

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ۚ وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْكِ فَهُلْ مُمْدَدٌ كِیْرٌ ۖ ۱۷

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا۔“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنیع القرآن

وَلَوْ أَنَّا ۖ ۸

پڑھنے والے میں سے ایک طاہر



بَيْتُ الْقُرْآنِ
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

مصابح القرآن وَلَوْ آثَنَا پارہ نمبر 8

مرتب
ریسرچ اسکالرزٹیم
ایڈیشن دوم
ناشر
اشاعت فنڈ

.....

.....

.....

.....

.....

پبلشرنوت

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات اپمورٹل کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر معمولی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصابح القرآن" کی تتمیل کے بعد اب اس مشن کو سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے "بیت القرآن" کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
 البلاغ، مرکز G10 اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
 دارالسلام طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
 مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
 البلاغ، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 بیبی طیب شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
 موبائل: 0092-321-8844700 ایکسٹینشن: 115
 موبائل: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
 ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
 ای میل: info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مقام القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مقام القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

② بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں ان کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَكُلَّهُمْ	الْمَلِكَةُ	إِلَيْهِمْ	أَنَّا نَزَّلْنَا	وَلَوْ
اور کلام کرتے اُں سے	فرشتے	اُن کی طرف	یقیناً ہم نازل کرتے	اور اگر
قُبْلًا	كُلَّ شَيْءٍ	عَلَيْهِمْ	وَحَشَرْنَا	الْمُوقْتُ
سامنے	ہر چیز (کو)	اُن پر	اور ہم اکٹھا کر دیتے	مردے
وَلَكِنَّ	يَشَاءُ اللَّهُ	إِلَّا آنَ	لِيُؤْمِنُوا	مَا كَانُوا
اور لیکن	اللہ چاہتا	مگر یہ کہ	کہ وہ سب ایمان لاتے	نہیں تھے وہ سب
لِكُلِّ نَبِيٍّ	جَعَلَنَا	وَكَذَلِكَ	يَجْهَلُونَ	أَكْثَرُهُمْ
ہر نبی کے لیے	ہم نے بنایا	اور اسی طرح	سب جہالت سے کام لیتے ہیں	اُن کے اکثر
بَعْضُهُمْ	يُوحِي	وَالْجِنِّ	شَيْطَانُ الْأَنْسِ	عَدُوا
اُن کا بعض	دل میں ڈالتا ہے	اور جنوں (کے)	انسانوں کے شیطانوں (کو)	دشمن
رَبِّكَ	وَلَوْ شَاءَ	غُرُورًا	ذُخْرُفُ الْقُولِ	إِلَى بَعْضٍ
آپ کا رب	اور اگر چاہتا	دھوکہ دینے (کیلئے)	ملع کی ہوئی بات	بعض کی طرف
يَقْتَرُونَ	وَمَا	فَذَادُهُمْ	فَعْلُوهُ	مَا
(112)				
وہ سب کرتے اُسے	پس آپ چھوڑ دیں انہیں	اور جو	(7) نہ	وہ سب کرتے اُسے
لَا يُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	أَفِدَّةُ	إِلَيْهِ	وَلِتَصْنَعِ
نہیں وہ سب ایمان رکھتے	(ان لوگوں کے) جو	دل	اس کی طرف	اور تاکہ مائل ہو جائیں
مَا هُمْ	لِيَقْتَرِفُوا	لِيُرْضُوهُ	وَ	بِالْآخِرَةِ
اور تاکہ وہ سب راضی ہوں اس سے	اور تاکہ وہ سب کرتے رہیں جو وہ سب	آخرت پر		
وَهُوَ	حَكَمَا	أَفَغَيَّرَ اللَّهُ	مُقْتَرِفُونَ	
حالانکہ وہی (ہے)	کوئی منصف	میں تلاش کروں	(113)	
وَالَّذِينَ	مُفَصَّلًا	الْكِتَبَ	إِلَيْكُمْ	الَّذِي
اور (وہ لوگ) جو (ک)	تفصیل بیان کی ہوئی	کتاب	تمہاری طرف	جس نے
مِنَّا	أَنَّهُ			
نازل کی گئی ہے				
يَعْلَمُونَ				
الْكِتَبَ				
أَتَيْنَاهُمْ				
كَتَبَ				
هُمْ نَدِي أَنْبِيَاءَ				

① آننا کے نا اور نَزَلْنَا کے نا دونوں کا ملکر ترجمہ ہم ہے۔

۲) فعل کے آخر میں علامت نا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہمیاہ نے کیا جاتا ہے۔

③ یہاں **واحد مؤنث** کی علامت نہیں بلکہ یہاں **جمع** کے لیے ہے۔

۴ **ہم** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
انہیں، ان کو پا ان سے کپا جاتا ہے۔

۵ فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تاک اور کبھی حاصل ہے کہ کیا حاتم ہے۔

۶) یہاں یہ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
۷) میہاں یعنی جمع کی علامت نہیں بلکہ سہ

اصل لفظ کا حصہ ہے۔
[8] علامت **ڈا** کے بعد اگر کوئی اور علامت

لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
لَا کر بعد فعل کر آخر میں وہ تہ [10]

اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
کام عموماً تھا سے اتھے کبھی اکبھی اک

کی، کے، کو کبھی بیب، بوجہ، بذریعہ اور
کبھی، لمس، کاماتا ہے

[12] دُبَلْ حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لر تھج کو کارکارا کا گاہے۔

۱۳] اس کے شروع میں ^۱ اور آخر سے پہلے ^۲ اس سے یہ رسمہ ہے تاہم ^۳

[14] یعنی یہ مفصل کتاب آپ ﷺ کی نبوت کا حصہ اقتدار نہیں بلکہ کل کافی ہے۔

ی مددات پر دیں کے یہ فی ہے
در اصل کفار مکہ چاہتے تھے کہ ان کے
ا نہیں۔ کے دل جانتے نہیں

اور بی سلیل یقینے در میان بو احتمالات ہیں
اُن کے لیے اہل کتاب کو حکم بنالیا جائے

وَ شَان و شوکت، حرم و کرم۔
نَزَّلْنَا : بازل، نزوں، نزال۔
إِلَيْهِمْ : الداعی الی اخیر، مرسل الیہ۔
الْمَلِّيَّةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
كَلَمَّهُمْ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم۔
الْمَوْتُ : موت و حیات، حیات و ممات۔
حَشَرْنَا : حشر، روزِ حشر، حشر و نشر۔
عَلَيْهِمْ : علیہم، علی الاعلان، علی العموم۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء خود و نوش۔
لِيُوْمِنُوا : امن، ایمان، مومن۔
إِلَّا : إلا، امامشاء اللہ، إلا قليل، إلا یک۔
يَشَاءُ : ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَجْهَلُونَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
كَلَّبَكَ : کما تھے، کا عدم، عوام کا لاعام۔
لُكْلُ : الحمد للہ، لہذا / کل نمبر۔
عَدُواً : عدو، اعداء، عداوت۔
الْأَنْسُ : جن و انس، انسان، انسانیت۔
يُوْحَى : وحی، وحی متوات، وحی الہی۔
غُرُورًا : غور، غور۔
يَقْتَدُونَ : افتخاری پر داری، منظری۔
لَا : لاتعاد، لاعلان، لاعلم۔
يُؤْمِنُونَ : امن، ایمان، مومن۔
بِالْأُخْرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لِيَرَضُوا : راضی، مرضی، رضاۓ الہی۔
مَا : باہل، ماحتت، ماجر۔
حَكْمًا : حکم، احکام، حکم، حکوم۔
أَنْزَلَ : بازل، نزوں، منزل من اللہ۔
إِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، الداعی الی اخیر۔
مُفَصَّلًا : تفصیل، مفصل۔
يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلِّيَّةَ اور اگر واقعی ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے
وَكَلَمَّهُمُ الْمَوْتُ وَحَشَرْنَا اور ان سے مُردے کلام کرتے اور ہم اکٹھا کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبْلًا مَا كَانُوا ان پر ہر چیز کو سامنے لا کر (پھر بھی) نہیں تھے
لِيُوْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ اور لیکن انکے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔
وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُواً اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن بنادیا
شَيْطَيْنُ الْأَنْسُ وَالْجِنُّ انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو
يُوْحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ ان کا بعض بعض کی طرف دل میں ڈالتا رہتا ہے
رُخْرُفُ الْقَوْلِ غُرُورًا ملک کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ اور اگر آپ کا رب چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کرتے
فَدَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ پس چھوڑ دیجیے انہیں اور جو وہ جھوٹ گھوڑتے ہیں^[112]
وَتَصْنَعُ إِلَيْهِ أَفِدَّةً اور تاکہ اس (جوہت) کی طرف (ان دلوں کے) دل مائل ہو جائیں
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
وَلَيَرْضَوْهُ وَلَيَقْتَرِفُوا اور تاکہ وہ اسے پسند کریں اور تاکہ یہ (وہی) کریں
مَا هُمْ مُفْتَرُونَ جو وہ کرنے والے ہیں^[113]
أَفْغَيَ اللَّهُ أَبْتَقَ حَكْمًا تو کیا اللہ کے علاوہ میں کوئی (او) منصف تلاش کروں
وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف نازل کی
الْكِتَبَ مُفَصَّلًا (یہ) کتاب (قرآن) جو تفصیل کے ساتھ ہے
وَالَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ اور وہ (لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی
يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ نازل شدہ ہے
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِنْ الْمُتَرِّينَ	فَلَا تَكُونَنَّ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَبِّكَ
شک کرنے والوں میں سے	تو ہرگز نہ آپ ہوں	حق کے ساتھ	آپکے رب (کی طرف) سے
وَعَدْلًا	صِدْقًا	رَبِّكَ	كَلِمَتُ
اور عدل (میں)	سچائی	آپ کے رب (کی)	بات
الْعَلِيُّمُ	وَ هُوَ السَّمِيعُ	لِكَلِمَتِهِ	لَا مُبَدِّلٌ
کوئی نہیں تبدیل کر نیوالا	اس کی باتوں کو اور وہی خوب سننے والا	کوئی نہیں تبدیل کر نیوالا	خوب جانے والا (ہے)
وَانْ	يُضْلُوكَ	أَكْثَرَ مَنْ	طَرْعُ
اور اگر آپ اطاعت کریں	زین میں (یہی)	اکثر کی جو	من فی الارض
وَإِنْ هُمْ	إِلَّا الظَّنَّ	إِنْ يَتَبَعُونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
اللہ کے راستے سے	نہیں وہ سب پیروی کرتے	گر (پہنچ) گمان کی	نہیں وہ سب پیروی کرتے
إِلَّا يَخْرُصُونَ	مَنْ يَضْلُلُ	إِنَّ رَبَّكَ	هُوَ أَعْلَمُ
وہ بھکڑتا ہے	وہ خوب جانے والا (اسے جو)	بیشک آپکا ب	من
فَكُلُوا	بِالْمُهْتَدِينَ	أَعْلَمُ	وَهُوَ
ہدایت پانے والوں کو	تو تم سب کھاؤ	خوب جانے والا	عن سَبِيلِهِ
إِلَّا ذَكَرَ	إِلَّا عَلَيْهِ	إِنْ كُنْتُمْ	أَسْمُ اللَّهِ
ذیروں کے ساتھ	اللہ کا نام	اسکی آیات پر	بِإِيمَانِهِ
مُؤْمِنِينَ	لَكُمْ	وَمَا	ذُكْرٌ
سب ایمان رکھنے والے اور کیا (ہے)	تمہارے لیے یہ کہہ تم سب کھاؤ (اس سے جو	ذکر کیا گیا	مِنَ
فَصَلَ	وَقَدْ	عَلَيْهِ	أَسْمُ اللَّهِ
اس نے تفصیل سے بیان کر دیا	حالانکہ یقیناً	اس پر	ذکر کیا گیا
لَكُمْ	حَرَمٌ	مَا	ذُكْرٌ
تمہارے لیے	اُس نے حرام کیا	جو	ذکر کیا گیا
أَضْطُرِدُتُمْ	عَلَيْكُمْ	وَإِنَّ	أَسْمُ اللَّهِ
تم مجبور کر دیے جاؤ	اُس نے حرام کیا	اور بیشک	بہت (سے لوگ)
لَيُضْلُلُونَ	إِلَيْهِ	إِلَيْهِ	لَكُمْ
تم مجبور کر دیے جاؤ	اُس کی طرف	بہت (سے لوگ)	ما

۱۔ پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۲۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں ہوتا ہے۔ میں تاکید کے ساتھ فتحی کا حکم ہوتا ہے۔

۳۔ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ مکن نہیں ہے۔

۴۔ یہاں **كَلِمَة** کو قرآنی کتابت میں **كَلِمَت** لکھا گیا ہے۔

۵۔ یہاں بات سے مراد قرآن مجید ہے یعنی قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی ہربات و اقتات یا مستقبل کے وعدوں کے لحاظ سے سچی ہے اور جتنے احکام اس میں بیان ہوئے ہیں وہ سب عدل و انصاف پر مشتمل ہیں۔

۶۔ لا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتا اس میں پوری جنس کی فتحی کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۷۔ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸۔ هو کے بعد الہ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

۹۔ علامت و ا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" رج جاتا ہے۔

۱۰۔ ان کے بعد اگر اسی جملے میں الا ہوتا اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ اسم کے شروع میں امیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۲۔ معاً دراصل من + ما کا مجموعہ ہے۔

۱۳۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا گیا مفہوم ہوتا ہے، مثلاً:

عُتَّبَ: فرض کیا گیا۔ قُتَّلَ: قتل کیا گیا۔

۱۴۔ الا دراصل ان + الا کا مجموعہ ہے۔

• •

من	: منجاً، من حيث القول.
بِالْحَقِّ	: باكل / حق وباطل.
فَلَا	: لاعلاج، لاتعداد، لا علم.
تَمَثُ	: ا تمام جمع، تمث بالجنس.
كَلِمَتُ	: كلمة، كلام، كلمات، متكلم.
صُدْقًا	: صداقت، صادق وامين.
عَدْلًا	: عدل، عادل، عدليه.
مُبَدِّلٌ	: تبدل، تبدل، تبادل.
السَّمِيعُ	: سمع بصر، آل سمع است.
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعييم.
طَعْنٌ	: اطاعت، مطبع فنانيه دار.
أَكْثَرَ	: أكثر، كثرت، أكثر شيء.
فِي	: في الحال، في الغلو، في الواقع.
الْأَرْضُ	: ارض، سهل، قطعة اراضي.
يُضْلُلُكَ	: ضلال وغمراه.
سَبِيلٌ	: في سبيل الله، سبيل نكاننا.
يَتَبَعُونَ	: اتبع، تتابع، تبع سنت.
الظَّنَّ	: سوء ظن، حسن ظن.
بِالْمُهَدِّدِينَ	: هدايت، هادي بحق.
فَكَلُوا	: اكل وشرب، اكل حلال.
مِمَّا	: منجاً، من و عن ماحول.
ذُكْرَ	: ذكر، اذكار تذكره، مذكرة.
اسْمُ	: اسم، اسم كرامي.
عَلَيْهِ	: عليهه، على الاعلان.
فَصَلَ	: تفصيل، منفصل.
حَرَمَ	: حرام، محظم، تحريم.
إِلَّا	: إلا ما شاء الله، إلا قليل.
اضْطُرِرْتُمْ	: اضطراري حالرت.
إِلَيْهِ	: مرسل اليه، مكتوب اليه.
يُضْلُلُونَ	: ضلال وغمراه.

آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

تو آپ شک کرنیوالوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُبْتَرِّينَ

وَتَمَتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

يُضْلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط

إِنْ يَتَبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

وَإِنْ هُمْ إِلَّا مَخْرُصُونَ

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضْلِلُ

عَنْ سَيِّدِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

بِالْمُهَتَّدِينَ فَكُلُوا

مَبَادِعُ ذِكْرِ اسْمِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

إِنْ كُنْتُمْ بِآيَتِهِ مُؤْمِنُينَ

وَمَا لَكُمْ أَلَا تَأْكُلُوا

مَذْكُورٌ بِاسْمِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَقَدْ فَصَانَ

لَكُمْ مَا حَمَّمَ عَلَيْكُمْ

الْأَمَّاضُتُ اِتَّهُ اللَّهُ ط

كَثِيرٌ الْمُضْلَّةُ

- کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

هُوَ	رَبِّكَ	إِنَّ	بِغَيْرِ عِلْمٍ طَ	بِأَهْوَاءِهِمْ
وہ	آپ کا رب	بے شک	علم کے بغیر	ابنی خواہشات سے
ظَاهِرُ الْأَثْمِ	وَذْرُوا	بِالْمُعْتَدِلِينَ		أَعْلَمُ
ظاہر گناہ (کو)	اوہ تم سب چھوڑو	حد سے بڑھنے والوں کو		خوب جانے والا
الْأَثْمَ	يَكُسِبُونَ	إِنَّ	بَاطِنَهُ طَ	وَ
گناہ	وہ سب کماتے ہیں	بیشک	(اوہ لوگ) جو	اور اُسکے چھپے ہوئے (کو)
وَ	كَانُوا يَقْتَرِفُونَ	بِهَا		سَيِّجُزُونَ
اور	وہ سب کیا کرتے تھے	(اس) کا جو	عنقریب وہ سب بدله دیے جائیں گے	
عَلَيْهِ	اسْمُ اللَّهِ	لَمْ يَدْكُرِ	مِمَّا	لَا تَأْكُلُوا
اُس پر	اللہ کا نام	نہ لیا گیا ہو	(اس) میں سے جو	مت تم سب کھاؤ
الشَّيْطِينَ	إِنَّ	وَ	لِغَسْقٍ طَ	إِنَّهُ
شیاطین	بیشک	اور	(یقیناً) نافرمانی (ہے)	اور بے شک وہ
وَ	لِيُجَادِلُوكُمْ	إِلَى أَوْلَئِكُمْ		لَيَوْحُونَ
اور	تاکہ وہ سب جھکڑا کریں تم سے	اپنے دوستوں کی طرف	قیقیاً وہ سب (دل میں) ڈالتے ہیں	
أَوْ	لَمُشْرِكُونَ	إِنَّكُمْ	أَطْعَمُوهُمْ	إِنْ
اور کیا	یقیناً سب مشرک (ہو جائے گے)	بیشک تم	تم نے اطاعت کر لی انکی	اگر
لَهُ	فَاحْيِنَهُ	وَ جَعَلَنَا	كَانَ مَيْتًا	مَنْ
اُس کے لیے	پھر ہم نے زندہ کیا اسے	اور ہم نے بنادیا	مردہ تھا	جو
كَمْ	فِي النَّاسِ	بِهِ	بِمَشَيْ	نُورًا
مِنْہَا ط	(اکی) طرح (ہے) جو	لوگوں میں	وہ چلتا ہے اُس کے ساتھ	نور
مِنْهَا	بِخَارِجٍ	لَيْسَ	فِي الظُّلْمِ	مَثَلُهُ
اُن سے	ہر گزوہ نکلنے والا	نہیں	اندھروں میں	اُس کی مثال
كَذِيلَكَ	لِكُفَّارِينَ	مَا	ذُرِّينَ	كَذِيلَكَ
کاذب طریق	کافروں کے لیے	جو	مزین کر دیا گیا	اسی طریق
كَذِيلَكَ	كَانُوا يَعْمَلُونَ	تَعْمَلُ كَذِيلَكَ		
کاذب طریق	تھے وہ سب عمل کرتے	کافروں کے لیے		

● کالارنگ: اصل لفظ کے لیے

• نیلارنگ: دوسری علامت کے لیے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

بِاهُوَآءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ رَبَّكَ اپنے خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
بِغَيْرِ	بِغَيْرِ علم، بغیر اجازت۔
عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ظَاهِرًا	ظاہر، ظاہرہ، مظہر۔
بَاطِنَةً	ظاہر و باطن، بطن مادر۔
يَكُسِبُونَ	کسب حلال، الکتاب فیض۔
سَيِّجُزُونَ	جز اوسرا، جزاے خیر۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا	لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
تَأْكُلُوا	اکل و شرب، اکل حلال۔
يُدَّكِّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
اسْمُ	اسم، اسم گرامی، اسم باممی۔
عَلَيْهِ	علی یحیہ علی اعموم، علی الاعلان۔
فَسْقٌ	فتن و فجور، فناق و فاجر۔
لَيْوَحُونَ	دھی مسلحوں یا الہی۔
إِلَى	الداعی الی الخیر، مرسل الی۔
أَوْلَئِكُمْ	دونی، اولیاء، دونی اللہ۔
لِيُجَادِلُونَ	جنگ و جدل، جدال۔
أَطْعَمُوْهُمْ	اطاعت، مطبع۔
لَمْشُرِّكُونَ	شرک، شریک، شرکت۔
مَيْتَانًا	موت و حیات، سماع موتي۔
فَاحْيَيْنَاهُ	حیات، احیائے سنت۔
نُورًا	نور، انوار، نورانیت۔
فِي	فی الحال، فی الواقع۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
كَمْ	کما حقہ، عوام کا الانعام۔
بِخَارِجٍ	خارج، خروج، اخراج۔
مِنْهَا	من جانب، من حیث القوم۔
رُؤْيَنَ	مزین، تزئین و آراکش۔
ما	ما جوں، ما تخت، ما جردا۔

بِاهُوَآءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ رَبَّكَ اپنے خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِلِينَ	وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِلِينَ
وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِلَاثَمْ وَبَاطِنَةً	او تم چھوڑو ظاہر گناہ کو اور اسکے چھپے ہوئے کو (بھی) بے شک (وہ لوگ) جو گناہ کرتے ہیں
إِنَّ الَّذِينَ يَكُسِبُونَ الْإِلَاثَمْ	عنقریب ضرور وہ بدله دیے جائیں گے
سَيِّجُزُونَ	سیجزوں
بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ	اس (گناہ) کا وجود کرتے تھے۔ اور تم مت کھاؤ
مِسَالَمْ يُدْكِرِ الْأَسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جس پر (کہ) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو
وَإِنَّهُ لِفُسُقٍ طَوَّانَ الشَّيْطِينَ	اور بیشک وہ یقیناً فرمائی ہے اور بیشک شیاطین
لَيُوْحُونَ إِلَى أَوْلَئِكُمْ	یقیناً اپنے دوستوں کی طرف (شہبات) ڈالتے ہیں
لِيُجَادِلُوكُمْ	تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں
وَإِنْ أَطْعَمُوْهُمْ	اور اگر تم نے ان کی اطاعت کر لی
إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ	(ت) بے شک تم (بھی) یقیناً مشرک ہو جاؤ گے
أَوْمَنْ كَانَ مَيْتَانَ فَاحْيَيْنَاهُ	اور جلا کیا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا
وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا	اور ہم نے اس کے لیے نور بنایا (کہ)
بِيَمِشْتِيِّ بِهِ فِي النَّاسِ	وہ جس کے ساتھ لوگوں میں چلتا ہے
كَمَنْ مَشَّلَهُ	وہ اس کی طرح (و سکتا ہے) جسکی مثال (یہ کہ) اندھیروں میں ہے
فِي الظُّلْمِتِ	(اور وہ) ان سے ہر گز نکلنے والا نہیں ہے
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا	اسی طرح کافروں کے لیے مزین کر دیے گئے
كَذَلِكَ زُيْنَ لِلْكُفَّارِينَ	(و عمل) جو وہ کیا کرتے تھے۔
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	ما کالرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

۱ گشروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، ماں، جسے یاکی طرح کیا جاتا ہے۔

۲ فعل کے آخر میں قا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۳ اسم کے آخر میں وہ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵ اس جملے کا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ”ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑوں کو جرام کا مرتب بنایا۔“

۶ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷ جائے اور قَالُوا فعل باضی ہیں، ادا کے بعد ان کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا جاتا ہے۔

۸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ اسم کے شروع میں مُ ایں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

۱۰ یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۱ کانَ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اور اگر اس کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں گویا کہ یونہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

۱۲ یہ اصل میں یتَصَدَّقُ تھا جس کا ترجمہ وہ کوشش سے چڑھتا ہے ہوتا ہے۔

۱۳ یعنی جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کر دے اس میں ایمان اور توحید کا داعی ہونا یہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن ہے۔

۱۴ لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتا ہے اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

۵ [۴] مُجْرِمٍ يَهَا	۱ وَكَذِيلَكَ	۲ جَعَلَنَا	۳ فِي كُلِّ قَرِيَةٍ	۴ أَكْبَرَ
او راسی طرح اسکے جرام کر نیوالے	ہم نے بنادیا	ہم سے بڑے	ہر بستی میں	اکبَر
۶ [۵] إِلَّا يَمْكُرُونَ	۷ لَيَمْكُرُوا	۸ فِيهَا	۹ وَمَا	۱۰ وَإِذَا
تاکہ وہ سب مکروفریب کریں	اور نہیں اس میں	اور نہیں وہ سب	اوہ سب شعور رکھتے	اوہ سب شعور رکھتے
۱۱ جَاءَتْهُمْ	۱۲ بَأْنَفْسِهِمْ	۱۳ وَمَا	۱۴ يَشْعُرُونَ	۱۵ حَاءَتْهُمْ
ہم دیے جائیں گے	ہرگز نہیں ہم مانیں گے	اور نہیں	اور جب	اوہ سب شعور رکھتے
۱۶ لَنْ تُؤْمِنَ	۱۷ قَالُوا	۱۸ حَتَّىٰ	۱۹ لَنْ تُؤْمِنَ	۲۰ أَيَّةٌ
کوئی نشانی	سب کہتے ہیں	حتیٰ کہ	ہم دیے جائیں	سب کہتے ہیں
۲۱ أَعْلَمُ	۲۲ مِثْلَ	۲۳ مَا	۲۴ أُوتَيْ	۲۵ دُسُلُ اللَّهِ
خوب جانے والا (ہے)	(اکی) مثال	جو	اوہ سب	اللَّهُ
۲۶ سَيِّصِيبُ	۲۷ حَيْثُ	۲۸ يَجْعَلُ	۲۹ دِسَالَتَهُ	۳۰ الَّذِينَ
عقریب ضرور پہنچے گی	جهان	وہ رکھتا ہے	اوہ سب	اوہ سب
۳۱ شَدِيدٌ	۳۲ أَجْرُمُوا	۳۳ صَغَارٌ	۳۴ عِنْدَ اللَّهِ	۳۵ وَعَذَابٌ
سخت	سب نے جرم کیے	ذلت	اللَّهُ کے پاس	اور عذاب
۳۶ فَنُ	۳۷ بِمَا	۳۸ كَانُوا	۳۹ يَمْكُرُونَ	۴۰ يُرِدُ اللَّهُ
(اس) وجہ سے جو	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب	اوہ سب
۴۱ لِلْإِسْلَامِ	۴۲ أَنْ	۴۳ يَهْدِيَهُ	۴۴ يَشْرَحُ	۴۵ وَعَذَابٌ
لیل اسلام	کہ	وہ ہدایت دے اسے	اوہ کھول دیتا ہے	اوہ کھول دیتا ہے
۴۶ صَدَرَةٌ	۴۷ وَمَنْ	۴۸ يَرِدُ	۴۹ كَانَمَا	۵۰ كَانَمَا
اوہ چاہتا ہے	اوہ چاہتا ہے	اوہ گمراہ کر دے اسے	اوہ سکایہ	اوہ سکایہ
۵۱ ضِيقًا	۵۲ حَرَّاجًا	۵۳ كَانَنَا	۵۴ يَصْعَدُ	۵۵ فِي السَّمَاءِ
تنگ	گھٹھا ہوا	گھٹھا ہوا	اوہ چڑھ رہا ہے	اوہ چڑھ رہا ہے
۵۶ لَا يُؤْمِنُونَ	۵۷ الرِّجَسُ	۵۸ عَلَى الَّذِينَ	۵۹ يَجْعَلُ اللَّهُ	۶۰ آسَمَانٍ مِّنْ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	گندگی (کو)	(آن لوگوں) پر جو	ڈالتا ہے اللہ	آسَمَانٍ مِّنْ

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

يَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
شَانٌ و شُوكَتٌ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
فِي الْحَالِ	: فی الحال، فی الغور، فی الوقت۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل تعداد، کلی طور۔
قَرِيَةٌ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
كَبِيرٌ	: بکیر، اکبر، تکبیر، متکبیر۔
مُجْرِمٍ مِيهَا	: مجرم، مجرم، جرم، جرم، پیشہ۔
لَيَمْكُرُوا	: بکرو فریب، مکار۔
إِلَّا	: إلا (اماشاء الله، إلا) اقلیل۔
بِأَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفس قدسیہ۔
يَشْعُرُونَ	: عقل، شعور، شعوری طور پر۔
قَالُوا	: قول، اقوال، اقوال زرین۔
تُؤْمِنَ	: اکن، ایمان، مومن۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی کہ۔
مِثْلٌ	: مثل، مثائل، امثالہ، تمثیل۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَيْثُ	: جیثیت، من جیث القوم۔
رِسَالَةٌ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
سَيِّصِيبُ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
عِنْدَ	: عندها، عندها، عند اللہ ما جاور۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدت، تشدیر۔
يَمْكُرُونَ	: بکرو فریب، مکار۔
يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَهْدِيَةٌ	: بہایت، بہادی، برق۔
يَسْرَخُ	: شرخ، جوش، شرح صدر۔
صَدَرَةٌ	: صدری علم، شرح صدر۔
يُصْلِلَةٌ	: ضلالات و گمراہی۔
ضَيْقًا	: ضيق الصدر، ضيق النفس۔
حَوَاجًا	: کوئی حرج نہیں۔
السَّمَاءُ	: ارض و سماہ، کتب سماویہ۔

او ر اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بنادیا
سب سے بڑے اس (بستی) کے مجرموں کو
تاکہ وہ اس میں کرو فریب کریں
اور نہیں وہ بکرو فریب کرتے مگر اپنے نفسوں سے
اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ⁽¹²³⁾

وَكَذِيلَكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرِيَةٍ
أَكْبِرُ مُجْرِمِيهَا
لِيمَكُرُوا فِيهَا
وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ ⁽¹²³⁾
وَإِذَا جَاءَتِهِمْ أَيَّةٌ قَالُوا
لَنْ تُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُوقِنَ
مِثْلَ مَا أَوْتَ رَسُولُ اللَّهِ
أَلَّا اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ
رِسَالَتَهُ سَيِّصِيبُ
الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ⁽¹²⁴⁾
فَمَنْ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ
يَشْرَحُ صَدَرَةٌ لِلْإِسْلَامِ
وَمَنْ يُرِيدُ أَنْ يُضْلِلَهُ
يَجْعَلُ صَدَرَةٌ ضَيْقًا حَرَجًا
كَانَهَا يَصَدَّدُ فِي السَّمَاءِ
كَذِيلَكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجَسَ
عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ⁽¹²⁵⁾

ان (لوگوں) پر جو ایمان نہیں لاتے۔ ⁽¹²⁵⁾

قَدْ	مُسْتَقِيمًا	رَبِّكَ	صِرَاطٌ	وَهَذَا
بِلَا شَيْءٍ	سَيِّدُهَا	آپکے رب (۶)	راستہ (بے)	اور یہ
يَدَكُرُونَ ^۳	يَدَكُرُونَ ^{۱۲۶}	الْأَيْتِ ^۲	الْقَوْمِ	فَصَلَنَا ^۱
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	(س) قوم کیلئے (جو) وہ سب نصیحت حاصل کرتے ہیں	آیات (س)	آیات (س)	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں
لَهُمْ ^۵	وَهُوَ ^۵	عِنْدَ رَبِّهِمْ ^۵	دَارُ السَّلَمِ	لَهُمْ ^۴
اُنکا دوست (بے)	اور وہ	اُنکے رب کے پاس	سلامتی کا گھر (بے)	اُن کے لیے
يَحْشِرُهُمْ ^۶	وَيُوْمَ ^۷	كَانُوا يَعْمَلُونَ ^۷	يَمِّنًا ^۶	يَمِّنًا ^۶
وہ اکٹھا کر یا گانیں سب (کو)	اور (جس) دن وہ اکٹھا کر یا گانیں سب (کو)	و جسے جو تھے وہ سب عمل کرتے	کانوں سے	اور کہاں (کا) اے جنوں کے گروہ!
يَعْشَرَ الْجِنَّ ^۸	قَدِ ^۸	إِسْتَكْثَرْتُمْ ^۸	قَدِ ^۸	يَعْشَرَ الْجِنَّ ^۸
انسانوں سے	یقیناً	تم نے بہت زیادہ حاصل کیا	یقیناً	(اور کہاں) اے جنوں کے گروہ!
أَسْتَمْتَعَ ^۹	رَبَّنَا ^۹	مِنَ الْإِنْسِ ^۹	أُولَئِيُّهُمْ ^۹	وَقَالَ ^۹
فاکہ حاصل کیا	اے (اے) ہمارے رب!	انسانوں میں سے	اُن کے دوست	اُن کہیں گے
الَّذِي أَجَلْتَ ^{۱۰}	أَجَلَنَا ^{۱۰}	وَبَلَغْنَا ^{۱۰}	بِعَضٍ ^۶	بَعْضُنَا
جو تو نے مقرر کیا (تھا)	اور ہم پہنچ گئے اپنے وقت (کو)	ہمارے بعض سے	بعض نے	ہمارے بعض نے
خَلِدِينَ ^{۱۱}	مَثُونُكُمْ ^{۱۱}	النَّارُ ^{۱۱}	قَالَ ^۹	لَنَا ^۹
سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	تمہارا ٹھکانا (بے)	آگ	ہمارے لیے	ہمارے لیے
حَكِيمٌ ^{۱۲}	رَبَّكَ ^{۱۲}	إِنَّ ^{۱۲}	إِلَّا ^{۱۲}	فِيهَا ^{۱۲}
بہت حکمت والا	آپکا رب	بیشک	مگر	اُس میں
بَعْضُ الظَّالِمِينَ ^{۱۳}	وَكَذِيلَكَ ^{۱۳}	نُولٰيٌ ^{۱۰}	عَلِيهِمْ ^{۱۲۸}	أَلَا ^{۱۲}
بعض ظالموں (کو)	اور اسی طرح	ہم مسلط کر دیتے ہیں	خوب علم والا (بے)	مَا شَاءَ اللَّهُ ^{۱۲}
يَعْشَرَ الْجِنَّ ^{۱۴}	كَانُوا يَكْسِبُونَ ^{۱۲۹}	بِمَا ^۶	بِمَا ^۶	فِيهَا ^{۱۲}
اے جنوں کے گروہ!	تھے وہ سب کمایا کرتے	بعض (پر)	بعض (پر)	اُسی طرح آخرت کا عذاب
مِنْكُمْ ^{۱۵}	رُسُلٌ ^{۱۵}	يَا تِكُمْ ^{۱۵}	الَّهُ ^{۱۵}	بَعْضًا ^۶
تم میں سے	رسول	وہ آئے تمہارے پاس	کیا نہیں	اور انسانوں (کے)

۱) فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا ہے۔

۲) اس کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ مکن نہیں ہے۔

۳) یہ اصل میں يَتَّقَدُّمُونَ تکہ اگر امر کے اصول کے مطابق تکہ سے بدلا جاتا ہے نیز تا وہ دش میں کام کو اعتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴) لَهُمْ میں اے اور لَنَا میں اے دراصل لَهُمْ جس کا ترجمہ لیے ہوتا ہے، یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے اے استعمال ہو جاتا ہے۔

۵) هُمْ یا ہمْ اگر اس کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنے، اپنے کیا جاتا ہے۔

۶) اے کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسیب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۷) بیہاں وَاورونَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

۸) فعل کے شروع میں اسْتَ میں طلب و چانت کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹) قَالَ فعل پاشی ہے ضرور ترجمہ فعل مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۱۰) تُولِيٰ کا ایک ترجمہ ہم ایک دوسرے کے ساتھی بنا دیں کے بھی کیا گیا ہے یعنی جیسے دنیا میں گناہ کرنے میں ایک دوسرے کے ساتھی تھے اسی طرح آخرت کا عذاب بھجنے میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ شریک حال ہونگے۔

۱۱) بیہاں مِنْکُمْ سے مراد انسانوں اور جنات کا مجموعہ ہے البتہ تمام رسول انسان ہی تھے کیونکہ جنات میں سے کوئی الگ رسول نہیں آیا۔

عَلَى	: علیہم، علی الاعلان۔
وَهُدَا	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
هُدَا	: حائل رقعہ بذاء، الہزار۔
صِرَاطٌ	: صراط مقتضیم، بل صراط۔
مُسْتَقِيمًا	: خط مستقيم، استقامت۔
فَصَلَنا	: تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
الْأَيْتِ	: آیت، آیات قرآنی۔
لَقْوِيمٌ	: الہذا، الحمد للہ / قوم، اقوام۔
يَدَّ كُرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
دَارُ	: دار ارقام، دار فانی۔
عَنْدَ	: عندر الطلب، عنديہ۔
وَلَيْهُمْ	: ولی، اولیائے کرام، مولی۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول۔
يَوْمَ	: یوم، لیام، یوم آخرت۔
يَحْشُرُهُمْ	: حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
يَمْعَشُرَ	: یا اللہ / معاشرہ، معاشرت۔
اسْتَكْثَرُتُمْ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
الْإِنْسُنُ	: جن و انس، انسان۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زرین۔
اسْتَمْتَعَ	: منتع کارواں، مال و متاع۔
بَلَغَنَا	: بالغ، درائے الایام، بملغ۔
أَجَلَنَا	: فرشتہ اجل، لقہ اجل۔
الثَّارُ	: نوری و ناری مخلوق۔
خَلِيلِينَ	: خالد، خلد بریں۔
شَاءَ	: نشاء اللہ، مشیت الہی۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکمل۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا	: ناحول، ماحت، ماجر۔
يَكْسِبُونَ	: بکسب حال، الکتاب پ فیض۔
رُسُلٌ	: رسول، مرسل، رسالت۔

وَهُذَا صِرَاطُ رَبِّكُمْ مُسْتَقِيمًا	اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا
بِلَا شَهْمٍ هُمْ نَعْلَمُ كَمْ كَوَلُ كَمْ بَيَانٍ كَرَدِيَ بَيْنَ	بلاشہم ہم نے آیات کھول کھول کر بیان کر دی ہیں
(س) قوم کیلئے (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں [126]	(س) قوم کیلئے (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں [126]
أُنَّ كَلِيلٌ مِّنَ الْإِنْسَنِ كَانَ كَاهِرٌ	اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے
أُنَّ كَلِيلٌ مِّنَ الْإِنْسَنِ كَانَ كَاهِرٌ	اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے
إِنَّ وَجْهَهُ جَوَادٌ كَرِتَ تَحْتَ	اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ [127]
أُور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا سب کو	(تو کہہ گا) اے جنوں کے گروہ!
يَعْشَرَ الْجِنِّينَ	یمعشر الجن
يَقِيَّا تَمَنَّى إِنْسَانٌ	یقیناً تم نے انسانوں سے بہت (فواہ) حاصل کیے
وَقَالَ أَوْلَيُهُمْ مِّنَ الْإِنْسَنِ	اور انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے
رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا	اے ہمارے رب! ہمارے بعض نے فائدہ اٹھایا
بِيَعْضٍ وَبَلَغَنَا أَجَلَنَا	بعض سے اور (آخر) ہم اپنے اس وقت کو پہنچ گئے
الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا	جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا
قَالَ النَّارُ مَثُونُكُمْ	(اللہ) فرمائے گا آگ (تی) تمہارا اٹھکانا ہے،
خَلِيلِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ	اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو گرجو اللہ چاہے
بِيَكِيرَكَابِ بِهِتْ حَكْمَتْ وَالْأَخْبَرْ عَلَيْمُ	بیکن آپکاب بہت حکمت والاخوب علم والا ہے [128]
وَكَذِيلَكَ نُولِي بَعْضَ الظَّلَمِينَ	اور اسی طرح ہم مسلط کر دیتے ہیں بعض ظالموں کو
بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ	بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ [129]
يَمْعَشَرَ الْجِنِّينَ وَالْإِنْسَنِ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!
الَّهُ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ	کیا تمہارے پاس تم میں سے کوئی رسول نہیں آئے

يُنْذِرُونَكُمْ	وَ	أَيْتَىٰ	عَلَيْكُمْ	يَقْصُدُونَ
وَسْبَ ڈراتے (تھے) تمہیں	اور	میری آئیں	تم پر	وَ سب بیان کرتے (تھے)
شَهِدُنَا	قَالُوا	يَوْمَكُمْ هَذَا	لِقاءَ	
تمہارے اس دن کی	وَ سب کہیں کے	ہم گواہی دیتے ہیں	ملقات (سے)	
عَلَىٰ أَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّهُمْ	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	وَ
اور دنیوی زندگی (نے)	اور دھوکہ دیا انہیں	اور	اپنے آپ پر	
كَانُوا كُفَّارِينَ	أَنَّهُمْ	عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ	شَهِدُوا	
کانوں کا ملک	کہ پیش کہ	پہنچوں کے خلاف	وَ سب گواہی دیں گے	
رَبُّكَ	لَمْ يَكُنْ	أَنْ	ذَلِكَ	
آپ کارب	ہے نہیں	کہ	کہ	
غَفِلُونَ	أَهْلُهَا	وَ	الْقُرْدِ	
بسیوں (کو) سب بے خبر (ہوں)	اسکے باشدے	جلد	ظلم کے ساتھ	
وَمَا	عَمِلُوا	دَرَجَتٌ	وَلِكُلٌ	
اور نہیں	اُن سب نے عمل کیے	(اس میں) سے جو	درجے (ہیں)	
وَرَبُّكَ	يَعْمَلُونَ	عَمَّا	رَبُّكَ	
اور آپ کارب	وَ سب کر رہے ہیں	(اس) سے جو	ہرگز بے خبر	
يُذْهِبُكُمْ وَ	يَشَاءُ	ذُو الرَّحْمَةٍ	الْغَنِيُّ	
اور وہ چاہے	اگر وہ لے جائے تمہیں	اگر وہ پروا	بہت بے پروا	
كَيْمًا	مَا يَشَاءُ	مِنْ بَعْدِكُمْ	يَسْتَخْلُفُ	
بس طرح	تمہارے بعد	جسے وہ چاہے	و جانشین بنادے	
إِنَّ مَا	قَوْمٌ أَخَرِينَ	مِنْ دُرِّيَّةٍ	أَنْشَائِكُمْ	
کا جیز	دوسرے لوگوں کی	اوادسے	اُس نے پیدا کیا تمہیں	
بِعْجِزِينَ	وَمَا أَنْتُمْ	لَا تِلَامُونَ	تُوعَدُونَ	
یا کیا جائے گا	اور نہیں تم	اور نہیں	ہرگز سب عاجز کر دینے والے	

۱ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا پانہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

۲ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۳ علامت، اور اس مؤنث کی علامتیں

بیں، ان کا الگ ترجمہ مکن نہیں۔

۴ علی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے یہاں علی سے مراد کے خلاف ہے۔

۵ یہاں واور نیں دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

۶ ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

۷ علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۸ اس کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۹ و کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حلال کہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

۱۰ میں ادارا صل من + ما کا مجموعہ ہے۔

۱۱ اگر ما کے بعد علامت پر آئے تو اس پکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے بات میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۱۲ علماً ادارا صل عن + ما مجموعہ ہے۔

۱۳ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۴ قوہ لفظ احادیث ہے اور معنی جمع ہے اس وجہ سے اس کے ساتھ لفظ کے آخر میں جمع کی علامت نہ آئی ہے جس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

۱۵ فعل کے شروع میں تپر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْهُ	: مجاہب، من و عن۔
يَقْصُونَ	: قصہ گئی، قصص اقرآن۔
عَلَيْكُمْ	: علی العموم، علی الاعلان۔
أَيْتُ	: آیت، آیات قرآنی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
لِقاءً	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَكُمْ	: یوم، یام، یوم آخرت۔
هُدَا	: حائل روح بذرا،ہدایہ۔
قَاتُلًا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
شَهِدْنَا	: شاهد، شہید، شہادت۔
أَنْفُسِنَا	: نفس، نفس انسانی، نفس۔
غَرَّتُهُمْ	: غرور، مغزور۔
الْحَيَاةُ	: موت و حیات۔
مُهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
الْفُرْقَى	: ترقیہ ترقیہ بستی بستی۔
إِظْلَمِ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
أَهْلُهَا	: اہل و عیال، اہل محلہ۔
غَفِلُونَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
لُكْلٌ	: الحمد للہ، الہذا / کل نمبر۔
دَرَجَتٌ	: درجہ، درجات۔
مِمَّا	: مجاہب / ماحول، ماتحت۔
عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، قابل۔
الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغیار۔
دُو	: ذوالجلال، ذو معنی، ذوالماں۔
يَشَا	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
يَسْتَخْلِفُ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
الْأَنْشَاءُ	: انشاء پروازی، نشوونماں۔
ذُرِيَّةٍ	: ذریت آدم، ذریت اپلیس۔
آخَرِينَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
مُوعَدُونَ	: وعدہ، وعدید، متوجہ وعد۔

(ج) تم پر میری آئیں بیان کرتے ہوں

اور وہ تمہیں ڈراتے ہوں

تمہارے اس دن کی ملاقات سے، وہ کہیں گے

ہم اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں

اور انہیں دنیوی زندگی نے دھوکہ دیا

اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے

کہ بے شک وہ کافر تھے۔ [130]

یہ (پیغمبر و اور کتابوں کا بھیجا اس لیے تھا) کہ نہیں ہے

آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنیوالا

جبکہ اس کے باشدے بے خبر ہوں۔ [131]

اور ہر ایک کیلئے (ختف) درجے ہیں اس (لحاظ) سے جو

انہوں نے عمل کیے اور آپ کا رب نہیں ہے

ہرگز بے خبر اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔ [132]

اور آپ کا رب ہے ہی بے پروا رحمت والا

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے

اور تمہارے بعد جانشین بنادے

جسے چاہے، جیسا کہ اُس نے تمہیں پیدا کیا

دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔ [133] بیشک

جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ضرور آئیوالی ہے

اور تم ہرگز عاجز کر دینے والے نہیں ہو۔ [134]**يَقْصُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَيْ****وَيُنَذِّرُونَكُمْ****لِقاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا طَقَالُوا****شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا****وَغَرَّتُهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا****وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ****أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ** [130]**ذُلِّكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ****رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى بِظُلْمٍ****وَأَهْلُهَا غَفِلُونَ** [131]**وَلِكُلٍ دَرَجَتٌ مِمَّا****عَمِلُوا وَمَا رَبَّكَ****بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ** [132]**وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ دُوَ الرَّحْمَةِ****إِنْ يَشَا يَدْهِبُكُمْ****وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ****مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ****مِنْ ذُرِيَّةٍ قَوْمٌ أَخْرِينَ** [133] ان**مَا تُوعَدُونَ لَاتِ** [134]**وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ** [134]

^٣ عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	عَلٰى اعْمَلُوا	يَقُومِ	قُلْ
اپنی جگہ پر	تم سب عمل کرو	اے (یری) قوم!	آپ کہہ دیجیے
مَنْ	تَعْلَمُونَ لَا	فَسَوْفَ	عَامِلٌ
جو	تم سب جان لوگے	تو غرقیب	عمل کرنے والا (ہوں)
إِنَّهُ	الدَّارِط	عَاقِبَةٌ	لَهُ تَكُونُ
یہ یقینی بات ہے کہ	گھر (کا)	(چھا) انجام	ہوتا ہے
لِلَّهِ	جَعَلُوا	وَ	لَا يُفْلِحُ
اللہ کے لیے	اُن سب نے مقرر کیا	اور سب ظلم کرنیوالے	نہیں فلاخ پاتے
وَ	مِنَ الْحَرْثِ	ذَرَا	مِمَا
اور	کھیت میں سے	اُس نے پیدا کیا	(اس) میں سے جو
لِلَّهِ	هُذَا	فَقَالُوا	الْأَنْعَامِ
اللہ کے لیے	پھر انہوں نے کہا	ایک حصہ	چوپاؤں (میں سے)
فَهَا	لِشَرَكَائِنَا	هُذَا	بِزَعِيمِهِمْ
اللہ تک	ہمارے شریکوں کے لیے	اور یہ	ان کے خیال سے
إِلَى اللَّهِ	فَلَلَّا يَصُلُّ	لِشَرَكَائِهِمْ	كَانَ
	تو وہ نہیں پہنچتا	ان کے شریکوں کے لیے	ہے
يَصُلُّ	فَهُوَ	لِلَّهِ	مَا
	اللہ کے لیے	تو وہ	وَ
يَحْكُمُونَ	ما	كَانَ	كَانَ
	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	ہے	ہے
مِنَ الْمُشْرِكِينَ	لِكَثِيرٍ	زَبَّنَ	مَا
	مشروکوں میں سے	مزین بنا دیا	سَاءَ
لِيَرِدُوهُمْ	شَرَكَاؤُهُمْ	أَوْلَادِهِمْ	قَتْلَ
	تاکہ وہ سب ہلاک کروں انہیں	اپنی اولاد (کو)	قتل کرنا

۱) قُلْ قُولٌ سے بنتا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔

۲) ایقُومِ اصل میں یقُوئی تھا آخر سے ن تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے، اسی کا ترجیح میری ہے۔

۳) لَهُ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجیح تمہارا، تمہاری، یا پناہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۴) فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کامفہوم ہوتا ہے۔

۵) سَوْفَ جب فعل کے شروع میں ہو تو اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

۶) یہاں تا اور واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجیح ممکن نہیں۔

۷) یہاں پر کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۸) اس کے شروع میں لکا ترجیح عموماً کے لیے اور فعل کے شروع میں لکا ترجیح تاکہ کیا جاتا ہے۔

۹) مَيَادِ رَاصِلِ مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

۱۰) لفظ کے شروع میں فَ کا ترجیح عموماً پس، تو پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔

۱۱) پ کا عموماً ترجیح سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۱۲) علامت هُمْ یا هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجیح انکا، انکی، انکے یا پناہ، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیح انہیں کیا جاتا ہے۔

۱۳) کَانَ کا ترجیح بھی تھا کبھی ہے اور کبھی ہوا بھی کیا جاتا ہے۔

۱۴) علامت وَ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”اگر“ جاتا ہے۔

بِمُعْجِزِينَ	: عاجز، عاجزی، عجود نیاز۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زیر۔
يُقْوِمُ	: یا اللہ، یار حمان / قوم، اقوام۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علی اعموم۔
مَكَانِتُهُ	: کون و مکان، مکانات، کین۔
عَاملٌ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عام، معلوم، تعلیم۔
عَاقِبَةُ	: عام عقبی، عاقبت نا اندریش۔
الَّدَّارِ	: دار ارم، دار فانی، دار الکتب۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
يُفْلِحُ	: فوز، فلاں، فلاں دارین۔
الظَّالِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
لِلَّهِ	: الہذا، الحمد للہ۔
مِمَّا	: مجانب، من و عن / ما حول۔
نَصِيبًا	: نصیب اپنا پنا خوش نصیب۔
هَذَا	: حائل رقدہ، الہذا۔
بِذَعِيهِمْ	: زعم میں بتلاہونا، زعم باطل۔
لَشَرِكَاتِنَا	: شرک، شریک، مشرک۔
فَلَا	: لامحالة، لامحدود، لاتعداد۔
يَبْصِلُ	: وصل، وصول، موصول۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، الدائی الی الخیر۔
سَاءَ	: علماً سوء، اعمال سیئہ۔
مَا	: ما حول، ما تحت، ما جرا۔
يَحْكُمُونَ	: حکم، احکام، حاکم، حکومت۔
زَيْنَ	: مزین، تزئین و آراش۔
لِكَثِيرٍ	: الحمد للہ، الہذا / لکھیر، کثرت۔
مِنْ	: مجانب، من جملہ، من و عن۔
قَتْلَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
أَوْلَادِهِمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

قُلْ يَقُومٌ أَعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانِتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ^۱
فَسُوْفَ تَعْلَمُونَ^۲
مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ^۳
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ^۴
وَجَعَلُوا لِلَّهِ
مِمَّا ذَرَّا مِنَ الْحَرْثِ
وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا
فَقَالُوا هَذَا إِلَلَهٌ
بِزَعْيَهُمْ
وَهَذَا الشُّرَكَ كَائِنًا^۵
فَمَا كَانَ لِشُرَكَ آئِهِمْ
فَلَا يَبْصُلُ إِلَى اللَّهِ^۶
وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَقُوَّيَصُلُ
إِلَى شُرَكَ آئِهِمْ
سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ^۷
وَكَذِلِكَ زَيَّنَ
لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
قَشْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَ آؤُهُمْ
لِبِرْدُوْهُمْ

آپ کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو
اپنی جگہ پر (او) بیشک میں (بھی) عمل کرنیوالا ہوں
تو عنقریب تم جان لو گے
جس کے لیے (اس) گھر کا (چھا) انجام ہوتا ہے
اور انہوں نے اللہ کے لیے مقرر کیا ہے
اُس میں سے جو اُس نے پیدا کیا ہے کہتی
اور چوپاؤں میں سے ایک حصہ
پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے
اُن کے خیال سے
اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے
پھر جو (حصہ) اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا ہے
تو وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا
اور جو (حصہ) اللہ کا ہے تو وہ پہنچ جاتا ہے
اُن کے شریکوں (دیوتاؤں) کی طرف
بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔^(۱۳۶)
اور اسی طرح مزین بنادیا
بہت سے مشرکوں کے لیے
اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شریکوں نے
تاکہ وہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں

شَاءَ اللَّهُ	وَلَوْ	دِينَهُمْ	عَلَيْهِمْ	وَلَيَلْبِسُوا
اللَّهُ جَاهَتْ	اور اگر	أُنْ كَادِينَ	أُنْ بَرَ	اور تاکہ وہ سب خلط ملط کر دیں
يَفْتَرُونَ	وَمَا	فَذْرُهُمْ	مَافَعْلُوهُ	وہ سب اُسنے کرتے
(137)				اور جو پس چھوڑ دیجیے انہیں
وَحْرُثٌ	أَنَعَامٌ	هُذِهِ	وَقَالُوا	منوع (بے)
جَرْحٌ	أَنَعَامٌ	هُذِهِ	وَقَالُوا	اور ان سب نے کہا
بِزَعْمِهِمْ	ذَشَاءُ	إِلَّا	لَا	یَطْعَمُهَا
نہیں	مَنْ	مَنْ	لَا	کھانے گا اسے (کوئی)
نہیں	مَنْ	مَنْ	لَا	کھانے گا اسے اپنے خیال سے
وَأَنَعَامٌ	ظُهُورُهَا	حِرَمَتٌ	وَأَنَعَامٌ	لَا
نہیں	اوپر کچھ چوپائے	حرام کی گئی ہیں	اوپر کچھ چوپائے	اوپر کچھ چوپائے
عَلَيْهِ ط	أَفْتَرَاءُ	عَلَيْهَا	اسْمَ اللَّهِ	يَدُ كُرُونَ
اُس پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	ان پر	اللَّهُ کا نام	وہ سب ذکر کرتے
وَقَالُوا	كَانُوا يَفْتَرُونَ	بِهَا	سَيْجِزِيهِمْ	عُنقریب وہ سزادے گا انہیں (اس) وجہ سے جو تھے وہ سب جھوٹ باندھتے اور ان سب نے کہا
(138)				
مَا فِي بُطُونِ	هُذِهِ الْأَنَعَامُ	خَالِصَةٌ	لِذْكُورُنَا	پیٹوں میں (بے)
جو	ہمارے مددوں کے	خاص (بے)	ہمارے مددوں کے لیے	ان چوپایوں کے
وَ	عَلَى أَذْوَاجِنَا	مُحَرَّمٌ	وَ	پیٹوں میں (بے)
يَكْنُونَ	وَإِنْ	فِيهِ	مَيْتَةٌ	اوپر
اوپر	او اگر	ہماری بیویوں پر	مردہ	حرام کیا ہوا (بے)
سَيْجِزِيهِمْ	شَرَكَاءُ ط	فَهُمْ	مَيْتَةٌ	اوپر
عُنقریب وہ سزادے گا انہیں	شریک (بین)	تو وہ سب	مَيْتَةٌ	پیٹوں میں (بے)
عَلَيْهِمْ	حَكِيمٌ	إِنَّهُ	وَصْفَهُمْ	اوپر
(139)	بہت حکمت والا	بیشک وہ	وَصْفَهُمْ	خوب علم والا (بے)
أَوْلَادَهُمْ	قَتَلُوا	الَّذِينَ	قَدْ	بیان کی
اپنی اولاد (ک)	سب نے قتل کیا	(ان لوگوں نے) جن	قَدْ	خسارہ اٹھایا

۱ اسم کے شروع میں ل کا ترجمہ عموماً کے لیے اور فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

۲ هُمْ یا هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کی، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیجا جاتا ہے۔

۳ علامت فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۴ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

۵ آنعام "نَعَمْ" کی جمع ہے، جس کا ترجمہ

اوٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیر کبری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔

۶ علامت پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۷ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسیب، بوحہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ ث فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

۱۰ یہاں دُ اور دُونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

۱۱ واحده مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۲ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳ آذَاقْ رُوْجْ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہوتا ہے کیونکہ میاں بیوی دونوں جوڑے کے مجرب ہوتے ہیں اس لیے یہ لفظ دونوں پر بولا جاتا ہے۔

۱۴ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا رد و استعمال

شُرَكَاؤُهُمْ	: شریک، شرکت، مشرک۔
شَانٌ وَشُوكَتٌ، رَحْمٌ وَكَرْمٌ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
عَلَى الاعْلَانِ، عَلَى الْعُوْمَمِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
شَاءَ اللَّهُ، مُشَيْتٌ	: ماشاء اللہ، مشیت۔
فَعْلُوهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
يَقْتَرُونَ	: افتری پردازی، مفتری۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
هَذِهِ	: حامل رقمہ بذاء البذاء۔
يَطْعَمُهَا	: قیام و طعام، بعد از طعام۔
الَّا	: الاما شاء اللہ، الا تقلیل۔
بَذَعِيهِمْ	: زعم بر عزم باطل۔
حُرْمَتُ	: حرام، محمر، تحريم، حرمت۔
يَذْكُرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
اسْمَهُ	: اسم گرامی، اسم بامسٹی۔
عَلَيْهَا	: علی یحده، علی الاعلان۔
أَفْتَرَأَهُ	: افتری پردازی، مفتری۔
سَيَجْزِيْهُمْ	: جزاً سزاً، جزاک اللہ خیراً۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بُطُونٍ	: بطن بادر۔
خَالِصَةٌ	: خالص، خلوص، مخلص۔
لَذُّ تُورَّتًا	: ممئنث و مذکر، تذکرہ و تائیث۔
أَذْوَاجَنَا	: زوجہ، زوجیت۔
مَيْتَةٌ	: موت و حیات، سماع موت۔
شُرَكَاءُ	: شرک، شریک، مشرک۔
وَصَفَّهُمْ	: وصف، موصوف، اوصاف۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت و دانی۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَسِرَ	: خسارہ، خاتب و خاسر۔
قَتَلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
أَوْلَادُهُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

وَلَيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ	اور تاکہ وہ ان پر ان کا دین خلط ملط کر دیں
وَكَوْشَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلَوْهُ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کرتے
فَدَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ	پس چھوڑ دیجیے انہیں اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں [137]
وَقَالُوا هَذِهِ آنَعَامٌ وَحَرْثٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی
جُرْدٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا	منوع بین انہیں اس کے سوا کوئی نہیں کھائے گا
مَنْ نَشَاءُ بِزَعِيمِهِمْ وَآنَعَامٌ	جسے ہم چاہیں گے ایک خیال سے اور کچھ چوپائے ہیں
حُرْمَتٌ ظُهُورُهَا وَآنَعَامٌ	(ک) انکی پیچھیں حرام کی گئی ہیں اور کچھ چوپائے ہیں
لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا	(ک) جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے
إِفْتَرَأَهُ عَلَيْهِ	اُس پر جھوٹ باندھتے ہوئے
سَيَجْزِيْهُمْ بِمَا	عنقریب وہ انہیں اس وجہ سے سزادے گا جو
كَانُوا يَفْتَرُونَ وَقَالُوا	وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ [138] اور انہوں نے (یہی) کہا
مَا فِي بُطُونِهِنِّيَّةِ الْأَنْعَامِ	جو ان چوپائیں کے پیٹوں میں (چو) ہے
خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا	(وہ) ہمارے مردوں کے لیے خالص ہے
وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَذْوَاجِنَا	اور ہماری بیویوں پر حرام کیا ہوا ہے
وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً	اور اگر وہ مردہ ہو
فَهُمْ فِيهِ شَرَكَاءُ	تو وہ سب (یعنی مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں
سَيَجْزِيْهُمْ وَصَفَّهُمْ	عنقریب وہ انہیں انکے (اس) بیان کی سزادے گا
إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيْمٌ	بیشک وہ بہت حکمت والا خوب علم والا ہے۔ [139]
قَدْ حَسِرَ الَّذِينَ	یقیناً (ان لوگوں نے) خسارہ اٹھایا جنہوں نے
قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ	اپنے اولاد کو قتل کیا

١	مَا	حَرَّمُوا	وَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	سَفَهًا
	جو	اُن سب نے حرام ٹھہر لیا	اور	علم کے بغیر (سے)	بے وقوفی
	قَدْ ضَلُّوا	عَلَى اللَّهِ ط	افْتَرَأَهُ	رَزَقَهُمُ اللَّهُ	
	لیقیناً وہ سب گمراہ ہو کئے	اللَّهُ پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	رُزْقُ دِيَانِيْسِ اللَّهَ نَه	
٢	اَنْشَا	الَّذِي	وَهُوَ	كَانُوا مُهَتَّدِيْنَ	وَمَا
	پیدا کیے	جس نے	اور وہ	ع [140]	اُنکی
٣	وَالنَّخْلَ	مَعْرُوشٌ	وَغَيْرٌ	مَعْرُوشٌ	جَذْنٌ
	ارکھجور کے درخت	چڑھائے ہوئے	اور نہ	(چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے	باغات
٤	وَالرُّمَانَ	وَالرِّيْتُونَ	أُكْلَهُ	مُخْتَلِّفًا	وَالزَّرْعَ
	اور انار	اور زیتون	اس کے پھل	مختلف ہیں	اور کھنی
٥	مِنْ شَمْرَةٍ	كُلُّوا	وَغَيْرٌ	مُتَشَابِهٖ	مُتَشَابِهٖ
	اس کی کٹائی کے دن	اس کا حق	اور تم سب دو	اور تم سب کھاؤ	باہم مشابہت رکھنے والے
٦	الْمُسْرِفِينَ	لَا يُحِبُّ	إِلَهٌ	لَا تُسْرِفُوا	إِذَا
	اور فرماں دیا	نہیں پسند کرتا	وہ	اوہ	جب
٧	وَمِنَ الْأَنْعَامِ	كُلُّوا	فَرْشَاط	وَ	أَثْمَرَ
	اور چپاکوں میں سے	زمین سے لگے ہوئے	اور	وَمِنَ الْأَنْعَامِ	وَأَتُوا
٨	لَا تَتَبَعُوا	اللَّهُ	وَ	حَمْوَلَةً	وَأَتُوا
	اور مت تم سب بیروی کرو	اللَّهُ (نے)	اوہ	حَمْوَلَةً	وَأَتُوا
٩	عَدُوٌّ	لَكُمْ	إِنَّهُ	رَزَقَكُمْ	إِذَا
	اوہ	تمہارے لیے	بے شک وہ	رُزق دیا تمہیں	درِ اصل لِ تھا پڑھنے میں
١٠	مِنَ الصَّانِ	أَذْوَاجٍ	شیطان کے قدموں (کی)	رُزق دیا تمہیں	آسمانی کے لیے رِ استعمال ہو جاتا ہے۔
١١	اَثْنَيْنِ	مِنَ الصَّانِ	كھیڑ میں سے	جَهَنَّمَ	زون کا لفظ جوڑے کے ہر فرد نہ اور
١٢	دو	كھیڑ میں سے	قسمیں	كھلا	ماہ دنوں کے لیے بولا جاتا ہے، یہاں

۱ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کبھی کیا جاتا ہے۔
۲ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

۳ یہاں وُ اور یُونْ دونوں کاملاً کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

۴ اور اس مؤنث کی علامت میں ہیں۔

۵ یہ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۶ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷ اس لفظ میں موجود اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸ یہ لفظ اُکلے سے نہیں، غلط امر بنتے ہوئے شروع سے "ا" کو گرا جاتا ہے۔

۹ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۰ علامت دے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۱ یہاں وَ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے اور حَمُولَةً سے مراد اوٹ، بیتل، چر، گدھا اور گھوڑا غیرہ ہیں اور فَرَشَّا سے مراد بھیڑ بکری وغیرہ ہیں۔

۱۲ مَادِرَاصِل مِنْ + ما کا مجموعہ ہے۔

۱۳ گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۱۴ لَكُمْ میں لِ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسمانی کے لیے رِ استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۵ زون کا لفظ جوڑے کے ہر فرد نہ اور ماہ دنوں کے لیے بولا جاتا ہے، یہاں شَيَّانِيَةً اَوْ اَجَاجَ سے مراد آٹھ افراد ہیں نہ ک آٹھ جوڑے۔

۱۶ یہاں بُنْ اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

بِغَيْرٍ	بغیر اجازت، بغیر علم۔
عِلْمٌ	علم، عالم، علوم، تعلیم۔
وَ	وشان و شوکت، شام و محر۔
حَرَمُوا	حرام، حرم، تحريم، حرمت۔
مَا	: محل، ماتحت، ماجرا۔
رَزْقَهُمْ	رزق، رزاق، رازق۔
أَفْتَرَاءٌ	: افتراضی پردازی، منفری۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علی العموم۔
ضَلَّوا	: ضلال و گمراہی۔
مُهَتَّدِينَ	: ہدایت، ہادی رہن۔
أَنْشَا	: انشاء پردازی، نشوونما۔
النَّخْلَ	: نخل، نخلستان۔
الزَّرْعَ	: زراعت، زرعی زمین۔
مُخْتَلِفًا	: خلاف، مختلف، اختلاف۔
مُتَشَابِهًा	: مشابہ، شبہت، مشابہت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
كُلُّوا	: اکل و شرب، ماکولات۔
ثَمَرَةٌ	: شمر، شمرات۔
حَقَّةٌ	: حق، حقیقت، حق و باطل۔
يَوْمٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُسْرِفُوا	: اسراف و تہذیر۔
يُحِبُّ	: حب، جیب، محب۔
الْمُسْرِفِينَ	: اسراف و تہذیر۔
حَوْلَةً	: حمل، حامل، حاملہ عورت۔
فَرْشًا	: فرش، عرش و فرش۔
كُلُّوا	: اکل و شرب، ماکولات۔
تَتَبَعُوا	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
عَدْوٌ	: عدو، اعداء، عداوت۔
مُمْبِيْنُ	: دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اثْنَيْنِ	: ثانی، لاثانی، عقد ثانی۔

بے توفی سے علم کے بغیر

اور انہوں نے حرام ٹھہرایا جو اللہ نے انہیں رزق دیا

اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے یقیناً وہ گمراہ ہو گئے

اور ہدایت پانے والے نہ ہوئے (140)

اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے

چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے

اور بھجور کے درخت اور کھیت، مختلف ہیں

اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے)

ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے

اس کے پھل میں سے تم کھاؤ جب وہ پھل دے

اور تم اس کی کلائی کے دن اس کا حق ادا کرو

اور تم اسراف مت کرو، بے شک وہ

اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (141)

اور چوپاں میں سے کچھ بوجھ اٹھانیوالے (پیدا کیے)

اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، تم (اس) سے کھاؤ جو

اللہ نے تھیں رزق دیا اور تم پیروی مت کرو

شیطان کے قدموں کی

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (142)

(حلال جانوروں کی) آٹھ قسمیں (پیدا کیں)

بھیڑ میں سے دو (لحمی نہ اور مادہ)

سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَحَرَّمُوا مَا رَزَقْهُمُ اللَّهُ

أَفْتَرَاءً عَلَى اللَّهِ طَقْدَ ضَلُّوا

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ (140)

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ

مَعْرُوفَتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوفَ

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعُ مُخْتَلِفًا

أُكْلُهُ وَالزَّيْتُونُ وَالرَّمَانَ

مُتَشَابِهًا وَغَيْرُ مُتَشَابِهٍ

كُلُّوْمَنْ شَمَرَةً إِذَا أَثْمَرَ

وَأَنْوَاحَقَهُ يَوْمَ حَصَادِهِ

وَلَا تُسْرِفُوا إِلَهَ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (141)

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

وَفَرْشَاطٌ كُلُّوْمَمَا

رَزْقَهُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

خُطُوطِ الشَّيْطَنِ

إِنَّهُ لِكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (142)

ثَنَيْنَيَةً أَرْوَاجٍ

مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ

^١ ﴿كَرَيْبِينَ﴾	^٢ قُلْ	^٣ اثْنَيْنِ ط	^٤ مِنَ الْمَعْزِ	وَ
کیا دونوں زر	آپ کہہ دیجیے	دو	بکری میں سے	اور
^١ عَلَيْهِ	^٤ اشْتَمَلتُ	^٣ أَمَا	^١ أَمِ الْأَنْثَيْبِينَ	حَرَمَ
	(ک) مشتعل ہیں	(یا جو (چ)	اس نے حرام کے یادوں مادہ	اُس نے حرام کے یادوں مادہ
^١ إِنْ	^٦ يَعْلَمُ	^٥ نَبِوْفِي	^١ الْأَنْثَيْبِينَ ط	أَرْحَامُ
				رحم
اگر	تم سب خبر دو مجھے	کسی علم کے ساتھ	دونوں مادوں (کے)	
^١ اثْنَيْنِ	^٧ مِنَ الْأَلِيلِ	^٨ وَ	^٩ صَدِيقِينَ لٰ	^{١٤٣} كُنْتُمْ
		اوٹوں میں سے	اور	ہوتم
^١ ﴿كَرَيْبِينَ﴾	^٢ قُلْ	^٣ اثْنَيْنِ ط	^٤ مِنَ الْبَقْرِ	وَ
کیا دونوں زر	آپ کہہ دیجیے	دو	گائیوں میں سے	اور
^٤ اشْتَمَلتُ		^١ أَمَا	^١ أَمِ الْأَنْثَيْبِينَ	حَرَمَ
	(ک) مشتعل ہیں	(یا جو (چ)	اس نے حرام کے ہیں	اُس نے حرام کے ہیں
^١ كُنْتُمْ	^٥ أَمْ	^٦ الْأَنْثَيْبِينَ ط	^٧ أَرْحَامُ	^٨ عَلَيْهِ
	یا	دونوں مادوں (کے)	رحم	اک پر
^١ بِهِذَا	^٩ اللَّهُ	^٨ وَصْكُمْ	^٩ إِذْ	^{١٠} شُهَدَاءَ
اس کی	اللَّهُ	وصیت کی تھی تمہیں	جب	حاضر
		اللَّهُ(ن)		
^١ عَلَى اللَّهِ	^{١٠} افْتَرَى	^{١١} مِنْ	^٩ أَظْلَمُ	^{١١} فَمَنْ
اللَّهُ تعالیٰ پر	باندھے	(اس) سے جو	بِإِظْلَامٍ (ہے)	پھر کون
^١ إِنْ	^{١٢} بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	^{١٢} النَّاسُ	^{١١} لِيُضْلِلَ	^{١٢} كَذِبًا
بیشک	علم کے بغیر	لوگوں (کو)	تاکہ وہ گمراہ کرے	جھوٹ
^٢ قُلْ	^{١٣} الْقَوْمَ الظَّلَمِيْنَ		^{١٢} لَا يَهُدِي	^{١٣} اللَّهُ
آپ کہہ دیجیے		سب ظالم لوگوں (کو)	نہیں وہ ہدایت دیتا	اللَّهُ
^{١٤} إِلَى	^{١٤} أُوحِيَ		^{١٣} فِي مَا	^{١٤} لَا إِجْدُ
میری طرف	وَحی کی گئی		(اس) میں جو	نہیں میں پاتا

^١ اثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر کسی لفظ
کے آخر میں یعنی ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو
کیا جاتا ہے۔

^٢ قُلْ قُلْ سے بناتے ہیں، گرامر کے اصول
کے مطابق درمیان سے ”و“ گرا ہوا ہے۔

^٣ أَمَا دراصل آن+ما کا مجموعہ ہے۔
^٤ ث واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔

^٥ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت
لگائی ہو تو اس کا ”و“ گرا جاتا ہے اور فعل کے
ساتھ یہ لگائی ہو تو درمیان میں ز کا اضافہ
لازماً کیا جاتا ہے۔

^٦ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ
کسی کیا گیا ہے۔

^٧ الْأَلِيلُ اور الْبَقْرُ سے پوری جنس مراد
ہے، اس لیے ترجمہ اوٹوں اور گائیوں کیا
گیا ہے۔

^٨ گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
تمہیں کیا جاتا ہے۔

^٩ علامت این مفت کے زیادہ ہونے کا
مفہوم ہے۔

^{١٠} مِنْ راصل من+من کا مجموعہ ہے۔
فعل کے شروع میں علامت لے کا ترجمہ
عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

^{١١} فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
زیر ہو وہ اس اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔

^{١٢} قَوْمًا اسم جنس ہے، لفظ واحد اور مقتَنی
جس اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

^{١٣} فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے
پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

^{١٤} الَّهُ دراصل الی+یہ کا مجموعہ ہے۔

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
مِنْ	: مجاہب، من جیتِ القوم۔
الثَّنَيْنِ	: ثانی، لاثانی، عقدِ ثانی۔
فُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زیر۔
الذَّكَرَيْنِ	: مؤٹش و مذکر۔
حَرَمَ	: حرام، حرم، حرمت۔
اَشْتَمَلَتْ	: شامل، پشمول، مشتمل۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلام، علی العلوم۔
اَرْحَامُ	: رحمہار، صلمہ رحمی، ارحام۔
نَبِيُّونَ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
يَعْلَمُ	: بالکل، بالشافہ، بالمقابل۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعییم۔
صَدِيقَيْنَ	: صداقت، صادق و امین۔
اَرْحَامُ	: رحم مادر، صلمہ رحمی، ارحام۔
شَهَدَآءَ	: شہد، شہید، شہادت، شہود۔
وَضْلُمُ	: وصیت، وصی۔
بِهِذَا	: بہذا، سجدہ بہذا، حامل تقدیم بہذا۔
اَظْلَمُ	: ظلم، خالم، مظلوم، مظالم۔
اَفْتَدَى	: افتزی پر داری، مفتری۔
كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
لَيُضْلِلُ	: ضلالت و گمراہی۔
النَّاسَ	: عوامِ الناس، عامۃِ الناس۔
بِغَيْرِ	: بغیر اجازت، بغیر علم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلم، الاعلان۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی رہنم۔
الْقَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت۔
أَجْدُ	: وجود، موجود، ایجاد۔
فِي	: فی الحال، فی سبیلِ اللہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجر۔
أُوحِيَ	: وحی متلو وحی الہی۔

اوْرَبَرِی	میں سے دو (یعنی زارہادہ)	وَمِنَ الْمَعْزَ اثْنَيْنِ ط
آپ کہیے کیا دونوں زراس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟		فُلْ لَهُ الَّذِكَرَيْنِ حَرَمَ
یادوں مادہ		أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
یا وہ (چ) کہ جس پر مشتمل ہیں		أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
دونوں ماداؤں کے حرم؟ تم مجھے خبرِ دو		أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ طَبْسُونِ
کسی علم کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔ ¹⁴³		يَعْلَمُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ ل
اور اوْنُوں میں سے دو (یعنی زارہادہ)		وَمِنَ الْإِبْلِ اثْنَيْنِ ط
اور گائیوں میں سے دو (یعنی زارہادہ)		وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ط
آپ کہیے کیا اس نے دونوں زر حرام کیے ہیں؟		فُلْ لَهُ الَّذِكَرَيْنِ حَرَمَ
آمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ يادوں مادہ؟ یا وہ (چ) کہ جس پر مشتمل ہیں		أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
دونوں ماداؤں کے حرم		أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ ط
یا تم (اس وقت) حاضر تھے		أَمْ كُنْتُمْ شَهَدَآءَ
جب تمہیں اللہ نے اس کی وصیت کی تھی؟		إِذْ وَصَّلْكُمُ اللَّهُ بِهِذَا
پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو		فَنِ اَظْلَمُ مِنْ
اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے		اَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا
تاکہ وہ لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرے		لَيُضْلِلَ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط
بے شک اللہ (برہتی) ہدایت نہیں دیتا		إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
ظالم قوم کو۔ ¹⁴⁴		الْقَوْمَ الظَّلَمِيْنَ
آپ کہہ دیجیے میں نہیں پاتا اس (وچی) میں جو		فُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا
میری طرف وحی کی گئی ہے		أُوحِيَ إِلَى

مَحْرَمٌ	عَلَى طَاعِمٍ	يَطْعَمُهُ	أَنَّ	إِلَّا
کوئی حرام کی ہوئی (چیز)	کسی کھانے والے پر	(کہ) وہ کھائے اُسے	کہ کھانے والے پر	مگر یہ کہ
يَكُونَ	مَيْتَةً	أَوْ دَمَّا مَسْفُوحًا	أَوْ	لَحْمَ خَنْزِيرٍ
ہو	مُردار	بہیا ہو اخون	یا	خنزیر کا گوشت
فَانَّهُ	رِجْسٌ	أَوْ فِسْقًا	أَهْلٌ لِغَيْرِ اللَّهِ	غَيْرَ أَهْلٍ
تو بیشک وہ	نپاک (ہے)	یا نافرمانی (کا باعث ہو)	نام پکارا گیا ہو	غیر اللہ کا
يَهُجَّ	فَمِنْ	أَضْطُرَّ	وَ	غَيْرَ بَايِّغٍ
اس پر	پھر جو	محجور کر دیا جائے	اور	نے بغاؤت کرنے والا (ہو)
لَا عَادٍ	فَإِنَّ	رَبَّكَ	رَحِيمٌ	رَحِيمٌ
نہ حد سے تجاوز کرنے والا	توبے شک	آپ کا رب	نہیات رحم والا	نہیات رحم والا (ہے)
وَ عَلَى الظِّنِينَ	هَادُوا	حَرَمَنَا	كُلَّ	حَرَمَنَا
اور	سب یہودی بن گئے	ہم نے حرام کر دیا	ہر	ہم نے حرام کر دیا
ذُي طَفْرٍ	مِنَ الْبَقَرِ	وَالْغَنِيمِ	حَرَمَنَا	حَرَمَنَا
ناخن والا (جانور)	گائیوں میں سے	اور بکریوں (میں سے)	ہم نے حرام کر دیں	ہم نے حرام کر دیں
عَلَيْهِمْ شُحُومُهُمَا	إِلَّا مَا	حَمِلتُ	ظُهُورُهُمَا	ظُهُورُهُمَا
آن پر	آن دونوں کی چربیاں	مگر جسے	آن دونوں کی چربیاں	آن دونوں کی چربیاں
أَوْ الْحَوَالِيَّا	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظِيمٍ	ذَلِكَ
یا انتزیوں (نے)	یا	ملی ہو	یہ ہڈی کے ساتھ	یہ
جَزِيَّهُمْ	بِغَيْهِمْ	وَ إِنَّا لَصَدِيقُونَ	وَ إِنَّا	فَإِنَّ
اوہ	بیغیہم	صلیقوں	اوہ	اوہ
ہم نے سزادی انہیں	انکی سرکشی کی وجہ سے	اور بیشک ہم	پھر اگر	پھر اگر
وَلَا	يَرِدُ	فَقُلْ	رَبُّكُمْ	ذُورَ حَمَّةٍ وَاسِعَةٍ
اور نہیں	ہٹایا جاتا	تو کہہ دیجیے	تمہارا رب	و سمع رحمت والا
وَلَا	يَرِدُ	بَاسَهُ	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ
اور نہیں	ہٹایا جاتا	اُس کا عذاب	جم کرنے والے لوگوں سے	اوہ

ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا [1] مفہوم ہے۔

۲) اس کے شروع میں ^م اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کامفہوم ہوتا ہے۔

۳) اور **مُونٹ** کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴) مَفْعُولٌ کے ساتھ میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کیا ہوا کامفہوم ہے۔

۵ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کپاگپا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶ اس کے ساتھ **ل** کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا **کی** کے، کو کپا چاتا ہے۔

۷ بکاترجمہ بھی سے، ساتھ بھی پر اور کبھی اس وجہ سے کپاچاتا ہے۔

۸] لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۹) اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں
سانچے کا مفہوم ہوتا ہے۔

نما اگر غل کے آخر میں ہو اور اس سے سلے سکون ہو تو ترجمہ ہمرنے کیا جاتا ہے۔

الْمُقْرِ، الْغَنِمٌ سے پوری جنس مراد ہے،
اگر لے ترجمہ گائیں تو، بکریوں کا گلہ سے۔

[12] علامت ہما کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنے سے۔

ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی [13] ضرور ترجمہ۔ بھی کہ دیا جاتا ہے۔

[14] یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[15] علامہ مرتا وہ کسی بعد اگر کوئی ادا، علم امدادی۔

لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

اصل میں بیرونی تھا علامت یہ پر پیش اور آخوند سلطان نے اس کا اتنا

یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

کوئی حرام کی ہوئی چیز کسی کھانے والے پر

(ک) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ مردار ہو

أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ حِنْزِيرٍ بِإِلَهِيَا هُوَ خَنْزِيرٌ كَوْشَتٌ هُوَ

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا

أَهْلٌ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

فَنِّ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ

غَفُورٌ رَحِيمٌ

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا

حَرَمَنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ

وَمِنَ الْبَقِرِ وَالْغَنِمِ

حَرَمَنَا عَلَيْهِمْ شُحُومُهُمَا

إِلَّا مَا حَمَلتُ ظُهُورُهُمَا

أَوِ الْحَوَالِيَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ

يَا اتَّرِيُونَ نے یا جو بڑی کے ساتھ ملی ہو

ذُلِّكَ جَزَيْنَهُمْ بِغَيْرِهِمْ

وَإِنَّا لِ الصِّدِّيقُونَ

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ

رَبُّكُمْ ذُورَ حَمَةٍ وَاسْعَةٍ

وَلَا يَرِدُ بَاسْهَهُ

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

محرم قوم سے۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

مُحَرَّمًا	: حرام، حرمت، تحريم۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
طَاعِمٍ	: قیام و طعام، بعد ازا طعام۔
مَيْتَةً	: موت و حیات، میت۔
لَحْمٍ	: لام الحنم، لحمیات، لحیم شیخمر۔
فَسَقًا	: فسق و فحش، فاسق و فاجر۔
لَغْيَيْرٍ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
اضْطُرَّ	: اضطرار، اضطراری حالت۔
بَايَغٍ	: باقی، بقاوت، باقینان رویہ۔
عَادٍ	: تعدی، متعذری۔
غَفُورٌ	: استغفار، استغفار اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحم۔
هَادُوا	: یہودی، یہود و نصاری۔
حَرَمَنَا	: حرام، حرم، تحريم، حرمت۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
ذِي	: ذیشان، ذی وقار۔
عَلَيْهِمْ	: علیہم، علی العموم۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قائل۔
حَلَّتْ	: حل، حامل، حامل عورت۔
اخْتَلَطَ	: خلط باط، مخلوط، اختلط۔
جَزَنِهِمْ	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیر۔
صَدِقُونَ	: صداقت، صادق و میمن۔
كَذَّبُوكَ	: کذب بیانی، کاذب۔
فَقْلُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
دُوْ	: ذو الجلال، ذو معنی، ذو ممال۔
وَاسِعَةٌ	: وسعت، وسیع و عریض۔
لَا	: لا تعداد، لا اعلان، لا وجوب۔
يُرِدُ	: رود، مردود، تردید، مرتد۔
الْقَوْمُ	: قوم، قوم، قومیت۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، حرام، مجرم۔

• میانگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

شَاءَ اللَّهُ	لُو	أَشْرَكُوا	الَّذِينَ	سَيْقُولُ ^۱
اللَّهُ چاہتا	اگر	سَبْ نَشْرَكْ کیا	(وِلُوگ) جن	عَنْرِیب کہیں گے
حَرَّمَنَا	وَلَا	أَبَاؤُنَا	وَلَا	مَا أَشْرَكَنَا
هم حرام کرتے	ہم	ہمارے باپ دادا	اور نہ	(ت) ہم شریک نہ بناتے
مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	كَذَّلَكَ ^{۲ ۳}	مِنْ شَيْءٍ طَّ ^۴
(ان لوگوں نے) جو	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	اسی طرح	کوئی چیز
هَلْ	قُلْ ^۵	بَأْسَنَا	ذَاقُوا	حَتْنِي
کیا	ہمارا عذاب	آپ کہہ دیجیے	ان سب نے چکھ لیا	یہاں تک کہ
لَنَا طَ ^۶	فَتَخْرُجُوهُ ^{۷ ۸}	مِنْ عِلْمٍ ^۹	عِنْدَكُمْ ^{۱۰}	لگائی ہو تو اس کا "۱۱" کر جاتا ہے۔
تمہارے پاس (ہے)	تو تم سب نکالو اسے	کوئی علم	تَتَّبِعُونَ ^{۱۲}	لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سوچی کیا جاتا ہے۔
إِنْ ^{۱۳}	وَإِنْ ^{۱۴}	الظَّنَ ^{۱۵}	إِلَّا ^{۱۶}	لَنَّا میں رَ دراصل لِحَا پڑھنے میں آسانی کے لیے رَ استعمال ہو جاتا ہے۔
نہیں	اور نہیں	گمان (کی)	مگر	إِنْ ^{۱۷} کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ^{۱۸}	فِلَلِي ^{۱۹}	قُلْ ^{۲۰}	تَخْرُصُونَ ^{۲۱}	واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
تم سب اُنکل دوڑاتے	آپ کہہ دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے	دلیل کامل (ہے)	فَلَوْ ^{۲۲} شَاءَ	لَهُمْ ^{۲۳} کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
هَلْمَ	قُلْ ^{۲۴}	أَجْمَعِينَ ^{۲۵}	لَهُدِّكُمْ ^{۲۶}	أَجْمَعِينَ ^{۲۷} کا ملک لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے بیہاں بُنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
اپنے گواہوں (کو)	آپ کہہ دیں	سب (کو)	فَلَوْ ^{۲۸} شَاءَ	هَذَا ^{۲۹} کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس کا عوماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔
اپنے گواہوں (کو)	کہ بیٹک اللہ (نے)	کے گواہی دیں	فَإِنْ ^{۳۰} شَهَدُوا	هَذَا ^{۳۱} کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔
اپنے گواہوں (کو)	حرام کی ہیں	وہ سب گواہی دیں	فَلَا تَشَهَدُ ^{۳۲}	مَعَهُمْ ^{۳۳}
یہ (چیزیں)	تو آپ گواہی نہ دیں	پھر اگر	فَإِنْ ^{۳۴} شَهَدُوا	مَعَهُمْ ^{۳۵}
اپنے گواہوں (کو)	کہ بیٹک اللہ (نے)	وہ سب گواہی دیں	فَإِنْ ^{۳۶} شَهَدُوا	فَإِنْ ^{۳۷} شَهَدُوا
اوہا شات کی	جن	سَبْ نَجْهَلَ	فَإِنْ ^{۳۸} شَهَدُوا	هَذَا ^{۳۹} کے ساتھ
اوہا شات کی	جن	سَبْ نَجْهَلَ	فَإِنْ ^{۴۰} شَهَدُوا	هَذَا ^{۴۱} کے ساتھ
آپ پیروی مت کریں	(ان لوگوں کی) خواہشات کی	أَهُوَاءَ	فَإِنْ ^{۴۲} شَهَدُوا	مَعَهُمْ ^{۴۳}
ہمارا آیات کو	اور (ان لوگوں کی) جو	أَلَّا تَتَّبِعُ ^{۴۴}	فَإِنْ ^{۴۵} شَهَدُوا	هَذَا ^{۴۶} کے ساتھ
آختر پر	وہ سب ایمان نہیں رکھتے	وَ	فَإِنْ ^{۴۷} شَهَدُوا	هَذَا ^{۴۸} کے ساتھ
● سرنگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	●	●

سَيِّقُولُ	قول، اقوال زرین، ہتھوں۔
أَشْرَكُوا	شرک، شریک، مشرک
شَاءَ	انشاء اللہ، مشیت الہی۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم
لَا	لااعلان، لا تعداد، لا علم۔
أَبَاؤُنَا	آباً و آجداء، آبائی علاقہ۔
حَرَمَنَا	حرام، حرم، تحريم۔
مِنْ	من جانب، من حيث القوم۔
شَئِيْعَ	شے، اشیائے خوردن و نوش۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
حَثَّى	حتی، حتی الامکان۔
ذَاقُوا	خوش ذائقہ، بدذاقتہ۔
عِنْدَكُمْ	عند الطلب، عند اللہ۔
فَتَخْرِجُوهُ	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
تَتَّبِعُونَ	اتباع، تابع، تعجب سنت۔
إِلَّا	الاماشه اللہ، الا قلیل۔
الظَّنَّ	سوء ظن، حسن ظن۔
الْحُجَّةُ	اهتمام جھت۔
الْبَالِغُهُ	بالغ، بلوغت، بالاغ، مبلغ۔
شَاءَ	ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
لَهَدِدُكُمْ	بدایت، بادی برحق۔
أَجْمَعِينَ	جمع، جمع، جامع، مجمع۔
شَهَدَأَءَ	شاهد، شہید، شہادت۔
حَرَمَ	حرام، تحريم، حرمت۔
هَذَا	حال رقصہ ہذا، ہذا۔
مَعَهُمْ	مع اہل و عیال، معیت۔
أَهْوَأَهُ	ہوائے نفس۔
كَذَبُوا	کذب بیانی، کذاب۔
يُؤْمِنُونَ	امن، ایمان، مؤمن۔
بِالْآخِرَةِ	فکر آخرت، اخروی زندگی۔

عَنْقِيرِبٍ (ہوگ) جنہوں نے شرک کیا کہیں گے	سَيْقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا
اگر اللہ چاہتا تو ہم شرکیں نہ بناتے	لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكَنَا
اور نہ ہمارے باپ داد اور نہ ہم حرام ٹھہراتے	وَلَا أَبَاوْتَا وَلَا حَرَمُنَا
کسی چیز کو، اسی طرح	مِنْ شَيْءٍ إِطْكَذِلَكَ
(ان لوگوں نے) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے	كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا	حَتَّىٰ ذَاوْبَابَ سَنَاطَ
آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم (ند) ہے	قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ
(اگر ہے) تو آپ اُسے ہمارے سامنے نکالو؟	فَتَخْرِجُوهُ لَنَا
تم (اپنے) گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے	إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ
اور اسکے سوا کچھ نہیں (ک) تم انکل دوڑاتے ہو۔ ^[148]	وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ^[148]
آپ کہہ دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے	قُلْ فِيلِلِهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ
پس اگر وہ چاہتا	فَلَوْ شَاءَ
(ت) تم سب کو ضرور ہدایت دے دیتا۔ ^[149]	لَهَدِدُكُمْ أَجْمَعِينَ ^[149]
آپ کہہ دیں لاؤ اپنے گواہوں کو جو	قُلْ هَلْمَ شَهَدَاءَ كُمْ الَّذِينَ
یَشَهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ هَذَا ^ج گواہی دیں کہ بیشک اللہ نے یہ (چیزیں) حرام کی ہیں	يَشَهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ هَذَا ^ج
پھر اگر وہ گواہی دے دیں	فَإِنْ شَهِدُوا
تو آپ اُن کے ساتھ گواہی مت دیں	فَلَا تَشَهَدُ مَعَهُمْ ^ج
اور نہ آپ (ان کی) خواہشات کی پیروی کریں	وَلَا تَتَّبِعَ أَهْوَاءَ
جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا	الَّذِينَ كَذَبُوا بِإِيمَنَتِنَا
اور (نہ ان لوگوں کی) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے	وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

وَهُمْ	بِرَّٰهُمْ	يَعْدِلُونَ	قُلْ	تَعَالَوَا	[2]
اور وہ سب	اپنے رب کیا تھے	وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں	آپ کہہ دیجئے	تم سب آؤ	
أَتُّلُ	مَاهَرَمْ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	أَلَا	[4]
میں پڑھتا ہوں	جو حرام کیا ہے	تمہارے رب نے	یہ کہہ	تم پر	
إِحْسَانًا	وَ	شَيْئًا	وَ	بِالْوَالِدَيْنِ	[5]
احسان کرنا	اور	اس کے ساتھ کسی چیز (کو)	اور	والدین کے ساتھ	
أَلَّا تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ	لَا تَقْتُلُوا	أَوْلَادَكُمْ	مِنْ إِمْلَاقِ	[3]
تم سب مت قتل کرو	ابنی اولاد (کو)	اور	تم سب مت قتل کرو	مغلی (کے ڈر) سے	
لَا تَقْرِبُوا	وَ إِيَّاهُمْ	نَرَزُقُكُمْ	وَ	أَنْ	[5]
ہم	اور ان کو تمہیں	ہم	اور	ہم رزق دیتے ہیں تمہیں	
الْفَوَاحِشَ	مَا ظَهَرَ	مَنْهَا	وَمَا	بَطَنَ	[6]
جو ظاہر ہوا	جو میں سے	اور جو	اور	اور پوشیدہ ہوا	
لَا تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِي	حَرَمَ اللَّهُ	إِلَّا بِالْحَقِّ	[9]
تم سب مت قتل کرو	جان (کو)	حسے	اللہ نے حرام کیا	مگر حق کے ساتھ	
ذَلِكُمْ	وَصَلَكُمْ	لَعْلَكُمْ	بِهِ	تَعْقِلُونَ	[15]
یہ (ہے)	اُس نے وصیت کی تمہیں	اس کی	تاکہ تم	تم سب سمجھو	
هِيَ	أَحْسَنُ	إِلَّا	مَالَ الْيَتَيمِ	بِالَّتِي	[10]
وہ	تم سب مت قریب جاؤ	مگر	یتیم کے مال (کے)	(اس طریقے سے جو	
أَحْسَنُ	أَوْفُوا	يُبَلِّغُ	حَتَّىٰ	إِلَّا	[11]
ہی	اور	وہ پہنچ جائے	یہاں تک کہ	اپنی پختگی (کو)	
أَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيزَانَ	بِالْقِسْطِ	[12]
اور	تم سب پورا کرو	اور	توں	انصف کے ساتھ	
لَا نَكْلُفُ	نَفْسًا	إِلَّا	وُسْعَهَا	وَسُعَهَا	[13]
نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی نفس (کو)	مگر	اس کی طاقت (کے مطابق)		

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

کے مطابق ”و“ کو گرایا گیا ہے۔

۲) تعالوا دراصل عُلوٰ سے ہے اس کا اصل ترجمہ بلندی کی طرف آؤ ہوتا ہے، پھر اس کا استعمال عام مالانکے کے لئے ہو گا۔

گُمّا اگر میں کے آخر میں ہو تو ترجمہ [۳]
 تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پینا، لپنی، اپنے
 کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ **تمہیں** کیا جاتا ہے۔

۴۔ آلا دراصل آن+ لا کا مجموعہ ہے۔
۵۔ لا کے بعد فعل کے آخر میں دا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۶ ڈبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ ایک، کا استاتا ہے

۷۔ لِيَاهُمْ مِنْ هُمْ الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا منفعل ہوتا ہے۔

⑨ یعنی تصاص میں فل جائز ہے۔

⑩ جب **ذلک** سے اشارہ کیا جائے ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جائے ہو وہ **دو سے زیادہ** اور مذکور ہوں تو یہ **ذلک** سے **ذلکم** ہو جاتے ہیں وہی رہتا ہے۔

۱۱) یہاں اُں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم سے۔

لیتی اس وقت تک یتیم کے مال کی
حافظت کر جب تک وہ شور کی عمر کو نہ
پہنچ جائے۔

۱۳ لا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

يَعْدِلُونَ	: عدل، عدالیہ، عادلانہ نظام۔
قُلْ	: قول، ہقولہ، احوال زیر۔
أَثْلُ	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
مَا	: ناحل، ساخت، ماجل۔
حَرَمَ	: حرام، حرمیم، حرمت۔
عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
تُشْرِكُوا	: شرک، شریک، مشرک۔
إِحْسَانًا	: حسن اخلاق، احسان کرنا۔
تَقْتُلُوا	: قتل، قاتل، متنقول، قفال۔
أَوْلَادُكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
تَرْزُقُكُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
تَقْرِبُوا	: قرب، قریب، قربات۔
الْفَوَاحِشَ	: فحش، فاشی، فواش، فاحش۔
ظَاهِرٌ	: ظاہر، مظاہر، مظہر۔
بَطَنَ	: ظاہرو باطن، بطن بادر۔
النَّفْسُ	: نفس، نفساً، نفسی، نفس۔
إِلَّا	: إلا (اما شاء الله، إلا قليل)۔
بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، حق گوئی۔
وَصَلَةٌ	: وصیت، آخری وصیت۔
تَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
مَالٌ	: مال، دولات، مال و جان۔
أَحْسَنُ	: حسین، حسن، تحسین۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
يَبْلُغُ	: باغ، بلوغ، بلوغت، بالاغ۔
أَشَدَّهُ	: شدید، شدت۔
أَوْفُوا	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْمِيزَانَ	: وزن، اوزان، میزان۔
بِالْقِسْطِ	: قسط، اقساط۔
نُكْلُفٌ	: مکلف، تکلیف۔
وَسْعَهَا	: وسعت، وسیع و عریض۔

وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ [150]

قُلْ تَعَالَوْا أَتُلْ
مَاهَرَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
أَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ
مِنْ إِمْلَاقٍ
نَحْنُ تَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ
وَلَا تَقْرِبُوا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
ذُلْكُمْ وَصَلَمُكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
وَلَا تَقْرِبُوا مَالَ الْيَتَيْمِ
إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشَدَّهُ
وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ
بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ
نَفْسًا إِلَّا وُسَعَهَا

^۲ لَوْ كَانَ	وَ	فَاعْدِلُوا	قُلْتُمْ	إِذَا	وَ
أَرْجِهْ ہو	اُس حال میں کہ	تم سب انصاف کرو	تم بات کرو	اور جب	کبھی حالات کے با جگہ کبھی شہم ہے کبھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
^۴ ذَلِكُمْ	^۱ أَوْفُوا	^۳ بِعَهْدِ اللَّهِ	وَ	ذَا قُرْبَىٰ	^۲ لَوْ كَاتَرْجِهْ کبھی کاش ہوتا ہے۔
یہ	اللَّهُ کے عہد کو	تم سب پورا کرو	اور	قربات والا	^۳ پُکَا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
^۱ وَأَنَّ	^۵ تَذَكَّرُونَ	^۶ لَعَلَّكُمْ	^۳ بِهِ	وَصَلْكُمْ	^۴ جب ذلک سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کیلئے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے زیادہ اور مذکور ہوں تو یہ ذلک ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔
اور بے شک	تم سب نصیحت حاصل کرو	تاکہ تم	اس کی	وصیت کی ہے تمہیں	^۵ یہ دراصل تذکرہ اور فتنہ فرق تھا علامت ڈا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک ذرگی ہوئی ہے۔
^۳ بِكُمْ	^۸ فَتَفَرَّقَ	^۷ السُّبُلَ	^۷ لَا تَتَبِعُوا	عَنْ سَبِيلِهِ	^۶ علامت ڈا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔
تم کو	ورنہ وہ الگ کر دیں گے	(اور) راستوں کی	مت تم سب پیروی کرو	اس کے اصل راستے سے	^۷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں ڈا ہو تو اس میں سب کو امن نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
^۳ لَعَلَّكُمْ	^۴ وَصَلْكُمْ	^۴ ذَلِكُمْ	^۷ لَا تَتَبِعُوا	اتَّبِعُوا	^۸ یہاں فہب بیان کرنے کے لیے ہے اور ترجمہ اس لیے کیا جائے ہے۔
تم کو	سیدھا	سیدھا	یہ	میرا راستہ (ہے)	^۹ تاگر فعل کے آخر میں ڈا ہو تو اس میں سب کو امن نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
^۹ أَتَيْنَا	^۹ ثُمَّ	^۹ تَتَقْوُنَ	اتَّبِعُوا	مُوسَى	^{۱۰} یہاں شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبديلی لانے کے لیے ہے۔
کتاب	پھر	پھر	تم سب قجاؤ	موسى (ع)	^{۱۱} اسم کے ساتھ لے کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
^{۱۰} أَحْسَنَ	وَ	^{۱۰} عَلَى الَّذِي	تَمَامًا	تَقْصِيْلًا	^{۱۲} تاگر فعل کے آخر میں ڈا ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہمنے کیا جاتا ہے۔
تفصیل (ہے)	اور	نیکی کی	پوری کرنے (کے لیے)	(اس) پر جس نے	^{۱۱} تاگر فعل کے آخر میں ڈا ہو تو اس میں سب کو امن نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
^{۱۱} رَحْمَةً	وَ	^{۱۱} هُدَىٰ	^{۱۱} لِكُلِّ شَيْءٍ	هُدَىٰ	^{۱۲} تاگر فعل کے آخر میں ڈا ہو تو اس میں سب کو امن نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
رحمت	اور	ہدایت	اور	ہر چیز کی	^{۱۳} اس کے ساتھ لے کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
^{۱۲} هَذَا	وَ	^{۱۲} يُؤْمِنُونَ	^{۱۲} لَعَلَّهُمْ	هَذَا	^{۱۴} تاگر فعل کے آخر میں ڈا ہو تو اس سے پہلے سکون ہو تو اس کا مفہوم ہوتا ہے۔
کتاب (ہے)	اور	اپنے رب کی ملاقات پر	اپنے رب کی ملاقات پر	تاکہ وہ	^{۱۵} زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
^{۱۳} مَبِرَكٌ	^{۱۳} أَنْزَلْنَاهُ	^{۱۳} يَلْقَاءُ رَبَّهُمْ	^{۱۳} كِتَابٌ	هَمْ نے نازل کیا ہے	^{۱۶} علامت ڈا پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
کتاب کی	پس تم سب پیروی کرو اسکی	برکت کی گئی (ہے)	کتاب (ہے)	اور	
^{۱۴} تَرَحْمُونَ	^{۱۴} لَعَلَّكُمْ	^{۱۴} اتَّقُوا	^{۱۴} وَ	تم سب اختیار کرو	
تم سب رحم کیے جاؤ	تاکہ تم	تاکہ تم	اور		

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
قُلْتُمْ	: قول، مقولہ، اقوال زیریں۔
فَاعْدِلُوا	: عدل، عادل، عادلانہ نظام۔
فُرْبُنِي	: قرب، قریب، قربدار۔
بِعْهِدِي	: عہد و پیمان، ایفاۓ عہد۔
أَوْفُوا	: دفعہ، ایفاۓ عہد، دفادار۔
وَصْكُمْ	: وصیت، آخری وصیت۔
تَنَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
هُدَا	: الہذا، علی ہذا القیاس۔
صِرَاطٍ	: پل صراط، صراط مقتضی۔
مُسْتَقِيمًا	: صراط مقتضی، استقامت۔
فَاتَّيْعُوهُ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
السُّبْلُ	: فی سبیل اللہ۔
فَتَفَرَّقَ	: متفرق، تفریق، فرق۔
تَشَقُّونَ	: تقوی، مقی۔
الْكِتَبَ	: کتاب، کتب، مکتب۔
تَنَمَّا	: اهتمام جدت، تمت بالخبر۔
عَنِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
أَحْسَنَ	: احسان کا بدلہ احسان۔
تَفَصِّيلًا	: تفصیل، مفصل۔
لُكْلٌ	: کل نمبر، کل تعداد۔
شَئِيْعَ	: شے، اشیائے خود و نوش۔
هُدَى	: ہدایت، ہادی برحق۔
بِلْفَاءً	: ملاقات، ملاقی حضرات۔
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
أَنْزَلْنَاهُ	: نازل، نزول، انزال۔
مُبَارَكٌ	: برکت، برکات، مبارک۔
فَاتَّيْعُوهُ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
ثُرْحَمُونَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحن۔

اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو
اس حال میں (کہ) اگرچہ وہ قربات والا ہو
اور اللہ کے عہد کو پورا کرو
یہ ہے جس کا (اللہ نے) تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے
تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ [152]

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا
وَلَوْ كَانَ ذَاقْرُبُيْهِ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا
ذَلِكُمْ وَصَلَكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ لَا
وَلَنْ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمًا
فَاتَّبِعُوهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبْلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ
ذَلِكُمْ وَصَلَكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [153]
ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ
تَمَامًا عَلَى
الَّذِي أَحْسَنَ
وَتَفَصِّيلًا لِكُلِّ شَئِيْعَ
وَهُدَى وَرَحْمَةً لِعَالَمِ
بِلْقَاءِ رَبِّهِمْ يُوْمُنُونَ [154]
وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ
مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَاتَّقُوا الْعَلَّمُ تَرْحَمُونَ [155]

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

الْكِتُبُ	أَنْزِلَ ^۱	إِنَّمَا	تَقُولُوا	أَنْ
كتاب	نازل کی گئی	بے شک صرف	تم سب کہو	(یہ نہ ہو) کہ
عَلَى طَالِيفَتِينِ	عَنْ دَرَاسَتِهِمْ	مِنْ قَبْلِنَا ^۲	وَإِنْ كُنَّا ^۳	
				دو گروہوں پر
أَهْدِي	لَكُنَّا ^۴	الْكِتُبُ	عَلَيْنَا	أَنْزِلَ ^۱
زیادہ ہدایت یافتہ	یقیناً مہم ہوتے	کتاب	ہم پر	نازل کی گئی (ہوتی)
بَيِّنَةٌ	جَاءَكُمْ		فَقَدْ	مِنْهُمْ ^۵
روشن دلیل	آچکی تمہارے پاس	سویقیاً		ان سے
فَمَنْ	وَ رَحْمَةٌ ^۶	وَهُدَى	مِنْ رَبِّكُمْ	
تو کون	رحمت	اور بدایت	تمہارے رب (کی طرف) سے	تمہارے ظالم (ہے)
وَصَدَفَ	بِأَيْتِ اللَّهِ ^۷	كَذَّابَ	مِنْ ^۸	أَظْلَمُ
		اللہ کی آیتوں کو	(اُس) سے جو	زیادہ ظالم (ہے)
يَصْدِفُونَ	الَّذِينَ	سَنَجِزِي ^۹		عَنْهَا ط
		عنقریب ضرور ہم سزا دیں گے	(اُن لوگوں کو) جو	ان سے
كَانُوا	بِمَا ^{۱۰}	الْعَذَابِ	سُوءَ	عَنْ أَيْتَنَا
		(اُس) کے بد لے جو	برے	ہماری آیات سے
تَأْتِيَهُمْ	إِلَّا أَنْ ^{۱۱}	يَنْظُرُونَ	هَلْ ^{۱۲}	يَصْدِفُونَ ^{۱۵۷}
		وہ سب انتظار کر رہے	نہیں	وہ سب اعراض کرتے ہیں
يَأْتِيَ	رَبِّكَ	يَأْتِيَ ^{۱۳}	أَوْ	الْمَلِكَةُ
		آپ کا رب	یا	فرشته
بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ	يَأْتِيَ ^{۱۴}	يَوْمَ		
آپ کے رب کی بعض نشانیاں	آئیں گی	(جس) دن		

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے۔

یہاں ان دراصل ان تھا تخفیف کے لیے شد کو ختم کر کے جزم دی جاتی ہے۔

گُنًا دراصل گوئنٹا تھا گرام کے اصول کے مطابق و کوئٹا کر کو پیش دی گئی ہے اور ان کوں میں مغم کیا گیا ہے۔

علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور، بلاشبہ یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

آنَا دراصل آن+نا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک ذنگ را ہوا ہے۔

یہاں اسم کے شروع میں اُمیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

ۃ: اُت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

مَنْ دراصل من+من کا مجموعہ ہے۔

پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی سبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بد لے میں کیا جاتا ہے۔

صَدَفَ کا ایک ترجمہ اعراض کرنا اور دوسرا ترجمہ دوسروں کو روکنا ہے۔

فعل کے شروع میں س کا ترجمہ عموماً عنقریب کے ساتھ ضرور بھی کیا جاتا ہے۔

هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں إلآ آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

یہاں واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اکثر مفسرین کے نزدیک یہاں بعض آیات سے مراد خاص طور پر سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے لیکن اس وقت کا ایمان لانا فائدہ مند نہیں ہو گا۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

تَقْوِيْةٌ	: قول، مقولہ، اقوال زیری۔
أَنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْكِتَبُ	: کتاب، کتابیں، کتب۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علی العموم۔
طَائِفَتَيْنِ	: طائفہ متصورہ، شافتی طائف۔
مِنْ	: میجانب، میں جیسے، میں۔
قَبْلَنَا	: قبل از وقت، قبل از کلام۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
دِرَاسَتِهِمْ	: درس و تدریس، مدرسہ۔
غَفِيلِينَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
أَهْدَىٰ	: هدایت، ہادی برحق۔
بَيْنَنَّةٍ	: بیان، دلیل بین۔
مِنْ	: میجانب، میں جملہ۔
رَبِّكُمْ	: رب، ربوبیت، مربی۔
وَ	: لیل و نہار، صبح و شام۔
هُدَىٰ	: هدایت، ہادی برحق۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحن۔
أَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَذَابٌ	: کذب یا فی، کذاب۔
بِإِيمَانٍ	: آیات، قرآنی آیات۔
سَنَجِيزِي	: جزاً سزاً، جزاً اللہ خبر۔
سُوْءَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الْعَذَابُ	: عذاب، آخری عذاب۔
بِمَا	: ماحول، ما تحت، ما جرا۔
يَنْظُرُونَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
إِلَّا	: إِلَامَشَاءَ اللَّهَ، إِلَّا قَلِيل۔
الْمَلِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
رَبُّكَ	: رب، رب العالمین۔
بَعْضٌ	: بعض عمالات۔
يُومٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّا أَنْزَلَ الْكِتَبُ
عَلَى طَالِبِتَيْنِ مِنْ قَبْلَنَا
وَإِنْ
كُنَّا عَنِ الدِّرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ⁽¹⁵⁶⁾
أَوْ تَقُولُوا
أَنَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَبُ
كُلَّنَا أَهْدَى مِنْهُمْ
فَقَدْ جَاءَ كُمْ بَيْنَهُ
مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدَى وَرَحْمَةٌ
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
بِإِيمَانِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا
سَنَجِيزِي الَّذِينَ
يَصْدِفُونَ عَنْ أَيْتَنَا
سُوْءَةُ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ⁽¹⁵⁷⁾
فَلْ يَنْظُرُونَ
إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلِكَةُ
أَوْ يَأْتِيَ رَبِّكَ
أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ
يَوْمَ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ

^۳ لَمْ تَكُنْ	إِيمَانُهَا	^۲ نَفْسًا	^۱ لَا يَنْفَعُ
(ک) نہیں تھی	اُس کا ایمان (لَا)	کسی جان کی	نے نفع دے گا
^۴ فِي إِيمَانِهَا	^۳ كَسَبَتْ	^۵ أَوْ	^۶ أَمَدَتْ
اپنے ایمان میں	اُس نے کمائی	(اس) سے پہلے یا	وہ ایمان لائی
^۷ مُنْتَظِرُونَ	^۸ إِنَّا	^۹ انتَظِرُوا	^{۱۰} قُلْ
(158)		تم سب انتظار کرو	آپ کہہ دیجئے
		یقیناً هم سب (بھی) انتظار کریواں (ہیں)	کوئی بھائی
^{۱۱} شَيْعَةً	^{۱۲} وَكَانُوا	^{۱۳} فَرَقُوا	^{۱۴} إِنَّ الَّذِينَ
		سب نے ٹکڑے ٹکڑے کر لیا	سب نے ٹکڑے کر لیا
اوہ سب ہو گئے گروہوں (میں)	اپنے دین (کو)	بیشک جن	کوئی بھائی
^{۱۵} أَمْرُهُمْ	^{۱۶} إِنَّمَا	^{۱۷} فِي شَيْءٍ عِطٌ	^{۱۸} لَسْتَ
اُن کا معاملہ	بلاشہ بس	کسی چیز میں	نہیں ہیں آپ
^{۱۹} كَانُوا	^{۲۰} بِمَا	^{۲۱} ثُمَّ يُنْبَهُمْ	^{۲۲} إِلَى اللَّهِ
		وہ خبر دے گا انہیں	اللہ کی طرف (ہے)
وہ سب تھے	(اس بات کی) جو	پھر	
^{۲۳} فَلَهُ	^{۲۴} بِالْحَسَنَةِ	^{۲۵} جَاءَ	^{۲۶} مَنْ
		تو اس کے ساتھ	وہ سب کرتے
^{۲۷} بِالسَّيِّئَةِ	^{۲۸} وَمَنْ	^{۲۹} أَمْثَالِهَا	^{۳۰} يَفْعَلُونَ
برائی کے ساتھ	اور جو	اُس کی مثل	(159)
^{۳۱} وَهُمْ	^{۳۲} مِثْلُهَا	^{۳۳} إِلَّا	^{۳۴} فَلَا
اور وہ سب	اُسکی مثل	مگر	تونہیں
^{۳۵} هَدْنِي	^{۳۶} إِنَّنِي	^{۳۷} يُجزِي	^{۳۸} لَا يُظْلَمُونَ
		وہ بدلہ دیا جائے گا	(160)
وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	آپ کہہ دیں	آپ کہہ دیں	وہ سب کرتے
^{۳۹} مِلَّةَ	^{۴۰} إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ	^{۴۱} دِينَ قَيَّمًا	^{۴۲} رَبِّي
طریقہ	سیدھے راستے کی طرف	صحیح دین (کی)	میرے رب (ن)
^{۴۳} مِنَ الْمُشْرِكِينَ	^{۴۴} كَانَ	^{۴۵} وَمَا	^{۴۶} حَنِيفًا
(161)	اور نہیں	تحادہ	(جو اللہ کی طرف) یکسو (قا)
مشرکوں میں سے			ابراهیم (6)

- ① یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ② ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔
- ③ تہ اورہ واحد مکن نہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ④ قُلْ قُول سے بنتا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے وک گردایا گیا ہے۔
- ⑤ فعل کے شروع میں اور آخر میں دا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- ⑥ إِنَّا دراصل ان+نا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گراہوا ہے۔
- ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- ⑧ یعنی آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔
- ⑨ ان کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑩ هُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کا، ان کے یا پنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ جَاءَ فعل پاٹی ہے جس جملے میں شرط کا مفہوم ہو تو اس میں فعل پاٹی کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۳ فعل کے شروع میں علمت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۴ اگر فعل کے آخر میں یا لکنی ہو تو اس ی کے اور فعل کے درمیان یا اضافہ کیا جاتا ہے۔

لَا	لَا
يَنْفَعُ	نفع
نَفْسًا	نفس
إِيمَانُهَا	ایمان
فِي	فی
خَيْرًا	خير
قُلْ	قول
أَنْتَظِرُوا	انتظر
فَرَفُوا	متفرق
شِيعًا	شیعہ
أَمْرُهُمْ	امر
يُنَبِّهُمْ	نبوت
يَفْعَلُونَ	فعل
بِالْحَسَنَةِ	باقل
عَشْرُ	عشرہ
أَمْثَالِهَا	مثل
بِالسَّيِّئَةِ	سلیئہ
جُجَاهُى	جزا
إِلَّا	الماشہ اللہ، الا
مِثْلَهَا	مثلیں
يُظْلَمُونَ	ظلم
هَدَنِي	ہدایت
إِلَى	مرسل الیہ
صِرَاطٍ	صراط
مُسْتَقِيمٍ	مستقيم
قِيمًا	قائم
مِلَةً	ملت ابراهیم
حَنِيفًا	حنیف
الْمُشْرِكُينَ	مشرکین

(ت) کسی نفس کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا
 (ک) وہ اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا
 یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلاکی (نہیں) کمالی
 آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو
 یقیناً ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔^[158]
 بیشک (دہ لوگ) جنہوں نے تکڑے تکڑے کر لیا
 اپنے دین کو اور وہ گروہ گروہ ہو گئے
 آپ ان سے کسی چیز میں نہیں ہیں
 بلاشبہ ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے
 پھر وہ انہیں خبر دے گا
 اس (بات) کی جو وہ کیا کرتے تھے۔^[159]
 جو شخص نیکی لائے گا تو اسکے لیے
 اُس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں اور جو
 بُرائی لائے گا تو نہیں وہ بدله دیا جائے گا
 مگر اس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔^[160]
 آپ کہہ بیشک مجھے میرے رب نے ہدایت دی ہے
 سیدھے راستے کی طرف
 دین صحیح کی (جو) ابراہیم کا طریقہ ہے
 (اس حال میں کہ وہ) ایک طرف کے تھے
 اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔^[161]
 • میرنگ: نہیں متحمل الفاظ کے لیے
 • سرخ رنگ: نہیں متحمل الفاظ کے لیے

^۲ ^۳ وَمَحْيَا	^۲ وَلُسْكِي	^۲ صَلَاتِي	^۱ إِنَّ	^۱ قُلْ
اور میری زندگی	اور میری قربانی	میری نماز	بیشک	آپ کہہ دیجیے
^۴ لَا شَرِيكَ	^{۱۶۲} الْعُلَمَاءُ	^۲ رَبٌ	^۲ اللَّهُ	^۲ وَمَيَاتِي
کوئی شریک نہیں	تمام جہانوں (۶)	اللہ کے لیے (جو رب ہے)	اللہ کے لیے (جو رب ہے)	اور میری موت
^۵ أَوَّلُ	^۶ وَأَنَا	^۶ أُمْرُتُ	^۵ وَبِذَلِكَ	^۷ لَهُجَّ
پہلا (ہوں)	اور میں	میں حکم دیا گیا ہوں	اور اسی کا	اس کا
^۸ أَبْغِي	^۹ غَيْرَ اللَّهِ	^۱ أَ	^۱ قُلْ	^{۱۶۳} الْمُسْلِمِينَ
میں تلاش کروں	اللہ کے علاوہ	کیا	آپ کہہ دیجیے	فرمانبرداروں (میں سے)
^{۱۰} وَلَا	^{۱۱} كُلُّ شَيْءٍ	^{۱۰} رَبُّ	^۸ وَهُوَ	^۷ رَبَّاً
اور نہیں	ہر چیز (۶)	رب (ہے)	حالات کے وہ	کوئی (او) رب
^{۱۱} تَزَدَّ	^{۱۲} وَلَا	^{۱۲} إِلَّا عَلَيْهَا حَجَّ	^۹ كُلُّ نَفْسٍ	^{۱۰} تَكْسِبُ
اور نہیں	اور نہیں	مگر اسی پر (اسکا باب ہے)	ہر جان	(گناہ) کمالتی
^{۱۳} إِلَى رَبِّكُمْ	^{۱۴} ثُمَّ	^{۱۰} أُخْرِيٌّ	^{۱۰} وِزْرٌ	^{۱۰} وَازِدَةٌ
تمہارے رب کی طرف	تمہارے رب کی طرف	پھر	بوجہ اٹھانے والی	کوئی بوجہ اٹھانے والی
^{۱۵} كُنْتُمْ فِيهِ	^{۱۶} بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ	^{۱۱} فَيْنِيَّكُمْ	^{۱۱} مَرْجِعُكُمْ	
تمہارا لوٹ کر جانا ہے)	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(س) کی جو تم تھے	تمہارا لوٹ کر جانا ہے)	
^{۱۷} خَلِيفُ الْأَرْضِ	^{۱۸} جَعَلَكُمْ	^{۱۲} وَهُوَ الَّذِي	^{۱۲} تَحْتَلِفُونَ	
زمین کے جانشین	بنا یا تمہیں	اور وہی (ہے)	تم سب اختلاف کرتے	
^{۱۹} دَرَجَتٍ	^{۲۰} فَوْقَ بَعْضٍ	^{۱۱} بَعْضَكُمْ	^{۱۱} وَرَفَعَ	
درجوں (میں)	بعض پر بعض (کو)	تمہارے بعض (کو)	اور بلند کر دیا	
^{۲۱} إِنَّ رَبَّكَ	^{۲۲} أَتَسْكُمْ	^{۱۰} فِي مَا	^{۱۰} لَيْبِلُوُكُمْ	
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	اُس نے دیں تمہیں	(ان ہعنوت) میں جو	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	
^{۲۳} رَحِيمٌ	^{۲۴} لَغْفُورٌ	^{۱۰} وَإِنَّهُ	^{۱۰} سَرِيعُ الْعِقَابٌ	
بُرا مہربان (ہے)	یقیناً بہت بخشنده والا	اور بیشک وہ	بہت جلد سزا (دینے والا) ہے	

- ۱** **قُلْ قُلْ** سے بنتا ہے، گرام کے اصول کے مطابق **وَكُو** گردیدا جاتا ہے۔
- ۲** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا پنا، پنی، اپنے کیا جاتا ہے اس کے آخر میں **ي** عموماً کرن ہوتی ہے لیکن اگر اس سے ما قبل الف ہو تو اس پر زبر آتی ہے جیسے عصای، خطای **۳** لا کے بعد اس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
- ۴** کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کے، کو کبھی بسبب بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
- ۵** فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۶** اسم کے آخر میں دبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
- ۷** کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کہی حالات یا جبکہ کبھی قسم ہے کبھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ۸** فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۹** اسی کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں بیان الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۱۰** گرم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۱** **خَلِيفَ خَلِيقَةٌ** کی معنی ہے۔
- ۱۲** اس معنی مونث کی علامت ہے۔
- ۱۳** فعل کے شروع میں علامت **ل** کا ترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۴** اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

فُلْ	: قول، مقولہ، اتوال زیر۔
صَلَاتٍ	: صوم و صلۃ، مصلی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
مَحْيَاٰ	: حیات، احیائے سنت۔
مَمَاتٍ	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔
الْعَلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقی۔
لَا	: الاعلان، لاجواب، لا تعداد۔
شَرِيكَ	: شرک، شریک ہشترک۔
أُمُورُ	: امر، آمر، مامور، امور۔
أَوْلُ	: اول و آخر، اول انعام۔
الْمُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل تعداد، کلی طور۔
إِلَّا	: الاما شاء اللہ، الا قلیل۔
تَكْسِيبُ	: کسب طلاق، وہی و کبی۔
نَفْسٍ	: نفس فنسی، نفسی تدبیر۔
عَلَيْهَا	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَنْزِيرٌ	: وزیر، وزراء، وزارت۔
أُخْرَىٰ	: آخرت، آخری زندگی۔
مَرْجِعُهُ	: رجوع، راجع، درجعت پسندی۔
فَيَنْتَهِنُّ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
تَخْتَلِفُونَ	: مختلف، اختلاف، مختلف۔
خَلِيفَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
رَفَعَ	: رفت، سطح مرتفع، مرفوع۔
فَوْقَ	: فوقیت، ما فوق الغطرت۔
دَرَجَتٍ	: درجہ، درجات۔
لَيْبِلُوْغُمُ	: بلاء، ابتلاء و آزار ایش، بیتل۔
سَرِيعٌ	: سریع الحركت، سرعت۔
الْعِقَابٌ	: عاقبت، تعاقب۔
لَغْفُورٌ	: مغفرت، استغفار اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحم، رحیم، رحمت۔

آپ کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی

اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ)

اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔^[162]

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں

اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔^[163]

آپ کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں

کوئی (او) رب؟ حالانکہ وہ ہر چیز کارب ہے

وَلَا تَكْسِبْ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا اور ہر جان (کناء) نہیں کمالی مگر اسی پر (اس کا باطل) ہے

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی نہیں اٹھائے گی

کسی دوسرا (جان) کا بوجھ، پھر

تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے

تو وہ تمہیں خبر دے گا

اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے^[164]

اور وہی ہے جس نے تمہیں بنایا

زمین کے جانشین

اور اس نے تمہارے بعض کو بعض پر بلند کر دیا

در جوں میں، تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اُن (نحوں کے بارے) میں جو اس نے تمہیں دیں

بے شک آپ کارب، بہت جلد سزا دیں والا ہے

اور بیشک وہ یقیناً بہت بخششے والا بڑا مہربان ہے^[165]

فُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

وَمَحْيَاٰ وَمَمَاتٍ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ^[162]

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذِلِّكَ أُمِرْتُ

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ^[163]

فُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِيْ

رِبَّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

وَلَا تَكْسِبْ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا

وَلَا تَنْزِدُ وَأَذِرْتَهُ

وَزَرَ أَخْرَىٰ

إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ

فَيَنْبِئُنِيْكُمْ

بِبَاكُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُونَ^[164]

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ

خَلِيفَ الْأَرْضِ

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

دَرَجَتِ لَيْبِلُوْغُمُ

فِيْ مَا أَشْكُمْ

إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ^[164]

وَإِنَّهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ^[165]

ذکر عنوان:

7 سورۃ الْأَعْرَافِ مکیۃ 39

ایاتہا: 206

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَا	إِلَيْكَ	أُنْزَلَ	كِتَبٌ	الْمَصَ
وَنَوْنَةٍ	آپکی طرف	(جو) نازل کی ائی	(یہ) کتاب ہے	الْمَصَ
مِنْهُ	لِتُنْذِرَ	حَرَجٌ	فِي صَدْرِكَ	يَكُنْ
تَاکہ آپ ڈرائیں	اس سے	کوئی تنگی	آپ کے سینے میں	ہو
أَتَبِعُوا	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَذُكْرِي	وَبِهِ	مَا
مَوْمُونوں کے لیے	تم سب پیروی کرو	نصیحت (ہے)	اور اس کے ذریعے	أُنْزَلَ
وَ	مِنْ رِبِّكُمْ	إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمْ	وَ
اور	تمہارے رب کی طرف سے	تمہاری طرف	نازل کیا گیا	(اس کی) جو
قَلِيلًاً مَا	أَولِيَاءَط	مِنْ دُونَهُ	لَا تَتَبَعُوا	أَنْزَلَ
بہت ہی کم	(ادر) دوستوں کی	اسکے علاوہ	تم سب مت پیروی کرو	مَا
أَهْلَكُنَّهَا	مِنْ قَرِيَةٍ	وَكُمْ	تَنَّ كَرُونَ	وَ
ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	بستیاں (ہیں)	اور کتنی (ہی)	تَنَّ كَرُونَ	أَهْلَكُنَّهَا
قَالُونَ	أَوْهُمْ	بَيَانًا	بَأْسُنَا	أَهْلَكُنَّهَا
سب دوپہر کو آرام کرنیوالے (خ)	رات یا (جب) وہ	رالوں رات	فَجَاءَهَا	قَالُونَ
جَاءَهُمْ	دَعَوْهُمْ	أَوْهُمْ	بَأْسُنَا	أَوْهُمْ
آیا ان کے پاس	اِذْ	بَيَانًا	بَأْسُنَا	جَاءَهُمْ
يَا	أَنْ	وَهُمْ	فَجَاءَهَا	دَعَوْهُمْ
ہمارا عذاب	إِلَّا	أَوْهُمْ	فَهَا	جَاءَهُمْ
بیشک ہم	مَرْ	بَيَانًا	بَأْسُنَا	إِلَّا
الَّذِينَ	فَلَنْسَلَنَ	ظُلْمِينَ	بَأْسُنَا	أَنْ
جن (کی طرف)	تو یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے	سب ظالم	ہم تھے	إِلَّا
الْمُرْسَلِينَ	وَلَنْسَلَنَ	إِلَيْهِمْ	ہم تھے	وَلَنْسَلَنَ
سب رسولوں (سے ہم)	اور یا شہر ضرور ہم پوچھیں گے	اِرْسَلَ	(رسول) بھیجے گئے	الْمُرْسَلِينَ

۱ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے۔

۲ بیان پکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۳ دبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴ فعل کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ تاکہ لیا جاتا ہے۔

۵ کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی سبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۶ ای اور دادِ مَوْنَث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ملنے نہیں۔

۷ فعل کے شروع میں اور آخر میں وہ تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۸ لا کے بعد فعل کے آخر میں وہ میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۹ بیان من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۰ بیان ما زائد ہے اور قلت کی تاکید کے لیے آیا ہے۔

۱۱ تَنَّ كَرُونَ اصل میں تَنَذَّرَ كَرُونَ تھا تخفیف کے لیے ایک تگری ہوئی ہے۔

۱۲ تاکہ فعل کے آخر میں وہ اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۱۳ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۱۴ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۵ إِنَّا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے۔

۱۶ فعل کے شروع میں اور آخر میں میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضور کیا گیا ہے۔

7 سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكْيَّةٌ 39

آیاتہا: 206

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كِتَبٌ	کتب۔
أَنْزَلَ	نازل۔
إِلَيْكَ	کے لیے۔
فَلَا	فلًا۔
فِي	فی۔
صَدْرِكَ	صدر کے۔
حَرَجٌ	حرج۔
مِنْهُ	میں سے۔
لِتُنْذِنَدَ	ذیندانے۔
وَ	و۔
ذَكْرِي	ذکر کے۔
لِلْمُؤْمِنِينَ	المؤمنین کے۔
أَتَبْعُوا	اتبع۔
مَا	ما۔
أُولَيَاءَ	اویتاء۔
قَلِيلًا	قلیل۔
تَذَكُّرَنَ	ذکر کرنے۔
قَرِيَةً	قریہ۔
أَهْلَكَهَا	ہلاک کرنے۔
قَالُوكَنَ	قیلوا۔
دَعَوْهُمْ	دعاؤں کے۔
إِلَّا	بلے۔
قَالُوا	قول۔
ظَلَمِينَ	ظلوم کرنے والے۔
فَلَنَسْئَنَ	سوال کرنے والے۔
أُرْسَلَ	رسول۔
إِلَيْهِمْ	رسول کے لیے۔
فَلَنَسْئَنَ	سوال کرنے والے۔
الْمُرْسَلِينَ	رسول مرسلین۔

الْمَصَ ۖ كِتَبٌ

(ج) آپ کی طرف نازل کی گئی

أَنْزِلَ إِلَيْكَ

فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ تَوَسِّ

(یا اس لیے نازل کی) تاکہ آپ اسکے ذریعے (لوگوں کے) ڈرائیں

اور مومنوں کے لیے نصیحت ہے۔

لِتُنْذِنَدَ بِهِ

وَذِكْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ

إِتَّعِوا مَا أَنْزِلَ إِلَيْكُمْ

مِنْ رِبِّكُمْ

وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

قَلِيلًا مَا تَنَزَّلَ كَرُونَ

وَكُمْ مِنْ قَرِيَةٍ أَهْلَكُنَّهَا

فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا

أَوْهُمْ قَالِيلُونَ

فَمَا كَانَ دَعَوْهُمْ

إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ

قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ

فَلَنَسْلَكَنَ

الَّذِينَ أُرْسَلَ إِلَيْهِمْ

وَلَنَسْلَكَنَ الْمُرْسَلِينَ

جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا، مگر یہ کہ

انہوں نے کہا ہے شک ہم ہی ظالم تھے۔

تو یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے

ان (لوگوں) سے جن کی طرف رسول بھیج گئے

اور یقیناً ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے

فَلَنَفَصَنَ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَ	مَا
پھر تیناً ضرور ہم بیان کریں گے	اُن پر	علم کے ساتھ اور	نہیں	
گُنا	غَآبِيْنَ	وَيَوْمَيْنَ	الْحَقُّ	جَ
تھے ہم	غائب	اور وزن	اُس دن	برحق (ہے)
فِنْ	شَقْلَتْ	وَمَنْ	فَأُولَئِكَ	مَوَازِيْنَهُ
پھر جو	بھاری ہو گئے	اُسکے پڑے	تو وہی (لوگ)	مَوَازِيْنَهُ
ہُمُ الْمُفْلِحُونَ	وَ مَنْ	خَفَّتْ	فَأُولَئِكَ	أَنفَسَهُمْ
اوہنے والے (ہیں)	اور	جو	تَوْهِيْد	خَسِرُوا
اوہنے والے (ہیں)	ہلکے ہو گئے	اُس کے پڑے	اپنے نفسوں (کو)	سُبْ نے خسارے میں ڈالا
بِمَا	الَّذِيْنَ	كَانُوا	بِإِيمَانٍ	مَكَانِكُمْ
اور ترجمہ ممکن نہیں۔	جن	بِإِيمَانٍ	بِإِيمَانٍ	فِي الْأَرْضِ
اور ترجمہ ممکن نہیں۔	تو وہی (لوگ ہیں)	بلاشبہ تیناً	زمین میں	وَ
اور ترجمہ ممکن نہیں۔	ہماری آئیوں کے ساتھ	وہ سب سے کہ	(اس) وجہ سے کہ	وَ
اور ترجمہ ممکن نہیں۔	ہم نے تھکانا دیا تھیں	وہ سب سے کہ	ہماری آئیوں کے ساتھ	وَ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	لَكُمْ	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	جَعَلْنَا	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	تَشْكُرُونَ	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	قَلِيلًا مَا	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	لَكُمْ	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	صَوْنَكُمْ	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	خَلْقَنَكُمْ	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	لِلْمَلِكَةِ	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	إِبْلِيسَ ط	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	إِلَّا	لَقَدْ	لَقَدْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	يَكُنْ	لَمْ	لَمْ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	وَهُوا	نَه	مِنَ السَّاجِدِيْنَ
کیا جاتا ہے۔	تم سب شکر کرتے ہو	إِلَيْسَ (کے)	إِلَيْسَ (کے)	سَاجِدُوا

لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

فُل کے شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تاکید درستاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

کَ اکامہ اور کامہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

گُنا دراصل گُونا تھا گرام کے اصول کے مطابق وکھا کر کو پیش دی گئی ہے اورن کون میں غم کیا گیا ہے۔

پیہاں نہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ث واحد مؤشت کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ہُمْ کے بعد آل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کریوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

گانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور بے کیا جاتا ہے۔

لَ اوقد دونوں تاکید کی علامت میں ہیں۔

نا اکرفُل کے آخر میں ہوا اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کیا جاتا ہے۔

لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

یہاں ما زائد ہے اور قلت کی تاکید کے لیے آیا ہے۔

یہاں ث واحد مؤشت کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکور کے لیے ہے۔

اسم کے شروع میں لَ کا ترجمہ عموماً کے لیے یا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے لیکن جب قال، یقُولُ کے بعد لَ آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

فَلَنَقْصَنَ	: قصہ گئی، ققص۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
غَلَبَيْنَ	: حاضر و غائب، علم غیب۔
الْوَزْنُ	: وزن، میزان، وزنی۔
يَوْمَيْنِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حق گوئی۔
تَقْلِدُ	: تقیل، کشش، ثقل، ثقات۔
الْمُقْلِحُونُ	: فور و فالح، فالح دارین۔
خَفَّتْ	: خفیف، تخفیف، منف۔
خَسِرُواً	: خسارہ، خابہ و خسر۔
أَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسی، نفوس۔
بِمَا	: ماحول، ماجرا، ماتحت۔
بِإِيمَانِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
يَظْلِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
مَكَنَّكُمْ	: مکین، مکان۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سهل، قطعہ اراضی۔
مَعَايِشَ	: عیش و عشرت، معیشت۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، الا قلیل۔
لَشَكُرُونَ	: شکر، شاکر، اٹھدا شکر۔
خَلْقَنَّكُمْ	: خالق، خالقون، تخلیق۔
صَوْرَنَّكُمْ	: صورت، مصور، تصویر۔
قُلْنَا	: قول، مقولہ، توال زریں۔
لِلْمَلِكَةِ	: ملک الموت، ملائکہ۔
اسْجُدُوا	: سجدہ، مسجدہ، مسجد ملائکہ، ساجد۔
إِلَّا	: الاما شاء اللہ، الا قلیل۔
مِنْ	: من جانب، من جیث القوم۔
السَّاجِدِينَ	: سجدہ، مسجد ملائکہ، ساجد۔

فَلَنَقْصَنَ عَلَيْهِمْ**يَعْلِمُ وَمَا كُنَّا غَارِبِينَ****وَالْوَزْنُ يَوْمَيْنِ الْحَقُّ****فَنِّ تَقْلَدُ مَوَازِينُهُ****فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُقْلِحُونَ****وَمَنْ حَفَّتْ مَوَازِينُهُ****فَأُولَئِكَ الَّذِينَ حَسِرُوا****أَنْفَسَهُمْ بِمَا****كَانُوا بِإِيمَانِنَا يَظْلِمُونَ****وَلَقَدْ مَكَنَّكُمْ****فِي الْأَرْضِ****وَجَعَلْنَاكُمْ****فِيهَا مَعَايِشٌ****قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ****وَلَقَدْ خَلَقْنَكُمْ****ثُمَّ صَوْرَنَكُمْ****ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ****اسْجُدُوا إِلَادَمْ****فَسَجَدُوا إِلَآ إِبْلِيسٌ****لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ**

۱ ک اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
تجھے کہا جاتا ہے۔

۲ ال دراصل آن + لا کا مجموعہ ہے۔

۳ اگر فعل کے آخر میں ی لکانی ہو تو اس
ی کے اور فعل کے درمیان یں کا اضافہ

کرتے ہیں۔

۴ اس سے مراد آسمان، بہشت یا مرتبہ
ہے۔

۵ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس
کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۶ بیہاں پ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۷ لک اور لہم میں ل دراصل ل تھا یہ
پڑھنے میں آسانی کے لیے ل کہ جاتا ہے

۸ علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے
کرنے کا مفہوم ہے۔

۹ فعل کے شروع میں علامت یہ پش
اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا
جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے
زبر میں دیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساخت کبھی پر کبھی کا،
کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور
کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔

۱۲ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن
میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳ ک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ
تیر، تیری، تیرے یا پنا، اپنی، اپنے کیا
جاتا ہے۔

۱۴ بین آئینہم کا اصل ترجمہ ان کے
باتھوں کے درمیان ہے بیہاں مراد ان
لوگوں کے آگے ہے۔

۱۵ آئینہ بینین کی جمع ہے اور شماں
شماں کی جمع ہے۔

تَسْجُدَ	^۲ أَلَا	^۱ مَنَعَكَ	مَا	قَالَ
تو سجدہ کرے	یہ کہہ	روکا تجوہ	کس (چیز) نے	کہا (الله نے)
خَيْرٌ	آنا	قَالَ	^۱ أَمْرُكَ ط	إِذْ
بہتر (ہوں)	میں	اس نے کہا	میں نے حکم دیا تجوہ	جبکہ
خَلْقَتَهُ	^۳ مِنْ نَارٍ	وَ	^۳ خَلْقَتَنِي	^۳ مِنْهُجٌ
				اس سے تو نے پیدا کیا یا اسے
^۴ مِنْهَا	فَاهْبِطُ	قَالَ	^{۱۲} مِنْ طِينٍ	مُمْسِىٰ
اس سے	پھر تو ارتجا	فرمایا (الله نے)		مُمْسِىٰ سے
^۸ تَتَكَبَّرَ	أَنْ	^۷ لَكَ	^۶ يَكُونُونَ	^۵ فَمَا
تو تکبر کرے	یہ کہ	تیرے لیے	ہو گا	پس نہ
^{۱۳} مِنَ الصُّغَرِينَ	^{۱۴} إِنَّكَ	^۴ فَأَخْرُجْ	فِيهَا	
ذلیل ہونے والوں میں سے (ہے)	بیشک تو	سو تو نکل جا	اس میں	
^۹ يَبْعَثُونَ	^{۱۵} إِلَيْوْمَر	^۳ أَنْظُرْنِي	قَالَ	
	(ا) دن تک	وہ سب اٹھائے جائیں گے	اُس (لبیش) نے کہا	
^{۱۰} مِنَ الْمُنْظَرِينَ	^{۱۱} إِنَّكَ			
اُس نے کہا	مہلت دیے جانے والوں میں سے (ہے)	بیشک تو	فرمایا	
^۷ لَهُمْ	^{۱۲} لَا قَعْدَنَ	^{۱۱} أَغْوَيْتَنِي	^۵ فِيهَا	
		تو (ا) وجہ سے کہ	تو نے گراہ کیا تجوہ	
		بلاشہ ضرور میں بیٹھوں گا	بلاشہ ضرور میں بیٹھوں گا	
^{۱۲} لَا تَيَّبُوهُمْ	^{۱۳} ثُمَّ	^{۱۶} الْمُسْتَقِيمَ لَا	^{۱۰} صَرَاطَكَ	
بلاشہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس	پھر		تیرے راستے (پ)	سیدھے
^۳ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	وَ	^{۱۴} وَ	^{۱۰} عَنْ أَيْمَانِهِمْ	
اور	اُن کے پیچے سے		اور	اُنکے آگے سے
^{۱۵} تَجْدُ	^{۱۶} وَلَا	^{۱۵} وَ عَنْ شَمَائِيلِهِمْ ط	^{۱۰} عَنْ أَيْمَانِهِمْ	
اور نہیں	اُن کے بائیں (اطراف) سے	اور	اور	اُن کے دائیں (اطراف) سے

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

قال	: قول، مقولہ، اقوال نزیں۔
منَعَكَ	: منع، ممانع، ممانعت۔
تَسْجُدًا	: سجدہ، مسجدہ ملائکہ، ساجد۔
أَمْرُكُكَ	: امر، آمر، مامور، امور۔
حَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
مِنْهُ	: منجانب، من جیث القوم۔
خَلْقَتَنِي	: خالق، خالق، خلق خلد۔
ثَارِ	: نوری ناری خلوق۔
وَ	: رحم و کرم، شان و شوکت۔
طَبِيعَتِ	: بد طینت۔
شَكَبَرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، مشکبیر۔
فِيهَا	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
فَاخْرُجْ	: خارج، خروج، اخراج۔
الصَّغِيرُونَ	: صغیر سن، صغیرہ لگناہ، اصغر۔
إِلَى	: الداعی الی ائمہ۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُبَعْثُونَ	: بعث، بعد الموت، بعثت۔
لَقْعَدَنَ	: تعدد اولی، تعدد ثانیہ، مقدم۔
صِرَاطَكَ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمُسْتَقِيمُ	: صراط مستقیم، خط مستقیم۔
بَيْنَ	: بین بین، بین الاقوای۔
أَيْدِيهِمْ	: بید بینا یہ طولی، رفع الیدین۔
وَ	: مال و دولت، غنود و گزر۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
خَلْفِهِمْ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
أَيْمَانِهِمْ	: بینین و بینا میمنہ و میسرہ۔
شَمَاءِهِمْ	: شمال و جنوب، شمال علاقہ۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
تَجْدُ	: وجود، وجود، موجود۔

قالَ مَا مَنَعَكَ **الْأَلَّا تَسْجُدَ إِذَا أَمْرُكَ**
 (اللہ نے) کہا کس (چیز) نے تجوہ روکا
 کہ تو سجدہ نہ کرے جبکہ میں نے تجوہ حکم دیا؟

قالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ حَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ
 وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ **وَلَا يَكُونُ لَكَ**
 قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا **أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَأَخْرُجْ**
 فَإِنَّكَ مِنَ الصُّغِيرِينَ **إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ**
 قَالَ أَنْظُرْنِي **إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُونَ**
 فَمِا يَبْشِّرُ تَمَلِّتْ دِيْ جَانِي وَالْوَلُونَ مِنْ سَهْ هے۔ **لَا قُدَّنَ لَهُمْ**
 اس (بلیں) نے کہا تو تجوہ مهلت دے **صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ**
 اس دن تک (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ **نُمَلَّاتِنَهُمْ**
 فَمِا يَبْشِّرُ تَمَلِّتْ دِيْ جَانِي وَالْوَلُونَ مِنْ سَهْ هے۔ **وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ**
 اس نے کہا پھر اس وجہ سے کہ تو نے تجوہ گمراہ کیا **وَعَنْ شَمَاءِهِمْ**
 لازماً ضرور میں ان (کو گراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا **وَلَا تَجِدُ**
 تیرے سیدھے راستے پر۔ **مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ**
 پھر بلاشبہ ضرور میں ان کے پاس آؤں گا **• مِنْ نَارِكَ بَارِ بارِ استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے**
 ان کے آگے سے اور ان کے پاس آؤں گا **• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے**
 اور ان کے پیچھے سے اور انکے دائیں (اطراف) سے اور تو نہیں پائے گا

^٢ اخْرُجْ	قَالَ	شِكِيرِينَ ^(١٧)	اَكْثَرَهُمْ
تُؤْنِلُ جَا	فَرِمَا يَا	سَب شَكْرَ كَرْنَ وَالِ	اُنْ كَيْ اَثْرِيْتَ كُو
^٤ لَمَنْ	^٣ مَدْحُورًا طَ	^٣ مَدْعُومًا	^٤ مِنْهَا
يَقِيْنًا جِسْ نَ	دُهْنَكَارَاهُوا	ذَمَتْ كِيَاهُوا	اُسْ سَ
^٧ جَهَنَّمَ	^٦ لَأَمْلَكَنَّ	^٦ مِنْهُمْ	^٥ تَبَعَكَ
جَهَنَّم	بَلاشَبَهْ ضَرُورِ مِنْ بَهْرَ دُولَ گَا	اُنْ مِنْ سَ	تَيْرِي بَيْرُوِيْ کِي
^٢ اسْكُنْ	^٨ يَادُمْ	^٨ اَجْمَعِينَ ^(١٨)	^٥ مِنْکُمْ
تُورَه	اَرَادَمْ!	وَ سَبْ(سَ)	تَمْ سَ
^{١٠} فَكُلَا	^٩ الْجُنَاحَةَ	^٥ زَوْجُكَ	^٦ اَنَّتَ
پِسْ تَمْ دُونُوْ کَهَا	جَنْتِ(مِنْ)	تَيْرِي بَيْوِي	وَ تو
^{١٠} لَا تَقْرِبَا		^٦ شِئْتَمَا	^٦ مِنْ حَيْثُ
		تَمْ دُونُوْ چَاهُو	جَهَانَ سَ
^{١٠} مِنَ الظَّلَمِيْنَ ^(١٩)		^٩ فَتَكُونَا	^٧ هَذِهِ الشَّجَرَةَ
ظَالِمُوْ مِنْ سَ	ظَالِمُوْ مِنْ سَ	وَرَنَهْ دُونُوْ ہُوْ جَاؤَگَ	فَوْسُوسَ
^{١٤} مَا	^{١٢} لَهُمَا	^{١٣} لِيُبَدِّيَ	^{١٢} الشَّيْطَنُ
		تَاكَهْ ظَاهِرَ كَرَے	لَهُمَا
اُنْ دُونُوْ کَيْ لِيْ	اُنْ دُونُوْ کَيْ لِيْ	شَيْطَانِ(نَ)	وَرَدَخَتِ(کَ)
^{١٠} قَالَ		^{١٢} مِنْ سَوْا تَهُمَا	^{١٢} عَنْهُمَا
		اُنْ دُونُوْ کَيْ تَهُمَا	وَرَدَيَ
کَهَا		اُنْ دُونُوْ سَ	عَنْهُمَا
^٩ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ	^{١٢} رَبُّكُمَا	^{١٢} نَهَمُكُمَا	^{١٤} مَا
		تَمْ دُونُوْ کَوْرُوْ کَا	نَهِيْنِ
اُسْ درَختِ سَ	اُنْ دُونُوْ کَرَبَنَے	تَمْ دُونُوْ کَوْرُوْ کَا	اَلَّا
^{١٠} مَلَكِيْنَ		^{١٠} تَكُونَا	
يَا	دُونُوْ فَرَشَتَے	كَرَے	كَرَے (اَسْ لِيْ)
^{١٢} قَاسِهُمَا		^{١٠} تَكُونَا	^{١٠} تَكُونَا
اُسْ نَ	قَسْمَ کَهَا کَهْ مَا لَالِ دُونُوْ سَ	هَمِيشَرَبَنَے دَالِوْ بَسَ	تَمْ دُونُوْ ہُوْ جَاؤَ

- ① **ہُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اکا، ایک یا پانی، لبی، اپنے کیا جاتا ہے۔
 ② فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
 ③ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسی میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

- ④ شروع میں علامت **لَ** تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
 ⑤ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا پانی، لبی، اپنے کیا جاتا ہے۔
 ⑥ فعل کے شروع میں **لَ** تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔
 ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
 ⑧ **أَجْمَعِينَ** مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے یہاں **يُنَّ** کا الگ ترجمہ ضروری نہیں ہے۔

- ⑨ **قَوْاْمِدُونَثُ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ⑩ فعل کے آخر میں **اَ** میں بھی عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

- ١١ یہاں علامت **فَ** سب بیان کرنے کیلئے ہے، ترجمہ ورنہ یا اس لیے کیا جاتا ہے۔
 ١٢ **هُمَا** اور **كُمَا** دُونُوں علامتیں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنی ہیں، **هُمَا** کا ترجمہ ان دونوں اور **كُمَا** کا ترجمہ تم دُونُوں کیا جاتا ہے۔
 ١٣ فعل کے شروع میں **لَا** اور آخر میں زبر ہو تو اس **لَا** کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

- ١٤ **مَا** کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

أَكْثَرَهُمُ	: اکثر، کثرت، کثیر۔
شُكِّرِينَ	: شکر، شاکر، شکرگزار۔
قَالَ	: قول، مقولہ، احوال زریں۔
أَخْرُجْ	: خارج، خروج، اخراج۔
مِنْهَا	: مighbاب، من حیث القوم۔
تَبِعَكَ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
أَجْمَعِينَ	: ساکن، سکنه، سکونت۔
اسْكُنْ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
زَوْجُكَ	: زوج، زوجیت۔
فُكْلَا	: اکل و شرب، اکل حلال۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
شَتَّنَمَا	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
تَقْرِبَا	: قرب، قریب، قربت۔
هُدْنَةٌ	: حامل رقعہ ہدایہ الہند۔
الشَّجَرَةَ	: شجرہ نسب، شجر منوع۔
الظَّلَمِينَ	: ظلم نام، ظلموم، ظالم۔
فَوْسَسَ	: وسوسہ، وسواس۔
لَيْبِيَّى	: بادی النظر۔
مَا	: محال، ماتحت، ماجرا۔
وَرَى	: ناوری، مادرے آئین۔
نَهْسُكُمَا	: نہی عن المکر، منہیات۔
هُدْنَةٌ	: للہدا، حامل رقعہ ہدایہ الہند۔
الشَّجَرَةَ	: شجر منوع، شجر کاری مہم۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل۔
مَلَكِيَّنِ	: ملک الموت، ملائکہ۔
مِنْ	: مighbاب، من جملہ۔
الْخَلِيلِينَ	: خالد، خلد، بریں۔
وَ	: لیل، ونہار، مسجد و محراب۔
قَاسِمَهُمَا	: قسم کھانا، قسمیں۔

ان کی اکثریت کو شکر کرنے والے۔ ⁽¹⁷⁾ فرمایا تو نکل جاں سے مذمت کیا ہوا دھنکارا ہوا یقیناً ان میں سے جس نے تیری پیروی کی بلاشبہ ضرور میں جہنم کو بھر دوں گا تم سب سے۔ ⁽¹⁸⁾ اور اے آدم تم رہو! اور تمہاری بیوی جنت میں پک تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ⁽¹⁹⁾ پھر شیطان نے ان دونوں (کوبکانے کیلئے وسوسہ ڈالا تاکہ وہ ان دونوں کیلئے (ایکدوسرے کے سامنے) ظاہر کرے جوان دونوں سے چھپایا گیا تھا ان دونوں کی شرم گاہوں میں سے اور کہا تم دونوں کو تمہارے رب نے نہیں روکا اس درخت سے مگر (اس لیے) کہ تم دونوں فرشتے ہو جاؤ یا تم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔ ⁽²⁰⁾ اور اس نے ان دونوں سے قسم کھا کر کہا

قالَ أَخْرُجْ مِنْهَا **أَكْثَرَهُمُ شُكِّرِينَ** ⁽¹⁷⁾ **لَمْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ** **لَا مَلَئَ جَهَنَّمَ** **مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ** ⁽¹⁸⁾ **وَيَأْدِمْ أَسْكُنْ أَنْتَ** **وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ** **فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا** **وَلَا تَقْرَبَا هُذِهِ الشَّجَرَةَ** **فَتَكُونُوا مِنَ الظَّلِمِينَ** ⁽¹⁹⁾ **فَوْسَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ** **لِيُبَدِّي لَهُمَا مَا وَرِدَى عَنْهُمَا** **مِنْ سَوْا تِهَمَّا** **وَقَالَ مَا نَهْكِمَا رَبِّكُمَا** **عَنْ هُذِهِ الشَّجَرَةِ** **إِلَّا أُنْ تَكُونُوا مَلَكِيَّنِ** **أَوْ تَكُونُوا مِنَ الْخَلِيلِينَ** ⁽²⁰⁾ **وَقَاسَهُمَا**

لَا

لَمِنَ النَّصِحِينَ

یقیناً خیر خواہوں میں سے (بیوں)

لَكُمَا

تم دونوں کے لیے

إِنْ

کہ بیشک میں

ذَاقَا

فَلَمَا

يُغُرُورُهُ

فَدَلَلُهُمَا

ان دونوں نے پکھ لیا

پھر جب

دھوکے سے

پس اُس نے کھیج لیا ان دونوں (کو)

سَوَّا ثُمَّهُمَا

لَهُمَا

بَدْتُ

الشَّجَرَةُ

اُن دونوں کے ستر

اُن دونوں کے لیے

(تو) ظاہر ہو گئے

درخت (کو)

مِنْ وَرْقِ الْجَنَّةِ ط

عَلَيْهِمَا

طَفِقًا يَخْصِفُ

وَ

اپنے اپر

جهت کے پتوں سے

وہ دونوں چپکانے لگے

اور

آ

رَبُّهُمَا

نَادَرُهُمَا

وَ

کیا

آواز دی اُن دونوں (کو)

اور

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

أَنْهُمَا

لَمْ

اس درخت سے

میں نے روکا تھام تم دونوں (کو)

نہیں

إِنْ

لَكُمَا

أَقْلُ

وَ

بے شک

تم دونوں سے

میں نے (نہیں) کھا لتا

اور

قَالَ

عَدُوٌّ مِّنْ

لَكُمَا

الشَّيْطَنَ

دونوں نے کہا

تم دونوں کا

شیطان

وَإِنْ

أَنْفُسَنَا

ظَلَمَنَا

رَبَّنَا

اور اگر

ہم نے ظلم کیا

(اے) ہمارے رب!

تَرْحَمُنَا

لَنَا

لَمْ تَغْفِرُ

اور تو نے رحم (د) کیا (ہم) (پر)

ہم کو

تونے معاف نہ کیا

قَالَ

مِنَ الْخَسِيرِينَ

لَنَكُونَنَّ

(اللہ نے) فرمایا

خسارہ پانے والوں میں سے

بلاشبہ ضرور ہم ہو جائیں گے

عَدُوٌّ

لِبَعْضٍ

بَعْضُكُمْ

اہْبِطُوا

دشمن (ہے)

بعض کا

تمہارا بعض

تم سب اُرجاؤ

لَكُمَا، لَهُمَا، لَنَا میں لَ دراصل لَ تھا یہ

پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

اسم کے ساتھ لَ کا ترجمہ عموماً کے لیے

اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

لَ کا ترجمہ تم دونوں اور هُمَا کا ترجمہ

ان دونوں کیا جاتا ہے۔

شروع میں علامت لَ تاکید کی علامت

ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

لفظ کے شروع میں لَ کا ترجمہ عموماً پس، تو

پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

ۃ اور ٹ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ مکمل نہیں۔

طفقاً میں "ا" اور يَخْصِفُ میں ان

کاما کر ترجمہ دونوں ہے اور ان کو لکھنے میں

بن بھی لکھ دیتے ہیں۔

تلک سے جن کیلئے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ

اگر دو ہوں تو یہ تلک سے تلکماً ہو جاتا ہے

قال، يَقُولُ کے بعد لَ کا ترجمہ سے کیا

جاتا ہے۔

یہ دراصل يَأْرَبَنَا تھا، یا تخفیف کیلئے

گراہا ہے، اسی کا ترجمہ اے ہے۔

نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا

ہمارے، ہمارا یا بنا، ابی، اپنے یا جاتا ہے۔

تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے

پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا

جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں ن

میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی

لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وَ ہو

تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لِمَنْ	: من جانب، من حيث القوم۔
الْتَّصْحِحُونَ	: عظاءٌ نبيحٌ، بندٌ فاصحٌ۔
فَدَلْلُهُمَا	: دلال، دلالت۔
بِغُرْوُرٍ	: بالقابل، بالمشافه۔
بِغُرْوُرٍ	: غرور، مغرور۔
ذَاقَ	: ذوق، ذائقه، بدء الذائقه۔
بَدَثُ	: بادى النظر۔
عَلَيْهِمَا	: على الإعلان، على العموم۔
وَدَرَقٌ	: ورق، أوراق۔
الْجَمَةُ	: جنت، جنتين۔
وَ	: شان، شوكت، حرم وكم۔
نَادِيهِمَا	: نداء، منادى، نداء ملت۔
رَبُّهُمَا	: رب، ربوبية۔
أَنْهَكُمَا	: نهى عن المذكر، منهيات۔
الشَّجَرَةُ	: ججر وشجر، شجر كاري، هبه۔
وَ	: شان وشوكت، عفو ودرگز۔
أَقْلُ	: قول، مقوله، قول زریں۔
الشَّيْطَنَ	: شیطان، شیطنت۔
عَدُوٌ	: عدو، اعداء، عداوت۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین۔
قَالَا	: قول، اقوال، مقولہ۔
ظَلَمْنَا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
أَنْفَسَنَا	: نفس، نفساً نفسی، نفوس۔
تَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
تَرْحَمَنَا	: رحمت، رحم، رحیم، رحم۔
مِنْ	: من جانب، بمحمله۔
الْخَسِيرِينَ	: خسارة، خائب و خاسر۔
قَالَ	: قول، قال، مقولہ۔
بَعْضُهُمُ	: بعض اوقات، بعض دفعہ۔
عَدُوٌ	: عداوت، اعداء دین۔

كَبَے شَكَ مِنْ تَمْ دُونُوں کے لیے	لِكُمَا
يَقِيَّا خَرِخَوَاهُوں میں سے ہوں۔ ^[21]	لِمِنَ النُّصِحِيْنَ
پھر اُس نے اُن دُونُوں کو دھوکے سے (محیت کی طرف) تکچیں لیا	فَدَلْلُهُمَا بِغُرْوُرٍ
پھر جب اُن دُونُوں نے درخت کو چکھ لیا	فَلَمَّا دَأَقَ الشَّجَرَةَ
(ت) اُن دُونُوں کیلئے اُن کی شرم گاہیں ظاہر ہو گئیں	بَدَتْ لَهُمَا سَوَّا تُهُمَا
اور دُونُوں اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کیلئے) چپکنے لے	وَطِيقَا يَخْصِفُنَ عَلَيْهِمَا
جنت کے (درختوں کے) پتوں سے	مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ
اور ان دُونُوں کو ان کے رب نے آواز دی	وَنَادَ رَهْمَارَهُمَا
کیا میں نے تم دُونُوں کو روکا نہیں تھا	اللَّمَّا أَنْهَكُمَا
اس درخت سے	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
اور میں نے تم دُونُوں سے کہا (نہ) تھا	وَأَقْلُ لَكُمَا
(ک) بیش شیطان تم دُونُوں کا	إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمَا
کھلاوشمن ہے۔ ^[22]	وَدُوْمَبِينُ
دونوں نے کہاے ہمارے رب!	قَالَ رَبَّنَا
هم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا	ظَلَمْنَا أَنْفَسَنَا
اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا	وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْنَا
اور تو نے ہم پر رحم (ن) کیا (ت) بلاشبہ ضرور ہم ہو جائیں گے	وَتَرَحَّمْنَا لَنَكُونَنَّ
خسارہ پانے والوں میں سے۔ ^[23]	مِنَ الْخَسِيرِينَ
فربایا: تم اتر جاؤ	قَالَ أَهِبُّطُوا
تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے	بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌ

وَ مَتَاعٌ	وَ	مُسْتَقْرٌ	فِي الْأَرْضِ	لَكُمْ	وَ
فَاكِدَهُ (اخنانے) اور	اور	طَحْكَانَابَهُ	زَمِينٍ مِّنْ	تَمَهَّرَ لِيَ	اور
وَ تَحْيَوْنَ	فِيهَا	قَالَ	إِلَى حِيْنٍ	[24]	
اوْر	اس میں		فِيهَا		
وَ مِنْهَا	وَ	تَخْرُجُونَ	تَمُوْتُونَ		
اوْر	تم سب زندگی گزاروگے	فِيهَا	تَمُوْتُونَ		
عَلَيْكُمْ	أَنْزَلْنَا	قَدْ	يَبْنَىٰ أَدَمَ		
لبَاسًا	لِبَاسًا	بِلَا شَهْبَه	أَدَمَ كَي اولاد		
لِبَاسٍ	تم پر	هُمْ نَأْتَارًا	لِبَاسٍ		
لِبَاسِ التَّقْوَىٰ	رِيشَاطٌ	سَوْاتِكُمْ	يُوَارِي		
لِبَاسِ التَّقْوَىٰ	زَينَتْ (بنیا)	وَ رِيشَاطٌ	وَ هُوَ		
لَعَلَّهُمْ	ذِلِّكَ	خَيْرٌ	ذِلِّكَ		
مِنْ أَيْتِ اللَّهِ	ذِلِّكَ	ذِلِّكَ	وَ سَبَ سَبَ سَبَ		
كَمَا	يَبْنَىٰ أَدَمَ	لَيْذَكْرُونَ	يَذَكْرُونَ	[26]	
شَيْطَانٌ	لَا يَفْتَنَنَّكُمْ	الشَّيْطَنُ	الشَّيْطَنُ		
جِنْ طَرْ	اَدَمَ کی اولاد	هَرَگَنَهْ نَفَتَهْ میں ذَلِلَ تَهْمِیں	هَسَبَ نَصِیحَتَ حَاصِلَ کَرِیں		
جِنْ طَرْ	تَکَاهُه	هَسَبَ سَبَ سَبَ سَبَ	هَسَبَ سَبَ سَبَ سَبَ		
عَنْهُمَا	يَنْزِعُ	أَبُو يَكْمُ	أَخْرَجَ		
أَنْ دَنُونَ سَ	مِنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	أَخْرَجَ		
أَنْ دَنُونَ سَ	وَهَا تَرَوْتَ (تَقَ)	تَهْمَارَ مَال بَابَ (كَو)	أَنْ دَنُونَ سَ		
لِبَاسَهُمَا	سَوْاتِهِمَا	لِيَرِيَهُمَا	لِبَاسَهُمَا		
أَنْ كَلَبَسَ	تَاكَهُهُ دَكَھَاءُ أَنْ دَنُونَ (كَو)	بِشَکَ دَهُ دَیکَھَتَهُ تَهْمِیں	أَنْ كَلَبَسَ		
لَرَقَنَهُهُ	مِنْ حَيْثُ	قَبِيلَهُ	هُوَ		
لَرَقَنَهُهُ	تم سب نہیں دیکھتے انہیں	جَهَالَ سَ	وَ		
لَرَقَنَهُهُ	أَوْلَيَاً	الشَّيْطَنِ	أَنَا		
(ان لوگوں) کا جو	دوست	شَيَاطِينَ (كَو)	هُمْ نَبَیَا		
لَرَقَنَهُهُ	أَوْلَيَاً	جَعَلَنَا			
لَرَقَنَهُهُ	فَاحِشَةً	فَعَلُوا	وَإِذَا		
لَرَقَنَهُهُ	فَعَلُوا	لَا يُؤْمِنُونَ	[27]		
لَرَقَنَهُهُ	وَهَسَبَ	لَا يُؤْمِنُونَ			
لَرَقَنَهُهُ	بَعْدَ	لَا يُؤْمِنُونَ			
لَرَقَنَهُهُ	بَعْدَ	لَا يُؤْمِنُونَ			

۱ لَكُمْ میں آدراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

۲ ڈھل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیجا جاتا ہے۔

۳ فعل کے شروع میں زیر میں ہوا راس سے پہلے اس کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴ ڈھل کے آخر میں ہوا راس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیجا جاتا ہے۔

۵ تقوی کے لباس سے مراد تقوی اختیار کرنا، یہک اعمال کرنا، اللہ کا خوف دل میں ہونا تکبر اور ہر قسم کی برائیوں سے بچنا ہے۔

۶ ڈھل کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

۷ ات اورۃ موئٹ کی علامتیں ہیں، الگ ترجیح ممکن نہیں۔

۸ لَ کے بعد فعل کے آخر میں لَ ہوتا ہے میں تاکید کے ساتھی کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ فعل کے شروع میں ”اً“ معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَجَّ وَ تَكَلَّهُ، أَخْرَجَ مَنْ نَكَلَلَا۔

۱۰ یہ دراصل أَبَيْنَ + گُمْ تھا عالمت بُنْ میں دو ہونے کا مفہوم ہے اور گرامر کے اصول کے مطابق بُنْ کے بُنْ کو گرا یا جاتا ہے۔

۱۱ فعل کے شروع میں لَ کا ترجیح تاکہ اور اسم کے شروع میں لَ کا ترجیح کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۱۲ لَ کے بعد فعل کے آخر میں فُنْ ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۳ فَعَلُوا قَالُوا دُنُونَ فعل ما پھی ہیں، ضرورتا مستقبل میں ترجیح کیا گیا ہے۔

وَ	و: شان و شکوت، رحم و کرم۔
فِي	فِي: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْأَرْضِ	الْأَرْضِ: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
مُسْتَقْرٌ	مُسْتَقْرٌ: قرارگاہ، قرار پکڑنا، استقرار۔
مَتَاعٌ	مَتَاعٌ: متنع کاروں، مال و متنع۔
إِلَى	إِلَى: مرسل الیہ، الداعی الی اخیر۔
قَالَ	قال: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
تَحْيَوْنَ	تَحْيَوْنَ: احیائے سنت، حیات جادوال۔
تَمَوْتُونَ	تَمَوْتُونَ: موت و حیات، حیاتی مماثل۔
تُخْرُجُونَ	تُخْرُجُونَ: خارج، خروج، اخراج۔
يَبْيَنُ	يَبْيَنُ: یا اللہ، یا الہی / اپنائے جامدہ۔
أَنْزَلْنَا	أَنْزَلْنَا: نازل، نزول، اذوال۔
عَلَيْكُمْ	عَلَيْكُمْ: علی الاعلان، علی العموم۔
لِبَاسًا	لِبَاسًا: لباس، ملبوسات، ملبوس۔
يُوَارِي	يُوَارِي: نادری، ماورائے آئین۔
الثَّقُوْيِ	الثَّقُوْيِ: تقوی، متقد۔
خَيْرٌ	خَيْرٌ: خیر و عافیت، خیریت۔
يَدَّ كَرُونَ	يَدَّ كَرُونَ: ذکر، انکار، تذکرہ، تذکیر۔
لَا	لَا (التعارد)، اعلان، لا جواب۔
يَقْتَنِنُكُمْ	يَقْتَنِنُكُمْ: فتنہ و فساد، فتنہ پرور۔
كَمَا	كَمَا: کما، حقہ، کا العدم۔
كَمَا	كَمَا: محال، ماتحت، ماجرہ۔
أَبْوَيْكُمْ	أَبْوَيْكُمْ: آبائی وطن، آباؤ اجداد۔
لِيُبَيَّهُمَا	لِيُبَيَّهُمَا: روئیت بلال کمیٹی۔
قَبِيلَةٌ	قَبِيلَةٌ: قبیلہ، قبائل، قبائلی نظام۔
حَيْثُ	حَيْثُ: حیثیت، من حیث القوم۔
أَوْلَيَاءَ	أَوْلَيَاءَ: ولایت، اولیاء کرام، مولی۔
يُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ: امن، ایمان، مؤمن۔
فَعَلُوا	فَعَلُوا: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَاحْشَأَةَ	فَاحْشَأَةَ: فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔

اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے **وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ**
اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ **فَرَمِيَاه:** **وَمَتَاعٌ إِلَى حَيْنٍ** **قَالَ**
فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمَوْتُونَ
وَمِنْهَا تُخْرُجُونَ **عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي**
سَوْا تِكْمُ وَرِيشَاط
وَلِبَاسُ التَّقْوَى لِذِلِكَ خَيْرٌ اور تقوی کالباس وہ سب سے بہتر ہے
يَبْيَنَ أَدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا
تَكَرَ وَهُ نصیحت حاصل کریں۔ **لَا يَقْتَنِنُكُمْ الشَّيْطَنُ كَمَا**
أَخْرَاجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةَ
يَنْزَعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
لِيُبَيَّهُمَا سَوْا تِهَمَّا
إِنَّهُ يَرْكَمُ هُوَ وَقَبِيلَهُ
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ
إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَنِيْنَ أَوْلَيَاءَ
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ وَإِذَا
وہ کوئی بے حیائی (کا کام) کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں
وہ کوئی بے حیائی (کا کام) ہونے والے الفاظ کیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

^١ أَمْرَنَا	وَاللَّهُ	^١ أَبَاءَنَا	عَلَيْهَا	^١ وَجَدْنَا
حُكْمٌ دِيَاهُ بِهِمْ	(اُور اللہ نے)	اپنے باپ (دادا کو)	اُس پر	ہم نے پایا
^٢ بِالْفَحْشَاءِ	^٤ لَا يَأْمُرُ	إِنَّ اللَّهَ	^٣ قُلْ	^٢ بِهَا
اس کا	بے حیائی کا	بے شک اللہ	نہیں وہ حکم دیتا	آپ کہہ دیجیے
^٥ قُلْ	^٤ لَا تَعْلَمُونَ	عَلَى اللَّهِ مَا	كیا تم سب جانتے	آتُقُولُونَ
حُكْمٌ دیا ہے	اور تم سب سیدھا رکھو اپنے چہروں (کے رخ) نے	اُنہیں تم سب جانتے	آپ کہہ دیجیے	اللہ پر جو
^٦ أَمْرَ	^٥ وَأَقِيمُوا	^٢ بِالْقُسْطِ	^٦ رَبِّنِي	^٩ وَجْهُكُمْ
اُس کے لیے	اور تم سب خالص کرنے والے	انصاف کا	میرے رب (نے)	اُمر دیا ہے
^٧ وَادْعُوهُ	^٨ مُخْلِصِينَ	^٧ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	^٨ الْدِينُ	^٩ لَهُ
ہر سجدے کے وقت	اور تم سب پکارو اسے	عند کل مسجدی	کما	اُنہیں
^٩ فَرِيقًا	^٩ تَعُودُونَ	^٩ بَدَأْكُمْ	^٩ دِيْنُ	^{١٠} تَعُودُونَ
دین (کو)	ایک فرقہ	تم سب لوٹو گے	جس طرح	اُنہیں (کو)
^{١١} الصَّلَةُ	^{١١} عَلَيْهِمْ	^{١١} حَقٌّ	^{١١} وَفَرِيقًا	^{١١} هَدِيٌّ
گمراہی	اُن پر	ثابت ہو گئی	اُنہیں	اُنہیں (کو)
^{١٢} مِنْ دُونِ اللَّهِ	^{١٢} أُولَيَاءَ	^{١٢} الشَّيْطَنِينَ	^{١٢} اتَّخُذُوا	^{١٢} إِنَّهُمْ
اللہ کے سوا	شیطانوں (کو)	سب نے بنا لیا	اتخذوا	اُنہیں دُونِ اللَّهِ
^{١٣} مُهَتَّدُونَ	^{١٣} أَنَّهُمْ	^{١٣} يَحْسِبُونَ	^{١٣} وَ	^{١٣} مُهَتَّدُونَ
اوہ سب ہدایت یافتہ (ہیں)	کہ بیشک وہ	اور		کہ بیشک وہ
^{١٤} زِينَتَكُمْ	^{١٤} زُخْدُوا	^{١٤} اُخْبَرَيَّ أَدَمَ	^{١٤} زُخْدُوا	^{١٤} عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
ہر سجدے کے وقت	ابنی زینت	اے آدم کی اولاد!	اے آدم کی اولاد!	اُنہیں زینت
^{١٥} اشْرَبُوا	^{١٥} كُلُّوا	^{١٥} وَ	^{١٥} وَ	^{١٥} اشْرَبُوا
اور	تم سب کھاؤ	اور	اور	اور
^{١٦} الْمُسْرِفِينَ	^{١٦} لَا يُحِبُّ	^{١٦} إِنَّهُ	^{١٦} لَا تُسْرِفُوا	^{١٦} مِنْ
اسراف کرنے والوں کو	نہیں وہ پسند کرتا	بیشک وہ	مت تم سب اسراف کرو	کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۔ تا اگر فعل کے آخر میں ہوا اور اس سے پہلے حرف پر **سکون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے اور تا اگر فعل کے آخر میں ہوا اور اس سے پہلے حرف پر **زبریاز** ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے اور تا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ **ہماری، ہماری، ہمارے یا اپنا، لپن، اپنے کیا** جاتا ہے۔

۲۔ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۳۔ **قُلْ قُلْ** سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گرا ہوا ہے۔

۴۔ علامت **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **پیش یا فُنْ** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۵۔ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں **وَا** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۶۔ یہاں **مسجد** کا ترجمہ سجدے کا وقت ہے اور اس سے مراد **نمایز** ہے۔

۷۔ علامت **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”اگر“ جاتا ہے۔

۸۔ اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے زیر میں **کرنوں** کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹۔ **لَهُ** میں **لـ** دراصل **لـ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لـ** ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ **ڈبل حرکت** میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱۔ اسم کے آخر میں **وَاحِد مَوْتَكِي** علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۲۔ اگر **مِنْ** کے بعد لفظ **دُنْ** موجود ہو تو **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۳۔ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَجَدَنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
عَلَيْهَا	: علی الاعلان، علی العموم۔
أَبَاءَنَا	: آباءٍ وطن، آباء واجداد۔
أَمْرَنَا	: امر، امر، مامور، امور۔
فُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	: لاعلم، لاتعداد، لامحدود۔
بِالْفَحْشَاءِ	: فُش، فناشی، فش گوئی۔
مَا	: ناحول، ماختت، ماجرہ۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عامم، معلوم، تعلیم۔
بِالْقِسْطِ	: قسط، اقطاع، قسطیں۔
أَقْيُومَا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَجُوهَكُمْ	: وجہ، متوجہ، وجہ۔
عَنْ	: عند اطلاع، عند اللہ۔
ادْعُوهُ	: دعا، داعی، مدعا، مدعا۔
مُحْلِصِينَ	: خلوص، اخلاص، مخلاص۔
الَّذِينَ	: دین حنیف، دین و دنیا۔
بَدَأْكُمْ	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی۔
تَعُودُونَ	: اعادہ، عود کر آتا۔
فَرِيقًا	: متفرق، تفریق، فرق، فرق۔
هَدَى	: ہدایت، ہادی رہن۔
حَقَّ	: حق و باطل، حقیقت۔
الضَّلَالُ	: ضلالت و گمراہی۔
اثْخَذُوا	: اخذ، مانخذہ، مکواخذہ۔
مُهْتَدُونَ	: ہدایت، ہادی کائنات۔
يَبْيَنُ	: یا اللہ، یا الہی / ابناۓ جامعہ۔
مَسْجِدٍ	: مسجد، سجدہ، مسجد ملائکہ۔
كُلُوا	: اکل و شرب، مأكلات۔
اَشْرَبُوا	: شربت، مشروب۔
سُرْفُوا	: اسراف و تبذیر۔
جُبْ	: جب، جیب، محب، محبت۔

هُمْ نے اس پر اپنے باب دادا کو پایا	وَجَدْنَا عَلَيْهَا أَبَاءَنَا
اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے	وَاللَّهُ أَمْرَنَا بِهَا
کُلُّ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ طَكہہ دیجیے ہے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا	قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ طَكہہ دیجیے ہے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا
کیا تم اللہ پر (ہدایت) کہتے ہو	أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
جو تم نہیں جانتے۔ ⁽²⁸⁾	مَا لَا تَعْلَمُونَ
کہہ دیجیے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے	قُلْ أَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ
اور تم اپنے چہروں کو سیدھا (قبلہ، رخ) رکھو	وَأَقِيمُوا وَجُوهَكُمْ
ہر سجدے (یعنی نماز) کے وقت	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور تم اسے پکارو اسکے لیے خاص کرتے ہوئے	وَادُوْهُ مُحْلِصِينَ لَهُ
دین کو، جیسا کہ اس نے تمہاری ابتدائی	الَّذِينَ هُنَّ كَمَابَدَأَلُمْ
(ویسے ہی) تم لوٹو گے (یعنی دوبارہ پیدا ہو گے)۔ ⁽²⁹⁾	تَعُودُونَ
ایک فریق کو اس نے ہدایت دی	فَرِيقًا هَدَى
اور ایک فریق ان پر گمراہی ثابت ہو گئی	وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالُ
إنَّهُمْ أَتَخْذُوا الشَّيْطِينَ أَوْلِيَاءَ بے شک انہوں نے شیطانوں کو دوست بنالیا	إِنَّهُمْ أَتَخْذُوا الشَّيْطِينَ أَوْلِيَاءَ
اللہ کے سوا اور وہ گمان کرتے ہیں	مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسِبُونَ
کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ⁽³⁰⁾	أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ
اے آدم کی اولاد! تم اپنی زینت اختیار کرو	يَبْيَنَى أَدَمَ حُلْدُوا زِينَتَكُمْ
ہر سجدے (یعنی نماز) کے وقت	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور تم کھاؤ اور پیو اور تم اسراف مت کرو	وَكُلُوا وَأَشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
بیشک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ⁽³¹⁾	إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

قُلْ	مَنْ	حَرَمَ	ذِيْنَةَ اللَّهِ	الَّتِي
آپ کہہ دیجیے	کس نے	حرام کی	اللہ کی زینت	جو
أَخْرَجَ	لِعِبَادَةِ	وَ	الطَّيِّبُتِ	مِنَ الرِّزْقِ ط
اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے	اور	پاکیزہ (چیزیں)	رزق سے
قُلْ	هِيَ	لِلَّذِينَ	أَمْنُوا	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
آپ کہہ دیجیے وہ	(ان لوگوں) کے لیے جو سب ایمان لائے	دینیوں زندگی میں	امنوا	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةٌ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط	كَذَلِكَ	نُفَصِّلُ	هُمْ
بلashہ صرف	قیامت کے دن	اسی طرح	تفصیل سے بیان کرتے ہیں	هم
الْأِيَّاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	فُلْ	
آیات	(اس) قوم کے لیے وہ سب جانتے ہیں	آپ کہہ دیجیے		
إِنَّمَا	رَبِّيَّ	الْفَوَاحِشَ	مَا	وَالْأَثْمَمَ
ظاہر ہیں	مرے رب نے	جو	حرام کیا	بَطَنَ
ظَاهَرٌ	مِنْهَا	وَمَا	رَبِّيَّ	وَالْأَثْمَمَ
ظاہر ہیں	ان میں سے اور جو	چھپی ہوئی (ہیں)	اوہ (کو)	اوہ (کو)
وَالْبَعْثَى	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَأَنْ	تُشْرِكُوا	
اور زیادتی کا	ناحق (طریقے سے)	تم سب شریک ٹھہراو	اوہ (کو)	
بِاللَّهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	يَهُ	سُلْطَنًا
اللہ کے ساتھ	جو	نہیں اس نے اُنٹاری	اس کی	کوئی دلیل
وَأَنْ	تَقُولُوا	عَلَى اللَّهِ	مَا	لَا تَعْلَمُونَ
اور یہ کہ	تم سب کہو	اللہ پر (ہدبات)	جو	اوہ (ہدبات)
وَلْكُلٌ أُمَّةٌ	أَجَلٌ	فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلُهُمُ
اور ہرامت کے لیے	ایک وقت (ہے)	پھر جب	آجائتا ہے	آن کا وقت
لَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَ	لَا يَسْتَقْدِمُونَ	لَا يَسْتَقْدِمُونَ
وہ سب پچھے نہیں ہوتے	ایک لمحہ	اور	نه وہ سب آگے ہوتے (ہیں)	لے

① مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

② اور اس موتیش کی عالمیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

③ فعل کے شروع میں "أَ" فعل کے معنی میں تبدیل لانے کے لیے ہے، مثلاً:

خرج: وہ نکلا، آخر: اس نے نکلا۔

④ ان کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کامفہوم آجاتا ہے۔

⑤ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑥ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس بھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

⑦ الْأَنْهَى اس گناہ کو کہتے ہیں جس کا اثر گناہ کر نیوالے تک محدود رہے اور الْتَّيْنِی وہ گناہ اور زیادتی جس کا اثر دوسروں تک پہنچے، مثلاً پوری کرنا، گالی گلوچ وغیرہ۔

⑧ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

⑨ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یا کاترجمہ وہ کی جائے اس نے کیا گیا ہے

⑩ ذُبَل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

⑪ لَأَلَا کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہوتا اس میں کا نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑫ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

⑬ جَاءَ فعل ماضی ہے شرطیہ جملے میں ماضی کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

فُلٌ	قول، اقوال، مقولہ۔
حَرَمَةٌ	حرام، محروم، تحریم۔
زِينَةٌ	زیب و زینت، مزین۔
أَخْرَاجٌ	خارج، خروج، اخراج۔
لِعَبَادَةٍ	عبد، عابد، معبد، عبادت۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
الظَّيْبَاتِ	طیب و طاهر، مدینہ طیبہ۔
مِنْ	منجانب، من جیث القوم۔
الرِّزْقُ	رزق، رازق، رِزاق۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، بہمن۔
فِي	فی الحال، فی سیکل اللہ۔
الْحَيَاةِ	حیات، احیائے سنت۔
خَالِصَةً	خاص، خلوص، مُخاص۔
كَذِيلَكَ	کما حق، عوام کالانعام۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
نُفْصِلُ	تفصیل، مفصل۔
لِتَوْهِ	لہذا، احمد لہذا۔
لَقَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعیین۔
الْفَوَاحِشُ	فحش، فاشی، فواثش۔
ظَاهِرٌ	ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
بَطَنٌ	ظاہر و باطن، بطن مادر۔
الْبُقْيُ	باغی، بغاوت۔
تُشْرِكُوا	شرک، شریک، مشرک۔
يُنَذَّلُ	نازل، نزول، انزال۔
أَجَلٌ	اجل، فرشته، اجل۔
لَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
يَسْتَأْخِرُونَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً	ساعت، ساعات۔
يَسْتَقْدِمُونَ	قدم، مقدم، تقدیر۔

کہہ دیجیے کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا ہے
جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی (پیدا کی)
اور رزق کی پاکیزہ چیزیں؟
کہہ دیجیے ان (لوگوں) کے لیے ہیں جو ایمان لائے
دنیوی زندگی میں (بھی)
(او)، قیامت کے دن (بھی ان کیلئے) خاص ہوں گی
اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں
اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔^[32]

کہہ دیجیے درحقیقت میرے رب نے حرام کیا ہے
بے حیائی کی باتوں کو جوان میں سے ظاہر ہوں
اور جو چھپی ہوئی ہوں اور گناہ کو
اور ناحق زیادتی کو
اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک مُھرہ اور
جب کی اس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری
اور یہ کہ تم اللہ پر (وہ بات) کہو
جو قم نہیں جانتے ہو۔^[33]

اور ہر امت کے لیے (موت کا) ایک وقت (مقرر) ہے
پھر جب ان کا وقت آ جاتا ہے
(تو) وہ ایک لمحہ کے لیے نہ پیچھے ہوتے ہیں
اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔^[34]

فُلُّ مَنْ حَرَمَ زِينَةَ اللَّهِ
الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادَةٍ
وَالظَّيْبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ
قُلْ هَلِ الَّذِينَ أَمْنُوا
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ
كَذِيلَكَ نُفْصِلُ الْآيَتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ^[32]
قُلْ إِنَّا حَرَمَ رِبِّي
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ وَالْأَثْمَ
وَالْبَعْنَى بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَأَنْ تُنْشِرِ كُوَابِدُ اللَّهِ
مَالَمْ يُنَزِّلُ بِهِ سُلْطَانًا
وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ^[33]
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ
لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً
وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ^[34]

مِنْكُمْ	رُسُلٌ	يَا تَيَّنَّكُمْ	إِمَّا	إِبْنَىٰ آدَمَ
تم میں سے	رسول	وَاقِعٍ آئیں تمہارے پاس	اگر	اے آدم کی اولاد
وَ	اَتَقَىٰ	فَمَنْ	اِيْتَهُ	يَقْصُونَ
اور	مقنی بن گیا	پھر جو	میری آیات	وہ سب بیان کریں
لَا	عَلَيْهِمْ	فَلَا خَوْفٌ	أَصْلَحَ	
		تونے کوئی خوف (بوجا)	اس نے اصلاح کر لی	
بِإِيمَنَا	كَذَّبُوا	وَ الَّذِينَ	مَيْزَنُونَ	هُمْ
کو	(ہو لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	اور وہ سب غمگین ہوں گے	وہ سب اسے کارترجمنے کا مفہوم ہے اسی لیے
هُمْ	أَصْحَابُ النَّارِ	أُولَئِكَ	عَنْهَا	وَ أَسْتَكِبْرُوا
	دوخ والے (بیں)	وہی (لوگ)	ان سے	اور سب نے تکبر کیا
مِنْ	أَظْلَمُ	فَمَنْ	خَلِدُونَ	فِيهَا
	بڑا خالم (ہے)	پھر کون	پہنچے گا ان کو	اس میں سب ہمیشہ رہنے والے (بیں)
أَوْ كَذَّابٌ	كَذِبًا	عَلَى اللَّهِ	أَفْتَرَى	
اس کی آیات کو	یا اس نے جھٹلایا	اللَّهُ بِهِ	باندھا	ضرورتاً کبھی ترجمہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً باتیں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ یعنی استعمال ہوتا ہے
حَتَّىٰ	نَصِيبُهُمْ	مِنَ الْكِتْبِ	يَنَالُهُمْ	أُولَئِكَ
	لکھے ہوئے میں سے	ان کا حصہ	پہنچے گا ان کو	ام کے شروع میں اُ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
يَتَوَفَّوْنَهُمْ لَا	رُسُلُنَا		جَاءَ ثُمَّهُمْ	إِذَا
وہ سب فوت کریں گے انہیں	ہمارے قاصد	آئیں گے اسکے پاس	جب	علمات کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
كُنْتُمْ	مَا	أَيْنَ	قَالُوا	أَنْتُمْ تَدْعُونَ
تو وہ سب کہیں گے	جنہیں (بیں)	کہاں (بیں)	(تو) وہ سب کہیں گے	اعلامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
وَ	ضَلُّوا عَنَا	قَالُوا	وَ دُونِ اللَّهِ ط	كَوَافِرُهُمْ
	وہ سب کہیں گے سب گم ہو گئے ہم سے اور	وہ سب کہیں گے سب گم ہو گئے ہم سے اور	اللَّهُ کے سوا	کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
كَانُوا	أَنَّهُمْ	عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ	شَهِدُوا	أَنْهُمْ كُفَّارٌ
كُفَّارٌ			وہ سب گواہی دیں گے	اگر میں کے بعد لفظ دُونَ موجود ہو تو میں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
كَيْفَ يَكْبِرُونَ	كَيْفَ يَكْبِرُونَ	كَيْفَ يَكْبِرُونَ	اپنے نفوں پر تھے سب	عَنَّا دراصل عَنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
● سرثرنگ: ایک علامت کے لیے کالائگ: دوسری علامت کے لیے ●	● نیازنگ: ایک علامت کے لیے کالائگ: دوسری علامت کے لیے ●			اس سے مراد اپنے نفوں کے خلاف ہے۔

بَيْتَنِي	بنی آدم، بنی نوع انسان۔
رُسُلٌ	رسول، مرسل، ترسیل۔
مَنْكُمْ	مجانب، من حیث القوم۔
يَقْصُونَ	قصہ گوئی، قصص۔
عَلَيْكُمْ	علی الاعلان، علی العموم۔
أَيْتَ	آیت، آیات قرآنی۔
الْتَّقِيٰ	تقوی، متقوی۔
أَصْلَحَ	اصلاح، صلح، حل۔
فَلَا	لا تعداد، لا جواب، لام۔
خُوفٌ	خوف وہ راس، خائف۔
يَحْزُنُونَ	حزن و ملائ، عام الحزن۔
كَذَبُوا	کذب بیانی، کذاب۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
اسْتَكَبَرُوا	ستکبر، متکبر تباران۔
أَصْحَبُ	صاحب صفة، اصحاب بدرا۔
النَّارُ	نوری ناری مخلوق۔
خَلِدُونَ	غالد، غلداریں۔
أَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
أَفْتَدَى	افتی پر داری، مفتری۔
نَصِيبُهُمْ	خوش نصیب، بد نصیب۔
الْكِتَبُ	کتاب، کتابیں، کتب۔
حَتَّىٰ	حتی الاماکان، حتی الوضع۔
رُسُلُنَا	رسول، رسالت، مرسل۔
يَتَوَفَّوْنَهُمْ	غوت، وفات، فوتیدگی۔
تَدْعُونَ	دعاء، داعی، مدعا۔
قَالُوا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ضَلُّوا	ضلال و گمراہی۔
شَهِدُوا	شهادہ، شہید، شہادت۔
أَنْعَسُهُمْ	نفس، نفسی، نفس۔
كُفَّارِينَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اے آدم کی اولاد!

اگر واقعی تمہارے پاس تم میں سے کچھ رسول آئیں

(جو تم پر میری آیات بیان کریں

تو جس شخص نے تقوی اختیار کیا اور اصلاح کر لی

تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا

اور نہ ^{وہ} غمگین ہونگے۔³⁵

اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

اور ان (کو مانئے) سے تکبر کیا

وہی (لوگ) وزن و اعلے بیں

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔³⁶

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے

اللہ پر جھوٹ باندھا

یا اس کی آیات کو جھٹلایا، یہ (دو لوگ بیں کر)

یناَلُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَبِ جنہیں لکھے ہوئے میں سے ان کا حصہ ملے گا

یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے فرشتے آئیں

(جو انہیں نوت کریں گے، تو وہ کہیں گے کہاں بیں

ما كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟

وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گے

اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے

کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے۔³⁷

بَيْتَنِي آدم

إِمَّا يَا تَيْنَكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ

يَقْصُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَنِي

فَنِ اتَّقِي وَاصْلَحَ

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ³⁵

وَالَّذِينَ كَذَبُوا بِاِيْتَنَا

وَاسْتَكَبُرُوا عَنْهَا

أُولَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ

هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ³⁶

فَنِ اظْلَمُ مِنِ

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

أَوْ كَذَبَ بِاِيْتَهُ طَأُولِيَّكَ

يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَبِ

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا

يَتَوَفَّوْنَهُمْ لَا قَالُوا أَيْنَ

قَالُوا أَضَلُّوا عَنَّا

وَشَهِدُوا عَلَى آنْفُسِهِمْ

أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ³⁷

^{٣٢} قَدْ خَلَتْ	فِي أُمَّمٍ	ادْخُلُوا	قَالَ
(ج) ایقیناً گزرنچکیں	ان امتوں میں	تم سب داخل ہو جاؤ	فرمائے گا
فِي النَّارِ	وَالإِنْسِ	مِنَ الْجِنِّ	مِنْ قَبْلِكُمْ
آگ میں	اور انسانوں (سے)	جنوں سے	تم سے پہلے
أَخْتَهَا ط	لَعْنَتٌ	أُمَّةٌ	كُلَّمَا دَخَلَتْ
اپنی بہن (کو)	لعنت کرے گی	کوئی امت	داخل ہو گی
جَمِيعًا	فِيهَا	ادَّارُكُونَا	إِذَا حَتَّى
سب	اس میں	سب اکٹھے ہوں گے	جب حتیٰ کہ
هُولَاءِ	رَبَّنَا	لَا إِلَهَ مِنْهُمْ	قَالَتْ أُخْرَهُمْ
ان	(اے) ہمارے رب!	این پہلی کے متعلق	(تو) کہے گی
مِنَ النَّارِ	عَذَابًا ضَعْفًا	فَاتِهِمْ	أَضَلُّونَا
آگ سے	ذگنازداب	پس تو دے انہیں	سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لِكِنْ	وَ ضِعْفٌ	لِكُلٍ	قَالَ
لیکن	اور	ہر ایک کے لیے	(اللہ) فرمائے گا
لَا تَعْلَمُونَ	أُولَهُمْ	وَقَالَتْ	فَهَا
ابنی پہلی (جماعت) سے	ان کی پہلی	اور کہے گی	کَانَ
مِنْ فَضْلٍ	عَلَيْنَا	لَكُمْ	فَمَا
کوئی فضل (برتری)	ہم پر	تھہارے لیے	ہے
تَكْسِبُونَ	كُنْتُمْ	بِمَا	فَدُوقُوا
تم سب کماتے	تم کے بدے جو	الْعَذَابَ	فَدُوقُوا
إِنَّ الظِّينَ	وَ كَذَّبُوا	بِإِيمَنَا	عَنْهَا
اسٹکبر وَا	وَ	بِإِيمَنَا	عَنْهَا
بے شک (ہو لوگ) جن	ہماری آئتوں کو	سب نے جھٹلایا	آبَابُ السَّمَاءِ
آسمان کے دروازے	ال کے لیے	نہیں کھو لے جائیں گے	آبَابُ السَّمَاءِ

۱ یہ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۲ علامت قدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

۳ اور واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵ اذارکو اصل میں تدارکو تھا گرام کے اصول کے مطابق یہ اذارکو ہو گیا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ جب جنم میں بعد میں داخل ہونے والے اور پہلے داخل ہونے والے آپس میں ملیں گے۔

۶ یہ کا اصل ترجمہ یہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے متعلق کیا گیا ہے۔

۷ فعل کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ مثلاً: ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا، أَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا۔

۸ هُمْ يَاهُ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

۹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں فَ ہوتا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۰ قَالَ کے بعد لَا کا ترجمہ کے کیا جاتا ہے ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱ کَانَ کا ترجمہ تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۲ ساخت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۳ کا عوماً ترجمہ سے، ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب یادلہ کیا جاتا ہے۔

۱۴ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ	: قول، مقولہ، اتوال زیر۔
ادْخُلُوا	: دخل، داخل، مداخلت۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
أَمْمٍ	: امام سابقہ، امت محمدیہ۔
مِنْ	: محباب، من حیث القوم۔
قَبْلَكُمْ	: قبل از وقت، قبل انتظام۔
الْإِنْسَنُ	: جن و انس، انسان۔
الثَّارِ	: نوری و تاری خلائق۔
لَعْنَتُ	: لعن و طعن، لعنة، عین۔
أُخْتَهَا	: اختوت، مواجهات، اخوان۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی الوضع۔
جَمِيعًا	: جمع، جمیع جامع، جمع۔
أُخْرَهُمْ	: آخرت، اخری زندگی۔
أُولَئِمْ	: اقل درجه، قرون اولی۔
أَضْلُلُوكُمْ	: ضلالات و گمراہی۔
ضُعْفًا	: ذو ضعاف، اقل۔
لَكُلٍّ	: الحمد للہ، الہذا / کل نمبر۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لعلم۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعییر۔
أُولَئِمْ	: اقل درجه، اقل انعام یافت۔
أُخْرَهُمْ	: آخری، یوم آخرت۔
فَدُوْقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ۔
بِمَا	: ماحول، مباحثت، ماجرا۔
تَكْسِبُونَ	: کسب خالا، وہی و کسبی۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، یکنذب ب۔
بِإِيمَنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
اسْتَكْبَرُوا	: تکبر، متکبر، کبریا، اکبر۔
نَفْتَحُ	: افتتاح، فتح، فاقح، مفتح۔
أَبْوَابُ	: باب، ابواب، باب خیر۔
السَّمَاءُ	: ارض و سما، کتب سماء و سما۔

فَرَمَّأَهُمْ كَانُوا مُنْدَنِيْمِ	قالَ ادْخُلُوا فِي أَمَمٍ
(جو) یقیناً تم سے پہلے گزر چکیں	قُدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
جنوں اور انسانوں سے	مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
آگ میں	فِي النَّارِ
جب بھی کوئی امت داخل ہوگی	كَمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ
(تو) وہ اپنی (ذہبی) بہان (دوسرا امت) کو لعنت کر گئی	لَعَنَتْ أُخْتَهَا
یہاں تک کہ جب اس میں سب اکٹھے ہونے (تو)	حَتَّىٰ إِذَا أَدَرَكُوا فِيهَا جَمِيعًا
اکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی (جماعت) کے متعلق کہہ گئی	قَالَتْ أُخْرَهُمْ لَا وُلَدُهُمْ
اے ہمارے رب ایہ (بین جنہوں نے) ہمیں گمراہ کیا تھا	رَبَّا هُؤُلَاءِ أَضَلُّوْنَا
فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ	فَأَتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ
(اللہ) فرمائے گا ہر ایک کے لیے دُگنا (عذاب) ہے	قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ
اور لیکن تم نہیں جانتے۔	وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ
اور کہہ گئی ان کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے	وَقَالَتْ أُولَهُمْ لَا خَرَهُمْ
پھر تمہارے لیے ہم پر کوئی برتری تو نہ ہوئی	فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
تو تم پچھوڑ عذاب اس کے بدے جو	فَذُوْقُوا العَذَابَ بِمَا
تم کمایا کرتے تھے۔	كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ
بیشک وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا	إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَنَا
اور ان (کو قبول کرنے) سے تکبر کیا	وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا
اُن کے لیے نہیں کھو لے جائیں گے	لَا تَفْتَحْ لَهُمْ
آسمان کے دروازے	أَبْوَابُ السَّمَاءِ

حَتَّىٰ	الْجَنَّةَ	يَدْخُلُونَ	لَا	وَ
بِهَا تک کر	جنت (بین)	وہ سب داخل ہوں گے	نہ	اور
وَ	فِي سَمِّ الْخِيَاطِ	الْجَمَلُ	يَلْجَ	٣
اور	سوئی کے ناکے میں	اونٹ	داخل ہو جائے	
٥ لَهُمْ	الْمُجْرِمِينَ	نَجْزِي	كَذِيلَكَ	٤
ان کے لیے	مجرموں (کو)	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسی طرح	
غَواشِطُ	وَ مِنْ فَوْقِهِمُ	مِهَادٌ	مِنْ جَهَنَّمَ	
(ای کا) اور ڈھننا (ہوگا)	ان کے اوپر سے	بچھونا (ہوگا)	جہنم سے	
الَّذِينَ	الظَّلَمِينَ	نَجْزِي	كَذِيلَكَ	وَ
اور (ہوگا) جو	سب ظالموں (کو)	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسی طرح	اور
١ لَا نَكْفُ	٢ الصِّلْحَتِ	عَمِلُوا	أَمْنُوا	وَ
نہیں ہم تکلیف دیتے		اور سب نے عمل کیے	سب ایمان لائے	
٢ أُولَئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	وَسَعَهَا	إِلَّا	٦ نَفْسًا
	جنت والے (بین)	اس کی طاقت (کے مطابق)	مگر	کسی جان (کو)
٨ نَزَعْنَا	٤٢ خَلِدُونَ	فِيهَا	هُمْ	٧
ہم نکال دیں گے	اس میں سب بہیشہ رہنے والے (بین)	اور	وہ سب	
٩ تَجْرِيُ	٦ ٩ مِنْ غَلٍ	فِي صُدُورِهِمْ	مَا	
بہتی ہوں گی	کوئی کینہ (ہوگا)	ان کے سینوں میں	جو	
١١ لِلَّهِ	الْحَمْدُ	وَقَالُوا	الْأَنْهَرُ	٨ مِنْ قَتْرِهِمْ
اللہ کے لیے	اوہ سب کہیں گے	سب تعریف	نہیں	ان کے نیچے سے
جَنَّةٌ	وَ مَا	لِهَذَا	هَدَنَا	الَّذِي
جنے	اور نہ	ہدایت دی ہمیں	اس کی	ہدایت کی زندگی میں
اللَّهُ	هَدَنَا	أَنْ	لَوْلَا	١٣ لِنَهْتَدِيَ
اللہ	ہدایت دیتا ہمیں	یہ ک	اگر نہ	کہ ہم ہدایت پاتے

۱ لا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یافت ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۲ اور اس کے آخر میں موصوف کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۳ علامت کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۴ اس کے شروع میں تشییہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

۵ لَهُمْ میں لَ دراصل ل تجاہہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہو جاتا ہے۔

۶ ڈبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔

۷ علامت هُمْ جب الگ استعمال ہوتا ہے، ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

۸ نَزَعْنَا اور قَالُوا دونوں فعل ماضی ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۹ بیہاں مِنْ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۱۰ فعل کے شروع میں ل واحد موصوف کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۱ اس کے شروع میں ل کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۱۲ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں زیر ہو تو اس ل کا ترجمہ تاکہ یا کہ کیا جاتا ہے۔

۱۳ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

۱۴ یعنی بدایت جو ہمیں ملی ہے اور ایمان اور عمل صالح کی زندگی ہمیں نصیب ہوئی ہے یہ اللہ کی خاص رحمت ہے اگر یہ مہربانی نہ ہوتی تو ہم کبھی اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے تھے۔

وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَدْخُلُونَ	: دخل، داخل، داخلت۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی الوسع۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
كَذِيلَكَ	: کما حقہ، عوام کا انعام۔
نَجْزِي	: جزاً و سزاً، جزاً اللہ خیر۔
الْعَمَرِيْمِينَ	: جرم، مجرم، جرام۔
مِنْ	: من جانب، من حیث القوم۔
فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، تفوق۔
نَجْزِي	: جزاً و سزاً، جزاً اللہ خیر۔
الظَّالِمِيْمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، معمول۔
الصِّلْحَتِ	: اصلاح، صالح، صلح۔
نُكَفْ	: مکلف، تکلیف۔
نَفْسًا	: نفس، نفس نفسی، نفوس۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
وُسْعَهَا	: وسعت، توسع، وسیع۔
أَصْحَبُ	: اصحاب، صفا، اصحاب بدرا۔
لُخْدُونَ	: خالد، خلد بدریں۔
نَزَعَنَا	: حالت نزع۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
صُدُورُهُمْ	: شق صدر، شرح صدر۔
تَجْزِي	: جاری، اجر۔
تَخْبِيْمُ	: ماتحت، تحت العرش۔
الْأَنْهَرُ	: نہر، نہریں، مکملہ انہار۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ۔
الْحَمْدُ	: حمد و شنا، حمد بادی تعالی۔
هَدَنَا	: ہدایت، ہادی کائنات۔
لَهُدَا	: حامل رفعہ ہذا، ہذاء۔

اور نہ وہ جنت میں داخل ہو گے

بیہاں تک کہ اوٹ دا خل ہو جائے

سوئی کے ناکے میں

وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

حَتَّىٰ يَلْجَ الجَمَلُ

فِي سَمَّ الْخِيَاطِ ط

وَكَذِيلَكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ۝

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مَهَادٌ

وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ط

وَكَذِيلَكَ نَجْزِي الظَّالِمِيْمِينَ ۝

وَالَّذِيْنَ أَمْنُوا

وَعَمِلُوا الصَّلِيْحَتِ

لَا نَكِلُ فَنَفَسًا

إِلَّا وَسْعَهَا

أُولَئِكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةَ

هُمْ فِيهَا حَلِيدُونَ ۝

وَنَزَعْنَا

مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غُلٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي هَدَنَا إِلَيْهَا

وَمَا كُنَّا نَهْتَدِي

لَوْلَا أَنْ هَدَنَا اللَّهُ

وَ	بِالْحَقِّ	رُسُلُ رَبِّنَا	جَاءَتْ	لَقَدْ
اوْر	حَتْ كے ساتھ	ہمارے رب کے رسول	آئے	بِلَا شَيْءٍ يَقِيْنًا
۵	أُورْثَمُوهَا	۲ ۴ أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	۳ نُودُوا	
تم وارث بنائے گئے ہواس کے	کہ یہ (ہے)	جنت	وہ سب آواز دیے جائیں گے	
۳	نَادَى	۴۳ تَعْمَلُونَ	۶ بِمَا	
آواز دیں گے	اور	تم سب عمل کرتے	تم تھے	(اس) وجہ سے جو
وَجَدْنَا	۲ قَدْ	۲ أَصْحَابُ النَّارِ	۵ مَا	
ہم نے پایا ہے	وَاقِعٍ	کہ	وَعَدَنَا	دوڑخ والوں (کو)
وَجَدْتُمْ	۵ فَهُلْ	۷ حَقًا	۶ مَا	جنت والے
تم نے پایا ہے	تو کیا	سچ	وَعَدَنَا	وعدہ کیا تھا ہم سے
نَعْمَ	۳ قَالُوا	۸ حَقًا	۷ رَبُّكُمْ	ہمارے رب (نے)
جو	وہ سب کہیں گے	سچ	۸ مُؤَذِّنٌ	تمہارے رب (نے)
۲ لَعْنَةُ اللَّهِ	۱ أَنْ	۹ بَيْنَهُمْ	۹ فَادَنَ	۱۰ ایک اعلان کرنے والا
اللہ کی لعنت ہو	یہ کہ	ان کے درمیان	۱۰ مُؤَذِّنٌ	اکیل کرنے والا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	۱۱ يَصُدُّونَ	۱۱ الَّذِينَ	۱۱ لَا	۱۱ ایک اعلان کرنے والا
اللہ کے راستے سے	وہ سب روکتے (تھے)	سب ظالموں پر	۱۲ رَبُّكُمْ	۱۲ ایک اعلان کرنے والا
۹ هُمْ	۱۳ عِوْجَاجٌ	۱۳ يَبْغُونَهَا	۱۳ بِالْأَخْرَةِ	
اور	کبھی	اور	۱۴ كُفُّرُونَ	
۱۰ بَيْنَهُمَا	۱۴ وَ	۱۴ وَ	۱۴ وَ	
ان دونوں کے درمیان	اور	سب انکار کرنے والے (تھے)	۱۵ بِالْأَخْرَةِ	آخرت کا
يَعْرِفُونَ	۱۵ رِجَالٌ	۱۵ عَلَى الْأَعْرَافِ	۱۵ حِجَابٌ	
اور	کچھ آدمی (ہو گے)	اعرف پر	۱۶ بِسِيمَهُمْ	
۱۲ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	۱۶ نَادَوَا	۱۶ وَ	۱۶ كُلَّا	
جنت والوں (کو)	وہ سب آواز دیں گے	اور	۱۷ لِسِيمَهُمْ	
		ہر ایک کو	۱۷ أَنْ كَيْ شَانِي سے	

۱ علامت لَ وَرَقَ فعل کے شروع میں دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۲ ثُ اور ثَمَنْ مَوْتَى کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۳ یہ ماضی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ فعل حال میں کیا گیا ہے۔

۴ جب تَلَكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ زیادہ اور مذکور ہوں تو یہ تَلَكَ سے تَلَكَ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

۵ اُورْثَمُوهَا اصل میں أُورْثَمُ وَ+ ہا ہے، ٹم کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو ٹمُ اور اس علامت کے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۶ پُ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

۷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸ ذُبَيل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔

۹ علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

۱۰ اس سے مراد جنت اور جنم یا مَوْتَى منوں اور کافروں کے درمیان ہے۔

۱۱ جب سے مراد یہ ہے کہ ان دونوں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جیسا کہ سورۃ الحید آیت نمبر ۱۳ میں بھی بیان کیا گیا ہے۔

۱۲ اعراف لغت میں بلند حَجَبٌ کو کہتے ہیں اور اس سے مراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے لوگ ایک طرف اہل جنت کو اور دوسری طرف اہل جنم کو دیکھ سکیں گے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

رَسُولٌ	: رسول، رسالت، مرسل۔
رَبِّنَا	: رب العالمین، ربوبیت۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت۔
وَ	: شان و شوکت، حرم و کرم۔
نُودُوا	: ندا، منادی، نداء ملت۔
أُورِثْتُمُوهَا	: وارث، وراشت، ورثنا۔
بِمَا	: باحوال، ساخت، باجرد۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
اصْحَبُ	: اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
الثَّالِثُ	: نوری و ناری مخلوق۔
وَجْدَنًا	: وجود، موجود، ایجاد۔
ما	: باجرد، اماراء آئین۔
وَعَدَنَا	: وعدہ، وعید، سیح موعود۔
حَقًّا	: حق و باطل، حقیقت، حقوق۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، تو قال زیر۔
فَادَنَ	: اذان، مذون (اعلان)۔
بَيْنَهُمْ	: بین میں، بین الاقوامی۔
لَعْنَةٌ	: لعنت، این، بلعون۔
عَنَّ	: علی الاعلان، علی العموم۔
الظُّلْمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
سَبِيلٌ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِالْآخِرَةِ	: آخری، یوم آخرت۔
كُفَّارُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکمل۔
حِجَابٌ	: حجاب۔
رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
يَعْرِفُونَ	: عرف، معروف، تعارف۔
كُلًا	: کل نمبر، کلی طور پر۔
نَادُوا	: ندا، منادی، نداء ملت۔
اصْحَبَ	: اصحاب خیر، اصحاب کہف۔
الْجَنَّةُ	: جنت الغردوں۔

لَقْدْ جَاءَتُ رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ^{بِلَا شَيْءٍ يَقِيَّنَا هُمْ رَبُّكُمْ كَمَا سَاتَهُمْ آتَى} رب کے رسول حق کے ساتھ آئے اور وہ آواز دیے جائیں گے کہ یہی وجہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے۔ ⁽⁴³⁾ اور جنت والے آواز دیں گے ورزخ والوں کو کہ ہم نے تو واقعی پایا ہے وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⁽⁴³⁾ وَنَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًا فَهُلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًا قَالُوا نَعَمْ حَفَّا مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظُّلْمِيْنَ ⁽⁴⁴⁾ كہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہو۔ ⁽⁴⁴⁾ وہ (لوگ) جو روکتے تھے اللہ کے راستے اور اس میں وہ کمی تلاش کرتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ ⁽⁴⁵⁾ اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہو گی اور اعراف (یعنی اس آڑ کی بلندیوں) پر کچھ آدمی ہو گے وہ ہر ایک کو ان کی نشانی سے پہچانتے ہو گے اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے وَنَادَوَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ يَعْرِفُونَ كُلًا بِسِيمَهُمْ وَنَادَوَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ وَنَادَوَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

۱	يَدْخُلُوهَا	لَمْ	عَلَيْكُمْ	سَلَمٌ	أَنْ	
	وَهُبْ دَاخِلْ ہوئے ہونگے اس میں	نَهْ	تَمْبِرْ ہو	سَلَامِی ہو	کَہ	
۳ ۴ ۵	صُرْفَتْ	وَإِذَا	يَطْمَعُونَ		وَهُمْ	
	پھیری جائیں گی	اور جب	وَهُبْ امید رکھتے ہوں گے		جبکہ وَهُبْ	
۶	رَبَّنَا	قَالُوا	تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ	أَبْصَارُهُمْ		
۱۲	آواز دیں گے	وَهُبْ کہیں گے (اے) ہمارے رب!	آگ والوں کی طرف	آگ والوں کے ساتھ	انگی نگاہیں	
۵	نَادَى	وَ	مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ	لَا تَجْعَلْنَا		
	اور	عَ [47]	ظالم قوم کے ساتھ	تو ہمیں (شامل) نہ کر		
۱۶	بِسْيِسْهُمْ	يَعْرُفُونَهُمْ	رِجَالًا	أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ		
	اوہ سب پہچانتے ہوئے انہیں	(کو)	پکھ مردوں (کو)	اعراف والے		
۷	جَمِعُكُمْ	عَنْكُمْ	أَغْنِي	مَا	قَالُوا	
	تمہاری جماعت (نے)	تمہیں	فائدہ دیا	نَهْ	وَهُبْ کہیں گے	
۱۱	أَهْؤَلَاءِ	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُونَ	وَ مَا		
	کیا (ہیں)	تَقْتُمْ	تم سب تکبر کرتے	اور جو		
۱۲	يَنَالُهُمْ	لَا	أَقْسَطُتُمْ	الَّذِينَ		
	پہنچائے گا انہیں	نہیں	تم نے قسمیں کھائیں (تحیں)	جن (کے معاق)		
۴	الْجَنَّةَ	أُدْخُلُوا	اللَّهُ يَرَحْمَةُ	لَا خُوفٌ		
	نہ کوئی رحمت	تم سب داخل ہو جاؤ	اللہ			
۵	نَادَى	وَلَا	أَنْتُمْ	عَلَيْكُمْ		
	آواز دیں گے	اور	تم	آفیضوں ہو گے		
۱۴	عَلَيْنَا	أَفِيضُوا	أَنْ	أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	أَصْحَابُ النَّارِ	
	ہم پر	کہ	جنت والوں (کو)	دوزخ والے		
۱۵	رَزَقَكُمُ اللَّهُ	مِنَ	أَوْ	مِنَ الْمَاءِ		
	رزق دیا ہے تم کو اللہ (نے)	(اس) سے جو	یا	(پچھے) پانی سے		

۱ اگر وہ کوئی اور علامت لکھنی ہو تو
تو اس کا "اگر جاتا ہے۔"

۲ علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو
ترجمہ وہ ب کیا جاتا ہے۔

۳ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے
پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

۴ ث اورہ موت کی عالمیں ہیں، ان کا
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵ فعل پاضی ہے بیان ضرورتا ترجمہ
مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۶ یہ دراصل یا رَبَّنَا، یا تخفیف
کیلیے گرا ہو اسی کا ترجمہ اے ہے۔

۷ قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں
اس لیے ساتھ الظَّلِيمِينَ مع آیا ہے۔

۸ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ
کوئی کیا گیا ہے۔

۹ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس
کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰ عنکُمْ کا اصل ترجمہ تم سے ہے
ضرورتا ترجمہ تمہیں کیا گیا ہے۔

۱۱ عین مَوْمَنُوں کے بارے میں کہیں گے
علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۲ علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۳ علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۴ فعل کے شروع میں اور آخر میں دا ہو
تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۵ مَنَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

سَلَامٌ	:سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلَيْكُمْ	:علی العومن، علی الاعلان۔
يَدْخُلُوهَا	:دخل، داخل، داخلہ۔
وَ	:شان و شوکت رحم و کرم۔
يَطْمَعُونَ	:مطمع نظر، طمع و لائق۔
صِرْفٌ	:صرف نظر، مصرف۔
أَبْصَارُهُمْ	:سمع و بصر، بصارت، مصر۔
الثَّارِ	:نوری و ناری خلقون۔
قَاتُلُوا	:قول، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبَّنَا	:رب، ربوبیت۔
لَا	:لا، اعداء، اعلان، لا جواب۔
مَعَ	:مع اہل و عیال، معیت۔
الْقُوْمُ	:قوم، قومیت، اقوام عالم۔
الظَّالِمِينَ	:ظلم، خالم، مظلوم، مظالم۔
رِجَالًا	:رجال کار، خط الرجال۔
يَعْفُونَهُمْ	:تعارف، معرفت، معروف۔
جَمِيعًا	:جمع، جامع، جماعت۔
مَا	:ماحول، ما تحت، ما جرا۔
تَسْتَكْبِرُونَ	:تکبر، متکبر، کبیر، کبر۔
أَقْسَمْتُمُ	:قسم کھانا، قسمیں۔
بِرَحْمَةٍ	:رحمت، رحم، رحیم۔
أَدْخُلُوا	:دخل، داخل، مداحت۔
الْجَنَّةَ	:جنۃ الفردوس، جنۃ الجنة۔
خَوْفٌ	:خوف و هراس، خائف۔
تَخْرُنُونَ	:حزن و ملاں، عام الحزن۔
نَادَى	:ند، منادی، نداء ملت۔
أَصْحَبٌ	:صاحب صفة، اصحاب بدرو۔
أَفِيْضُونَا	:فیض عام، فیوض و برکات۔
الْمَاءَ	:ماء الحیات، ماء الکحـم۔
رَزْقَكُمْ	:رزق، رازق، رزاـق۔

أَنْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ

لَمْ يَدْخُلُوهَا

وَهُمْ يَطْمَعُونَ

وَإِذَا صِرَفْتُ أَبْصَارِهِمْ

تَلَقَّأَ أَصْحَابُ النَّارِ

قَالُوا رَبَّنَا

كہ تم پر سلام ہو

وہ اس (جنت) میں ((آجھی)) داخل نہ ہوئے ہوں گے

جبکہ وہ (جنت میں داخل ہونے کی) امید رکھتے ہوں گے [46]

اور جب ان کی نگاہیں پھیری جائیں گی

آگ والوں کی طرف

(تو) کہیں گے اے ہمارے رب!

ع لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

تَوْهِيم خالم قوم کے ساتھ (شامل) نہ کر۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ بِرِجَالًا

جہیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے

كہیں گے تم کون تھا رہی جماعت نے فائدہ دیا

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

اور (ہے اس نے) جو تم تکبر کرتے تھے۔

كیا یہی ہیں جنے متعلق تم نے قسمیں کہائیں تھیں

أَهْوَلَاءَ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ

(ک) اللہ انہیں کوئی رحمت نہیں پہنچائے گا؟

لَا يَنْأِلُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ

ادخلوا الجنة لا خوف علیکم

(تَوْہِيم) جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے

اورنہ تم غمگین ہو گے۔

وَلَا أَنْتُمْ تَحْزُنُونَ

اور دوزخ والے (گرگڑاک) آوازیں گے

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ

جنت والوں کو

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

کہ ہم پر کچھ پانی ڈالو

یا اس میں سے (بیمیں کچھ دے دو) جو

أَوْ مِمَّا

تمہیں اللہ نے رزق دیا ہے

رَزْقَكُمُ اللَّهُ

کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

۱ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ مستقبل میں لکھا گیا ہے۔

۲ ان اس کے شروع میں اور قذ فعل کے شروع تاکید کی علامتیں ہیں۔

۳ ہم یا ہم گرام کے آخر میں ہوتے ترجمہ انکا، انکی، انکی یا بنا دین، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتے ترجمہ انہیں لکھا جاتا ہے۔

۴ ث اورہ مَوْبِث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

۵ اللہ تھرگز بھونے والا نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ہم ان کو دوزخ میں ڈال کر بالکل نہیں پوچھیں گے وہ اسی طرح ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے۔

۶ گ اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

۷ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۸ چَنَنَا کا اصل ترجمہ ہم آئے ہے اور اگر اس کے بعد علامت پ ہو تو پھر اس کا ترجمہ لائے کیا جاتا ہے۔

۹ علامت پ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۱۰ تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہوتے ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۱۱ ہل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ہو تو اس ہل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۲ علامت د کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۱۳ تُرَدُّ دراصل تُرَدَّ تھا ل تھا علامت ذ پ پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ گرام کے اصول کے مطابق پہلی د کی حرکت پچھلے حرف کو دے کر کو د میں غم کیا گیا ہے۔

٥٠ عَلَى الْكُفَّارِينَ	٤٩ حَرَمَهُمَا	٤٨ إِنَّ اللَّهَ	٤٧ قَالُوا
سب کافروں پر	حرام کر دیا ہے ان دونوں (کو)	بے شک اللہ (ن)	وہ سب کہیں گے
لَهُوا	٣٦ دِيْنَهُمْ	٣٥ اتَّخُذُوا	الَّذِينَ
تماشا	اپنے دین (کو)	سب نے بنایا	(وہ لوگ) جن
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	٤٢ ٤٣ غَرَّهُمْ	٤١ وَ	وَ
دنیوی زندگی (ن)	دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں	اور	کھلیل
نَسُوا	٦ ٧ كَيَا	٣ ٥ نَسْهُمْ	فَالْيَوْمَ
ان سب نے بھلا دیا (خ)	جس طرح	هم بھلا دیں گے انہیں	تُو آج
بِإِيمَنَا	٩ ١٠ كَانُوا	٣ ٥ مَا	لِقاءَ يَوْمَهُمْ هَذَا
ہماری آئتوں کا	اور	وَ	وَ
بِكِتْبٍ	٨ ٩ ١١ حَنَدُهُمْ	٦ ٧ وَلَقَدْ	يَجْهَدُونَ
(انی) کتاب	اور بلاشبہ یقیناً	ہم لائے انکے پاس	وہ سب انکار کرتے
٤ ٥ عَلَى عِلْمٍ	٦ ٧ ٩ هُدَى	١٠ ١١ فَصَلَنَهُ	ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اُ
وَ رَحْمَةً	اور (وہ) ہدایت	علم (کی بنیاد پر)	ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اُ
يَنْظُرُونَ	١١ ١٢ ١٣ هَلْ	١١ ١٢ ١٣ يُؤْمِنُونَ	لِقَوْمٍ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	نہیں	(بج) وہ سب ایمان رکھتے ہیں	(اس) قوم کے لیے
يَقُولُ	١٤ ١٥ تَأْوِيلَهُ	١٢ ١٣ يَوْمَ	يَوْمَ تَأْوِيلَهُ
وہ کہیں گے	اُس کا انجام	آئے گا	اللَّا
جَاءَتْ	١٦ ١٧ ١٨ قَدْ	١٢ ١٣ نَسْوَةٌ	مَغْرِبٌ
آئے تھے	بلاشبہ	(اس) سے پہلے	سَبْنَے
مِنْ شَفَاعَةٍ	١٩ ٢٠ فَهُلْ	١٧ ١٩ لَنَا	الَّذِينَ
ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	تو کیا (ہے)	رَسُولُ رَبِّنَا
سفارشیوں میں سے (کوئی)	سفارشیوں میں سے (کوئی)	ہمارے لیے	يَالْحَقِّ
فَنَعْمَلَ	٢١ ٢٢ أَوْزَدُ	١٧ ١٩ لَنَا	فَيَشْفَعُوا
تو ہم عمل کریں گے	یا ہم لوٹا دیے جائیں	ہمارے لیے	پس وہ سب سفارش کریں

قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ كَهِيْسَ گے بے شک اللہ نے	قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
حَرَمَهُمَا	: حرام، محروم، حرمت۔	ان دونوں (جیزوں) کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ ⁵⁰	حَرَمَهُمَا عَلَى الْكُفَّارِينَ ⁵⁰
الْكُفَّارُ	: کفر، کافر، کفار۔		
الثَّخَدُوا	: اغذ، ماخوذ، مکواذہ۔	وہ (لوگ) جنہوں نے اپنے دین کو بنالیا	الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِيْنَهُمْ
دِيْنَهُمْ	: دین و دنیا، دین اسلام۔	تماشا اور کھیل	لَهُوَا وَلَعِبَا
لَهُوَا وَلَعِبَا	: لبڑا اور لعب۔	اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا	وَغَرَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
غَرَّهُمْ	: غور، مغور۔	تو آج ہم انہیں بھلا دیا تھا	فَلِيَوْمَ نَنْسِمُهُمْ
الْحَيَاةُ	: موت و حیات، حیات جادوال۔	جیسا کہ انہوں نے بھلا دیا تھا	كَمَا نَسُوا
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا۔	اپنے اس دن کی ملاقات کو	لِقَاءَ يَوْمَهُمْ هُنَّا
فَالْيَوْمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اور جیسے وہ ہماری آئیوں کا انکار کرتے تھے۔ ⁵¹	وَمَا كَانُوا بِإِيْتَانَا يَجْحُدُونَ ⁵¹
تَنْسِمُهُمْ	: نیسان، نیسانیا۔	اور بلاشبہ یقیناً ہم ان کے پاس (ایسی) کتاب لائے	وَلَقَدْ جَنَّهُمْ بِكِتَبٍ
كَمَا	: کما حاصل، کا عدم / ماحول۔	جسے ہم نے علم (ای نیسان) پر تفصیل سے بیان کیا ہے	فَصَلَّنَهُ عَلَى عِلْمٍ
لِقاءُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	(اس حال میں کہ وہ) بدایت اور رحمت ہے	هُدَى وَرَحْمَةً
هُدَا	: الہذا، حامل رفعہ ہذا۔	اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ⁵²	لَقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⁵²
مَا	: ماحول، ماجرا، ماحولے عدالت۔	نبیں وہ انتظار کرتے مگر اسکے انعام (یعنی قیمت) کا	هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ
بِإِيْتَنَا	: آیت، آیات قرآنی۔	جس دن اُس کا انعام آئے گا (تو) کہیں گے	يَوْمَ بِإِيْتَهُ يَقُولُ
بِكِتَبٍ	: کتاب، کتابت، کاتب۔	وہ (لوگ) جنہوں نے اس سے پہلے بھلا دیا تھا	الَّذِينَ نَسُوا مِنْ قَبْلٍ
فَصَلَّنَهُ	: مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	بلاشبہ ہمارے رب کے رسول حق کیسا تھا آئے تھے	قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ
عَلَى	: علی چھوڑ، علی الاعلان۔	تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (ک)	فَهَلْ لَنَا مِنْ شَفَعَاءَ
هُدَى	: بدایت، ہادی بحرث۔	پس وہ ہمارے لیے سفارش کریں	فَيَشْفَعُونَا
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مؤمن۔	یا ہم (دیا میں بھر) لوٹا دیے جائیں تو ہم (اب بیک) عمل کریں گے	أَوْ تُرَدْ فَنَعِيلَ
يَنْظُرُونَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔		
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل۔		
يُوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔		
نَسُوهُ	: نیسان، نیسانیا۔		
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔		
رُسُلُ	: رسول، مرسل، رسالت۔		
شَفَعَاءُ	: شفاعت، شافع مشر۔		
رُوْدُ	: رود، مردود، تردید، مرتد۔		
فَنَعِيلَ	: عمل، عامل، معمول۔		

خَسِرُوا	قَدْ	نَعْمَلُ	كُنَّا	غَيْرَ الَّذِي
أُنْ سَبَّ نَخَارَ مِنْ ذُلا	بِلَا شَهْبَةٍ	هُمْ عَمَلَ كَرْتَهُ	تَهْبِمْ جَوْ	(اس کے) عَلَادَهُ جَوْ
كَانُوا	مَا	عَنْهُمْ	ضَلَّ	وَ أَنْفَسَهُمْ
جَوْ تَهْهَهُ	أُنْ سَ	جَوْ گَمْ هُوْگَيَا	أُورْ جَانُولْ (کو)	اپنی جَانُولْ (کو)
خَلَقَ	الَّذِي	اللَّهُ رَبُّكُمْ	إِنَّ يَفْتَرُونَ	عَلَى ۝ ۵۳
جَسَنْ پیدا کیا	اللَّهُ (بے)	اللَّهُ تَهَارَب	بِشَكْ	وَ سَبَ افْتَرَابَ دَهْتَهَتَهُ
شَهْدَ اسْتَوْيَ	فِي سِنَّةٍ أَيَّامٍ	وَ الْأَرْضَ	السَّمُوَاتِ	۴
چَهْرَ جَاهْمَهْرَا	زَمِنْ (کو)	چَهْنُوْلْ مِنْ	أُورْ آسَانُولْ (کو)	وَ زَمِنْ (کو)
يَطْلُبُهُ	اللَّهَ إِلَيْهِ	يُغْشَى	عَلَى الْعَرْشِ	۴
وَهْ دَهْمَتَهَا	دَنْ (کو)	رَاتْ (سے)	عَرْشِ پَرْ	وَهْ دَهْمَتَهَا
النُّجُومُ	الْقَمَرَ وَ	الشَّمْسَ وَ	حَشِيشَةً لَا	۶
سَتَارُولْ (کو) پیدا کیا	چَانِدْ اُورْ	سُورَجْ اُورْ	تَيْزِی (سے)	وَ سَتَارُولْ (کو) پیدا کیا
الْخُلُقُ وَ	لَهُ ۸	أَلَا ۷	بِأَمْرِهِ ۶	۵ مُسَخَّرٌ
وَهْ تَائِعَ کیے ہوئے (بین)	آگَاهُوْ! اسی کا (کام)	آگَاهُوْ!	اَسَ کَ حَمْ کَ	وَهْ تَائِعَ کیے ہوئے (بین)
أُدْعُوا	رَبُّ الْعَالَمِينَ ۵۴	تَبَرَّكَ اللَّهُ ۹	الْأَمْرُ ۱۰	۹ عَلَامَتْ تَاوِشَدْ مِنْ
تم سب لَکارَو	سَبْ جَهَانُولْ کارَبْ (بے)	بَهْت بَرَكَتْ والَّهَ بِاللَّهِ (جو)	حَمْ دِيَنْ (بے)	۱۰ فَعلْ کے شَوْعِ مِنْ اُور آخرَ مِنْ وَہ تو
لَا يُحِبُّ	إِنَّهُ ۱۱	خُفْيَةً ۱۲	رَبُّكُمْ	۱۱ اَسَلَّمَتْ تَاوِشَدْ مِنْ کامْ کو اهْتَامَ سے
اپنے رب (کو) نہیں وہ پسند کرتا	پَیْشَ وَهْ	چَپَکَے چَپَکَے	تَضَرُّعًا ۱۳	کرنے کا مفہوم ہے۔
فِي الْأَرْضِ	لَا تُفْسِدُوا ۱۲	وَ	رَبُّكُمْ	۱۲ لَا کے بعد فَعلْ کے آخرَ مِنْ وَہ تو اس میں کام نہ کرنے کا حَمْ ہوتا ہے۔
زَمِنْ میں	تم سب فَسَادَتْ پَھِيلَاوَ	اُور	خُوفًا ۱۴	۱۳ عَلَامَتْ وَفَا کے بعد اگر کوئی اور عَلَامَتْ لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
طَهَّا	خُوفًا وَ	وَادْعَوْهُ ۱۵	بَعْدَ اِصْلَاحَهَا	۱۴ عربی زبان میں رَحْمَت کا لفظ کے ساتھ لکھا جاتا ہے لیکن قرآنی کتابت میں اس کو کبھی ت لکھا جاتا ہے۔
اُور تم سب لَکارَو اس	ڈُرَتْ ہوئَ اور	اُور تم سب لَکارَو اس	اس کی اصلاح کے بعد طَهَّا	۱۵ اس کے شَوْعِ مِنْ اُور آخرَ حرف سے پہلے حرف کے نیچے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۵۶	قَرِيبٌ	رَحْمَتَ اللَّهِ ۱۶	إِنَّ	• سُرَنگ: ایک عَلَامَتْ کے لیے
نیکی کرنے والوں سے	قَرِيب (بے)	اللَّهُ کی رَحْمَت	بَیْشَك	• نیارنگ: دوسری عَلَامَتْ کے لیے

غَيْرٌ	دیار غیر، غیر اللہ۔
خَسِرُوا	خسارہ، خائب و خاسر۔
أَنفَسَهُمْ	نفس، نفساً نفسی، نفوس۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
مَا	ما حول، ماحت، ماجر۔
يَقْتَرُونَ	افتراقی پر دازی، مفترقی۔
خَلَقَ	خلائق، خلق، تحقیق۔
السَّمُوتُ	کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْأَرْضُ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
فِي	فی الحال، فی الغور۔
أَيَامٍ	بیوم، ایام، یوم آخرت۔
أَسْتَوْى	مستوی، استواء۔
عَلَى	علی الاعوم، علی الاعلان۔
الْعَرْشُ	عرش الہی، عرش و فرش۔
يُغْشِي	غش، غش آئندگی۔
اللَّيْلُ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارُ	نہار منہ، لیل و نہار۔
الشَّمْسُ	شم و قمر، نظام شمسی۔
الْقَمَرُ	قمری جمینہ، شمس و قمر۔
الْجُوْمُرُ	جمجم، جموی، علم جنموم۔
مُسَخَّرٌ	مسخر، تنفسیر۔
بِأَمْرِهِ	امر، آمر، نامور، امور۔
تَبِرَّأَكَ	برکت، برکات، مبارک۔
الْعَلَمِيُّونَ	علم اسلام، عالم عقلي۔
أَدْعُوا	دعای، داعی، مدعا، مدعاو۔
خُلُقٰ	بنفیقی، مخچی، انفاذ۔
تُقْسِدُوا	خوف و هراس، خائف۔
طَمَعًا	مطعم نظر، لائچ و طمع۔
الْمُحْسِنِينَ	محسن، احسان، تحسین۔

بِلَا شَهْبَانْهُوْنَ نَفْسَهُمْ	بلا شبہ انہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا
أَوْرَانْ سَهْنَهُ كَمْ ہوْگِيَا	اور ان سے (۵۴) کم ہو گیا
جَوْهَ افْتَابَانْدَهْتَهْ تَهْ	جو وہ افترا باندھتے تھے۔ (۵۳)
بِشَكْ تَهَارَبَ اللَّهُ الَّذِي حَلَّ	بے شک تھا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا
السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ فِي سَمَاءٍ أَيَّامٍ	السموتوں و الارض فی سماں آیام آسمانوں اور زمین کو چہ دنوں میں
ثُمَّ أَسْتَوْى عَلَى الْعَرْشِ	پھر عرش پر جا ہمرا
يُغْشِي الْلَّيْلَ النَّهَارَ	وہ دن کورات سے ڈھانپتا ہے
يَطْلُبُهُ حَثِيشَا	(ک) وہ تیزی سے اسے (یعنی دن کی) آلیتی ہے
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ	اور (ای) نے پیدا کیا سورج اور چاند اور ستاروں کو
مُسَخَّرٌ بِأَمْرِهِ	(اس حال میں کہ) وہ اسکے حکم کے تابع کیے ہوئے ہیں
اللَّهُ بَرَّهُوْنَ إِبْرَاهِيمَ دِيَنَ، إِيْ كَاْ كَامَ	آگاہ رہو! پیدا کرنا اور حکم دینا، ای کا کام ہے
تَبَرَّأَكَ رَبُّ الْعَلَمِيُّونَ	اللہ بہت برکت والا ہے (۵۴) سب جہاںوں کا رب
أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً	تم اپنے رب کو عاجزی اور خفیہ طور پر پکارو
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ	بیشک و حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (۵۵)
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ	اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ
بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اس کی اصلاح کے بعد
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا	اور اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے پکارو
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ	بے شک اللہ کی رحمت
قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ	نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔ (۵۶)

بُشْرًا	الرِّجْمَحُ	يُرِسْلُ ^۱	الَّذِي	وَهُوَ
خوشخبری (باتک)	ہوائیں	بھیجا ہے	جو	اور وہی (ہے)
أَقْلَتْ	إِذَا	حَتَّىٰ	رَحْمَتِهِ ط	بَيْنَ يَدَيْ ^۲
اُٹھا لاتی ہیں	یہاں تک کہ	جب	اپنی رحمت (سے)	پہلے
فَانْزَلْنَا	لِبَلِّ مَيْتٍ ^۳	سُقْنَهُ ^۴	سَحَابَاتِقَالًا	
پھر ہم اُتارتے ہیں	مردہ شہر کی طرف	ہم ہانک دیتے ہیں اسے	بھاری بادل	
بِهِ	فَأَخْرَجْنَا	الْمَاءَ	بِهِ	
اس کے ذریعے	پھر ہم نکلتے ہیں	پانی	اس سے	
الْمَوْتُ	خُرُجُ	كَذِيلَكَ	مِنْ كُلِّ الشَّمَرِ ط ^۵	
مردوں (کو)	ہم نکالیں گے	اسی طرح	ہر قسم کے پھل	
الْبَلْدُ الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	وَ	تَذَكَّرُونَ ^۶	لَعْلَمُ
نکلتی ہے	عدہ شہر (زرخیز میں)	اور	تم سب نصیحت حاصل کرو	تاکہ تم
لَا يَخْرُجُ	وَالَّذِي	بِإِذْنِ رَبِّهِ ^۷	نَبَاثَةُ	
نہیں نکلتی	اور جوزین (خراب (ہے)	اس کے رب کے حکم سے	اس کی کھنچتی	
الْآيَتُ	نُصْرَفُ	كَذِيلَكَ	نِكَادًا ط	إِلَّا
آیات	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	اسی طرح	ناقص	مگر
نُوحًا	أَرْسَلْنَا ^۸	لَقَدْ ^۹	لِقَوْمٍ	لِقَوْمٍ
	(س) قوم کیلئے	(جو) وہ سب شکر کرتے ہیں	(س) قوم کیلئے	(س) قوم کیلئے
	بلاشہ یقیناً	ہم نے بھیجا	بلاشہ یقیناً	بلاشہ یقیناً
أَعْبُدُوا	يَقُوْمُ	فَقَالَ	إِلَيْهِ	
	اے (یری) قوم!	تو اُس نے کہا	اُسکی قوم کی طرف	
غَوْرِيَةٌ ط	مِنْ إِلَهٍ ^{۱۰}	لَكُمْ	مَا	اللَّهُ
اس کے سوا	کوئی معبد	تمہارے لیے	نہیں (ہے)	اللہ (کی)
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ^{۱۱}	عَلَيْكُمْ	أَخَافُ	إِنِّي	
بڑے دن کے عذاب (سے)	تم پر	میں ڈرتاہوں	بے شک میں	

- ۱۔ یہاں پر یہ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- ۲۔ **بَيْنَ** کا ترجمہ درمیان اور **يَدَيْ** کا ترجمہ دونوں ہاتھ ہوتا ہے اور ان دونوں لفظوں کاماکر مفہومی ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔
- ۳۔ اور اس **مَوْتِنَ** کی علامتیں ہیں، ان کا لگ ترجمہ مکن نہیں۔
- ۴۔ یہ فعل **ماضی** ہے ضرورتا یہاں ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔
- ۵۔ **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **سکون** ہو تو ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ۶۔ علامت **ا** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
- ۷۔ **بَلِّ مَيْتٍ** اس کا اصل ترجمہ مردہ شہر ہے اور اس سے مراد بخوبی ہے یہاں کا ترجمہ کی طرف ضرورتا کیا گیا ہے۔
- ۸۔ لفظ کے شروع میں **ف** کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سوچی کیا جاتا ہے۔
- ۹۔ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۰۔ یہاں **مِنْ** کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہے۔
- ۱۱۔ فعل کے شروع میں علامت **ا** اور **فَ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- ۱۲۔ **لِيَقُوْمِ** اصل میں **يَقُوْمِي** تھا آخر سے می خفیف کیلے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا جاتا ہے۔
- ۱۳۔ فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **د** میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- ۱۴۔ **ذَلِيلَ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

قرآنی الفاظ کا ارد و استعمال

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُرِسْلُ	: رسول، مرسل، رسالت۔
الرِّجْحُ	: رتح المسك، رتح بادی۔
بُشْرًا	: بشارت، شیر و نزیر۔
بَيْنَ	: بین، بین، بین الاقوای۔
يَدَىٰ	: یہ دینا، یہ طولی، رفع الیدین۔
رَحْمَتِهِ	: رحمت، رحیم، رحن۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی اوسع۔
ثَقَالًا	: نقل، ثقیں، کشش نقل۔
لَبَدِيلٍ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَيِّتٍ	: موت، اموات، میت۔
فَانَّزَلْنَا	: تازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْمَاءَ	: نماء الحیات، نماء بالحمد۔
فَأَخْرَجْنَا	: خارج، خرون، اخراج۔
الشَّرَّاتِ	: شمر، شمرات۔
الْمَوْتُ	: موت و حیات، حیاتی مماثل۔
تَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
نَبَائِهُ	: بناتات و مجادات، بناتی۔
يَاذِنُ	: باذن اللہ، اذن عام، اذن الہی۔
خَبْدَ	: خجشت باطن، خبیث، خباثت۔
يَخْرُجُ	: خارج، خرون، اخراج۔
نُصَرَفُ	: تصریف، صرف نظر۔
يَشَكُّرُونَ	: شکر، شاکر، اظہمار شکر۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
اعْبُدُوا	: عبید، عابد، معبد، عبادت۔
اللَّهِ	: اللہ العالیمین، رضائے الہی۔
أَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَظِيمٌ	: عظمت، عظیم، عظیم، تعظیم۔

وَهُوَ الَّذِي يُرِسْلُ الرِّيحَ بُشْرًا اور وہی ہے جو ہواں کو خوشخبری (بیار) بھیجنتا ہے
بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
یہاں تک کہ جب (ہوئیں) بھاری بادل اٹھالاتی ہیں
حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا ثِقَالًا
ہم اسے کسی مردہ شہر (زمین) کی طرف ہانک دیتے ہیں
پھر ہم اس سے پانی آتارتے ہیں
پھر ہم اس کے ذریعے نکلتے ہیں
ہر قسم کے پھل، اسی طرح
ہم مردوں کو نکالیں گے
تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔⁽⁵⁷⁾
اور عمدہ شہر (یعنی زرخیز زمین)
اُس کی کیتھی نکلتی ہے اسکے رب کے حکم سے
اور جو (زمین) خراب ہے
نہیں نکلتی (اُس کی کیتھی) مگرنا قص
اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو
اس قوم کے لیے جو شکر کرتے ہیں۔⁽⁵⁸⁾
بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا
تو اس نے کہاے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو
اس کے سواتھ مدار کوئی معبود نہیں ہے
بے شک میں تم پر ڈرتا ہوں
بڑے دن کے عذاب سے۔⁽⁵⁹⁾
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَنِدِيكَ	إِنَّا	مِنْ قَوْمَهُ	الْمَلَأُ	قَالَ
لَقِيَنَا هُمْ دِيْكَرٍ هُمْ بِئْ تَجْهِيْ	أُسْ كِيْ قَوْمٌ مِيْسَ سَبَيْ شَكَ هُمْ	لَقِيَنَا هُمْ دِيْكَرٍ هُمْ بِئْ تَجْهِيْ	سَرْدَارُوْلُ(نَ)	كَهْمَا
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	قَالَ يَقُولُ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	قَالَ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ
كَحْلَى كَمَرَاهِيْ مِيْسَ	أُسْ نَهَمَا اَسْ مِيْرِيْ قَوْمَ!	كَحْلَى كَمَرَاهِيْ مِيْسَ	أُسْ نَهَمَا اَسْ مِيْرِيْ قَوْمَ!	كَحْلَى كَمَرَاهِيْ مِيْسَ
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	رَسُولٌ	وَلَكِنِيْ	ضَلَالَةٌ	رَسُولٌ
سَبَ جَهَانُوْلُ كَرَبَ(كِي طَرف) سَے	اُرَلِكِيْنِ مِيْسَ اِيْكِ رَسُولُ(بُون)	كَوْنِيْ كَمَرَاهِيْ	اُرَلِكِيْنِ مِيْسَ اِيْكِ رَسُولُ(بُون)	كَوْنِيْ كَمَرَاهِيْ
لَكُمْ وَأَنْصَحُ	رَسُولِتِ رَدِيْ	أَبْلَغُكُمْ	وَأَعْلَمُ	أَوْ
مِيْسَ پَهْنَچَاتَاهُوْلُ تَهِيْسَ تَهِيْ	اُپَنِ رَبَ كَهْمَا كَهْمَا	مِيْسَ پَهْنَچَاتَاهُوْلُ تَهِيْسَ تَهِيْ	اُرَلِكِيْنِ جَانِتَاهُوْلُ	اُرَلِكِيْنِ جَانِتَاهُوْلُ
لَا تَعْلَمُونَ	مَا	مِنَ اللَّهِ	أَوْ	لَا تَعْلَمُونَ
اُرَلِكِيْنِ جَانِتَاهُوْلُ	جَوْ	الَّهُ(كِي طَرف) سَے	اُرَلِكِيْنِ جَانِتَاهُوْلُ	اُرَلِكِيْنِ جَانِتَاهُوْلُ
مِنْ رَبِّكُمْ	ذَكْرٌ	جَاءَكُمْ	عَجِبْتُمْ	أَنْ
تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	كَهْمَا	تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا
عَلَى رَجُلٍ	مِنْكُمْ	لِيُنِذِّرَكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ	لِتَتَّقُوا
اِيْكِ آدِيْ پَرْ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا
فَكَذَّبُوهُ	تُرْحَمُونَ	وَلَعَلَّكُمْ	وَ	فَكَذَّبُوهُ
پَھْرَان سَبَ نَجْهَلِيَا اَسَ	تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	پَھْرَان سَبَ نَجْهَلِيَا اَسَ
فِي الْفُلُكِ	مَعَهُ	وَالَّذِيْنَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَ
کَشْتِيْ مِيْسَ	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا
يَا لَيْتَنَا	كَذَّبُوا	الَّذِيْنَ	وَأَغْرَقْنَا	يَا لَيْتَنَا
ہَارِی آیاْتِ کُو	سَبَ نَجْهَلِيَا	(اِنْ لَوْگُوں کُو) جَنْ	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا
إِلَى عَادٍ	وَ	قَوْمًا عَمِيْنَ	كَانُوا	إِنَّهُمْ
(قُوم) عَادِ کِي طَرف	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا	اُرَلِكِيْنِ تَهِيْسَ تَهِيْ اِنْ كَهْمَا
يَقُولُ	قَالَ	هُودَأَطْ	أَخَاهُمْ	يَقِيْنَاهُ
اَسْ مِيْرِيْ قَوْمَ!	اَسْ نَهَمَا كَهْمَا	هُودُ(کُو بَھِيَا)	اُنْ كَهْمَا بَھِيَا	اَسْ مِيْرِيْ قَوْمَ!

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

② إِنَّا دراصل إِنَّا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گراہوا ہے۔

③ يَقُولُ دراصل يَقُولُ تھا آخرے سے تخفیف کیلئے گری ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔

④ يَكْبُحُ کا عموماً ترجمہ سے، ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔

⑤ اُرَات مَوْتَى کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑥ ڈبل حركت میں عموماً اسماں کے عام ہونے کا مشہوم ہوتا ہے۔

⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خوبی ہوتی ہے۔

⑨ فعل کے شروع میں علامت لَ کا ترجمہ عموماً کا کر کیا جاتا ہے۔

⑩ فعل کے آخر میں علامت گُمْ ہوتا ہے اس کا ترجمہ تھیں کرتے ہیں۔

⑪ فعل کے شروع میں تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زَرْ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مشہوم ہوتا ہے۔

⑫ علامت فَ اے بعد اگر کوئی اور علامت لَ گانی ہو تو اس کا ”اے“ گر جاتا ہے۔

⑬ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

⑭ علامت يَا اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اے کیا جاتا ہے۔

⑮ فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

⑯ یہاں مُنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمَهُ

إِنَّا لَنَدْرَكُ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

قَالَ يَقُولُ

لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنَّ

رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

أُبَلَّغُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّي

وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ

مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

أَوْ عَجِبُتُمْ أَنْ جَاءَ لَمْ

ذُكْرُ مِنْ رَبِّكُمْ

عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ

لِيُنَذِّرُكُمْ وَلَتَتَّقُوا

وَلَعَلَّكُمْ تُرَحِّمُونَ

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ

وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِآيَتِنَا

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ

وَإِلَيْهِ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا

قَالَ يَقُولُ

كَالَّذِينَ بَارَبَارَ سَعْيَ

كَالَّذِينَ بَارَبَارَ سَعْيَ

قَرآنِ الفاظ کا رد و استعمال

قال	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
من	منجانب، من حیث القوم۔
قومۃ	قوم، قومیت، اقوام، قوی۔
لَنَدْرَكَ	برؤیتہ بالا کمیٹی۔
فِي	فی الحال، فی الغور، فی الاوقت۔
ضَلَالٍ	ضلالات و گمراہی۔
مُبِينٍ	دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَكِنَّ	لیکن۔
الْعَالَمِينَ	العالمین، العالمین، رحمۃ للعالمین۔
أُبَلَّغُكُمْ	ذرائع بلاح، تبلیغ، مبلغ۔
رِسْلَتٍ	رسول، مرسل، رسالت۔
وَ	شان و شوکت، شیر و شکر۔
أَنْصَحُ	وعظ و نصیحت پند و نصائح۔
أَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعییم۔
مَا	ماحول، ما تحت ماجرا۔
لَا	لاتعداد، الاعلان، لا جواب۔
عَجِيْتُمْ	عجب، تعب، عجب، گھر۔
ذُكْرٌ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکرہ۔
عَلَى	علی یہذا القیاس، علی الاعلان۔
رَجُلٌ	رجل، کار، قط الرجال۔
لَتَتَّقُوا	لتقوی، متقدی۔
ثُرَّحُمُونَ	رحمت، رحم، رحیم، رحمان۔
فَكَذَّبُوهُ	کذب، بیانی، کذب، کاذب۔
فَأَنْجَيْنَاهُ	فرقة ناجية، نجات، دہندا۔
مَعَةٌ	مع اہل و عیال، معیت۔
أَغْرَقْنَا	اغرق، غرقیت رحمت۔
بِإِيمَنَا	آیت، آیات قرآنی۔
إِلَيْ	مرسل الیہ، مکتب الیہ۔
أَخَاهُمْ	اخوت، مسوخات، انخوان۔
يَقُولُ	اقوام عالم، دو قوی نظریہ۔

اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا

بیشک ہم یقیناً تجھے کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں ۶۰

اس نے کہاے (بیری) قوم!

مجھے میں کوئی گمراہی نہیں ہے اور لیکن میں

جہانوں کے رب کی طرف سے ایک رسول ہوں ۶۱

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

اور میں تمہاری خیرخواہی کرتا ہوں اور میں جانتا ہوں

اللہ کی طرف سے (وکھ) جو تم نہیں جانتے۔ ۶۲

اور کیا تم نے تجھ کیا ہے کہ تمہارے پاس آئی ہے

ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے

ایک (ایے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم نجاح جاؤ

اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ۶۳

پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے بچالیا اسے

اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے

اور ہم نے غرق کر دیا ان (لوگوں) کو جنہوں نے

جھٹلایا ہماری آیات کو

یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔ ۶۴

اور (قم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہو دکو (بیجا)

اس نے (بھی) کہاے میری قوم!

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

^{٢ ٣} مِنْ إِلَهٍ	لَكُمْ	مَا	اللَّهُ	اعْبُدُوا
کوئی معبدوں کے لیے	تمہارے لیے	نہیں (ہے)	اللَّهُ (کی)	تم سب عبادت کرو
^١ الْمَلَأُ	قَالَ	تَسْتَغْوِنَ ^{٦٥}	أَفَلَا	غَيْرُهُ طَ
(ان) سرداروں (نے)		تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	اس کے علاوہ
^٥ لَذَرِيكَ	^٤ إِنَّا	مِنْ قَوْمَهُ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے	بیشک ہم	اُس کی قوم میں سے	سب نے کفر کیا	جن
^٥ لَكَظْنُكَ	^٤ إِنَّا	وَ	^٦ فِي سَفَاهَةٍ	
یقیناً ہم گمان کرتے ہیں تجھے	اور	بیشک ہم	بے وقوفی میں	
^٨ بِيٰ	لَيْسَ	^٧ يَقُومُ	قَالَ	مِنَ الْكَذَّابِينَ ^{٦٦}
مجھ کو	نہیں (ہے)	اے (بیری) قوم!	اس نے کہا	سب جھوٹوں میں سے
^٣ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ^{٦٧}	^٣ رَسُولٌ	^٣ وَالْكَفَنِ	^{٦ ٣} سَفَاهَةٌ	
تمام جہاںوں کے رب (کی طرف) سے	(تو) ایک رسول (ہوں)	اور لیکن میں	کوئی بے وقوفی	
^٣ نَاصِحٌ	لَكُمْ	^٦ وَأَنَا رَسُولٌ	^٩ أُبَلِّغُكُمْ	
میں پہنچتا ہوں تمہیں	اپنے رب کے پیغامات	اور میں تمہارے لیے	ایک خیر خواہ	
^٩ جَاءَكُمْ	^٩ أَنْ	عَجِبْتُمْ	^{١٠} أَوْ	أَمِينٌ ^{٦٨}
آئی ہے تمہارے پاس	اور کیا تم نے تجھ کیا ہے	کہ	امین (ہوں)	
^٣ مَنْكُمْ	^٣ عَلَى رَجُلٍ	^٩ مِنْ رِبِّكُمْ	^٣ ذَكْرٌ	
تم میں سے	تمہارے رب (کی طرف) سے	ایک آدمی پر	ایک نصیحت	
^٩ جَعَلَكُمْ	^١ إِذْ	^١ وَ أَذْكُرُوْقَا	^{٩ ١١} لِيُنِذَّرَكُمْ طَ	
اُس نے بنایا تمہیں	جب	اور	تاكہ وہ ڈرائے تمہیں	
^{١٢} فِي الْخَلْقِ	^٩ زَادَكُمْ	^٢ وَ	^١ خُلْفَاءَ	
	زیادہ دیا تمہیں		منْ بَعْدِ قَوْمٍ نُوحٍ	
	پیدائش میں		اور	
^{٦٩} تُفْلِحُونَ	^٦ لَعَلَّكُمْ	^٦ الْأَءَ اللَّهُ	^٦ فَادْعُرُوْقَا	^٦ بَصَطَةً
		اللَّهُ کی نعمتوں (کی)	تاكہ تم	
		تم سب یاد کرو	سو تم سب یاد کرو	
		پھیلاؤ	پھیلاؤ	
		فلانجاو		

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

② یہاں من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہے، ڈبل حركت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

③ انا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گراہا ہے۔

④ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

⑤ ڈبل مونٹ کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ملنے نہیں۔

⑥ یقونی اصل میں یقونی تھا آخر سے تخفیف کیلے گری ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

⑦ پا کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی سبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

⑧ ۶۷ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اس کے آخر میں ہو تو تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پہنا، لینی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑩ ترتیب میں و پہلے اور بعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے اکو پہلے لایا گیا ہے عموماً اس میں بھاکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱ فعل کے شروع میں علامت ا کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

۱۲ یہاں پیدائش سے مراد ڈبل ڈول اور قدوقامت ہے۔

اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مِنْ	: منجانب، من و عن۔
إِلَهٌ	: الله العالیین، الوهیبت۔
غَيْرُهُ	: غیر، غایب، دیار غیر۔
فَلَا	: (الاعداد)، لاجواب، لعلم۔
تَشَقُّونَ	: تقوی، تمقی۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفارکارہ۔
قَوْمَهُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
لَنَرِبَكَ	: رؤیت، مری، غیر مری اشیاء۔
فِي	: فی الحال، فی سیمیل اللہ۔
لَنَظُنْنَكَ	: ظن، بدظن، ظن غالب۔
الْكَذَّابُونَ	: کذب، بیان، کذاب، کاذب۔
لِكَنْ	: لیکن۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم کفر۔
أُبِيَّغَلْمُ	: بالغ، بلوغ، تبلغ۔
رَسُلُتِ	: رسول، مرسل، رسالت۔
وَ	: شان و شوکت، حرم و کرم۔
نَاصِحٌ	: وعظ و نصیحت، پند و نصائر۔
أَمِينٌ	: امانت، امین، امانت دار۔
عَجِّتُمْ	: عجب، تعجب، عجائب گھر۔
ذَكْرٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
عَلَى	: علی (الاعلان)، علی (العموم)۔
رَجُلٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
خُلَفَاءَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از کلام۔
ذَادَكُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
تُفْلِحُونَ	: فوز و فلاح، فلاچی ادارہ۔

تم (صرف) اللہ کی عبادت کرو
تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
تو کیا تم ڈرتے نہیں؟۔⁽⁶⁵⁾ (ان) سرداروں نے کہا
اس کی قوم میں سے جنہوں نے کفر کیا
بے شک ہم یقیناً تجھے بیوقوفی میں (جنبا) دیکھتے ہیں
اور پیشک ہم یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے
جو ہوں میں سے۔⁽⁶⁶⁾ اس نے کہا
اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں ہے
اور لیکن میں⁽⁶⁷⁾ ایک رسول ہوں
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔⁽⁶⁷⁾
میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں
اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امین ہوں۔⁽⁶⁸⁾
اور کیا تم نے تجھ کیا ہے کہ تمہارے پاس آئی ہے
ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
ایک (ایے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے
تاکہ وہ تمہیں ڈرائے
اور تم یاد کرو جب اس نے تمہیں جانشین بنیا
نوح کی قوم کے بعد اور تمہیں زیادہ دیا
قد و قامت میں پھیلاو، سو تم یاد کرو
اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاچ پا جاؤ۔⁽⁶⁹⁾
أَعْبُدُوا اللَّهَ أَعْلَمُ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ
أَفَلَا تَتَقَوَّنَ قَالَ الْمَلَأُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمَهُ
إِنَّا لَنَرِبَكَ فِي سَفَاهَةٍ
وَإِنَّا لَنَظُنْنَكَ
مِنَ الْكَذَّابِينَ قَالَ
يَقُومُ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٍ
وَلِكَيْفَ رَسُولٌ
مِنْ رَبِّ الْعَلَمِينَ
أَبْلَغُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّي
وَإِنَّا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ
أَوْعَجِّبْتُمُ أَنْ جَاءَكُمْ
ذُكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ
عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ
لِيُنَذِّرَكُمْ
وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلْتُمْ حُلَفَاءَ
مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ تُوحِّي وَزَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصَطَةً فَادْكُرُوا
الَّذِي لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

وَحْدَةٌ	لِنَعْبُدَ اللَّهَ	أَجْعَلْنَا	قَالُوا
(س اکیدہ کی)	تاکہ ہم عبادت کریں اللہ کی)	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	ان سب نے کہا
يَعْبُدُ	كَانَ	مَا	نَذَرَ
اور عبادت کرتے	تھے	جو	ہم چھوڑ دیں
تَعِدُنَا	بِمَا	فَاتِنَا	أَبَاؤُنَا
تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	(س) کوجو	پک تو لے آہمارے پاس	ہمارے باپ دادا
قَدْ	قَالَ	مِنَ الصَّدِيقِينَ	إِنْ
یقیناً	اُس نے کہا	پھول میں سے	ہے تو
وَ رِجْسٌ	مِنْ دِيْكُمْ	عَلَيْكُمْ	وَقَعَ
اور	عذاب	تمہارے رب (کی طرف) سے	ثابت ہو گیا
فِي أَسْمَاءٍ	تُجَادُلُونَنِي	أَ	غَضَبٌ
ان ناموں (کے بارے) میں	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	کیا	غضب
مَا	أَبَاؤُكُمْ	أَنْتُمْ	سَمِيتُهَا
نہیں	تمہارے باپ (دادا) نے	اور	تم
فَانْتَظِرُوْنَا	مِنْ سُلْطَنٍ	بِهَا	نَزَّلَ اللَّهُ
پس سب انتظار کرو	کوئی دلیل	اس کی	اُتاری اللہ (نے)
فَانْجِيْنِه	مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ	مَعَكُمْ	إِنِّي
تو ہم نے نجات دی اُسے	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	بیشک میں	تمہارے ساتھ
مِنْ	بِرَحْمَةٍ	مَعَهُ	الَّذِينَ
سے	اپنی (طرف) سے	رحمت کے ساتھ	اور
كَذَّبُوا	الَّذِينَ	دَاهِرَ	وَ قَطَعُنَا
اور	(ان لوگوں کی) جن	بڑ	ہم نے کٹ دی
مُؤْمِنِيْنَ	كَانُوا	وَمَا	بِإِيمَنِنَا
سب ایمان لانے والے	تھے وہ سب	اور نہ	ہماری آیات کو

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ فعل کے شروع میں علامت لے اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کبھی کیا جاتا ہے۔

یہاں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بکھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

غمہ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پہنا، لپنی، اپنی کیا جاتا ہے۔

اگر فعل کے آخر میں یہ لگانی ہو تو اس یہ کے اور فعل کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔

یہ لفظاً اصل میں سَمِيتُهَا + وَهَا ہے، ثم کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو ثم اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ڈبل رکٹ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ام کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قا اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرپ پر سکون ہو تو ترجمہ ہمنے کیا جاتا ہے۔

علامت لے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

قَالُوا أَجْئَتْنَا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

أَبَا وَنَّا فَاتَنَا

بِمَا تَعِدُنَا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ

مِنْ رَبِّكُمْ

رُجُسٌ وَغَضَبٌ

أَتُجَادُ لُونَنِي فِي أَسْمَاءِ

سَمَيَّتُمُوهَا أَنْتُمْ وَأَبَا وَنَّمْ

مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ

فَانْتَظِرُوا

إِنِّي مَعَكُمْ

مِنَ الْمُنْتَظَرِينَ

فَأَنْجِينَهُ وَالَّذِينَ

مَعَهُ بِرَحْمَةِ مِنَا

وَقَطَعْنَا دَابِرَ

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيْتَنَا

وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ

ع

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے

اس لیے کہ ہم اس اکیلے (اللہ) کی عبادت کریں

اور ہم (انہیں) چھوڑ دیں جن کی عبادت کرتے تھے

ہمارے باپ دادا، پس تو لے آہمارے پاس

اس (عذاب) کو جس کی تو ہمیں حکمی دیتا ہے

اگر تو پھول میں سے ہے۔ ۷۰

اس نے کہا یقیناً تم پر ثابت ہو چکا

تمہارے رب کی طرف سے

عذاب اور غضب (خدا)

کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو

جنہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیا ہے

اللہ نے اس کی کوئی دلیل نہیں اتنا ری

تو تم انتظار کرو

بے شک میں (بھی) تمہارے ساتھ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ۷۱

تو ہم نے نجات دی اسے اور ان (لوگوں) کو جو

اسکے ساتھ تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ

اور ہم نے جگ کاٹ دی

ان (لوگوں) کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹالیا

اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ ۷۲

قَالَ	صِلْحَامٌ	أَخَاهُمْ	إِلَى شَمْوَدَ	وَ
اس نے کہا	صالح (کی)	اکے بھائی	شمود کی طرف	اور
۳ ۴ مِنْ إِلَهٍ لَكُمْ مَا أَعْبُدُ وَاللَّهَ يُقْوِمُ	ما	۲ اَعْبُدُ وَاللَّهَ	۱ يُقْوِمُ	
اے (یہی) قوم! تم سب اللہ کی عبادت کرو کوئی معبد نہیں تھا رے لیے		تم سب اللہ کی عبادت کرو		
غَيْرُهُ طَ مِنْ رَبِّكُمْ بَيْنَهُمْ قَدْ جَاءَكُمْ	غَيْرُهُ طَ	۵ بَيْنَهُمْ	۶ قَدْ	
اُس کے سوا واضح دلیل تھا رے پاس آئی ہے تھا رے پاس	آئی ہے تھا رے پاس	آئی ہے تھا رے پاس	آئی ہے تھا رے پاس	
فَذَرُوهَا أَيَةً لَكُمْ نَاقَةُ اللَّهِ هُنْدَهُ	۵ أَيَةً لَكُمْ	۵ نَاقَةُ اللَّهِ	۶ هُنْدَهُ	
وہ کھاتی پھرے اور نہ تم سب ہاتھ لگانا اسے بُرائی سے	تم سب ہاتھ لگانا اسے بُرائی سے	اللہ کی اوثنی	یہ	
۸ اَذْكُرُوا وَ الْيَمُ عَذَابٌ فَيَا خُذْكُمْ	۶ تَسْوِيْعٌ تَسْوِيْهَا وَلَا فِي اَرْضِ اللَّهِ	۷ عَذَابٌ	۵ تَأْكُلُ	
اور ورنہ پکڑ لے گا تمہیں دردناک	اور ورنہ تم سب یاد کرو	عداب	۵ فِي اَرْضِ اللَّهِ	
۴ وَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ جَعَلَكُمْ اِذْ	۴ خُلْفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ جَعَلَكُمْ اِذْ	۴ جَعَلَكُمْ	۶ وَ	
اور جب اس نے بنیا تمہیں	عاد کے بعد جا شین	جب اس نے بنیا تمہیں	۶ وَ	
بُوَاكُمْ فِي الْأَرْضِ تَنَخِّذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا	۹ تَنَخِّذُونَ مِنْ سُهُولِهَا	۱۰ لَا تَعْثُوا	۱۱ الْأَعْلَمُ	
اُس نے ٹھکانایا تمہیں زمین میں تم سب بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے محلات	زمین میں تم سب بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے محلات	۱۰ لَا تَعْثُوا	۱۱ بُوَاكُمْ	
۱۰ فَادْكُرُوا بِيُوتَّاجَ تَنَحِّتُونَ الْجِبَالَ	۱۰ فَادْكُرُوا بِيُوتَّاجَ تَنَحِّتُونَ الْجِبَالَ	۱۱ الْأَعْلَمُ	۱۲ وَ	
اور تم سب تراشتے ہو گھروں (کی صورت میں) پس تم سب یاد کرو	پھراؤں (کو) پس تم سب تراشتے ہو گھروں (کی صورت میں) پس تم سب یاد کرو	۱۱ الْأَعْلَمُ	۱۲ وَ	
۱۱ ۱۰ مُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ لَا تَعْثُوا الْأَعْلَمُ	۱۱ ۱۰ مُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ لَا تَعْثُوا الْأَعْلَمُ	۱۲ الْمَلَأُ	۱۳ قَالَ	
اللہ کی نعمتوں (کو) اور سب فساد کرنے والے (بن کر)	زمین میں سب فساد کرنے والے (بن کر)	۱۲ الْمَلَأُ	۱۳ قَالَ	
۱۰ اُسْتَكْبِرُوا مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ	۱۰ اُسْتَكْبِرُوا مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ	۱۱ الَّذِينَ	۱۴ كہا	
سرداروں (نے) اس کی قوم میں سے سب نے تکبر کیا	(ان لوگوں سے) جن سب نے تکبر کیا	۱۱ الَّذِينَ	کہا	
۱۰ لِمَنْ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ	۱۰ لِمَنْ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ	۱۱ الَّذِينَ	۱۵ سب کمزور سمجھے جاتے (تھے)	
(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے	۱۱ الَّذِينَ	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے	

وَ	او
إِلَى	اے
آخَاهُمْ	آخاہم
قَالَ	قال
يَقُولُ	یقہوں
أَعْبُدُوا	اعبدوا
مِنْ	من
إِلَهٌ	اللہ
غَيْرُهُ	غیرہ
بَيْنَهُ	بینہ
هُنْدِهُ	ہندہ
تَأْكُلُ	تاکل
تَسْمُوْهَا	تسموہا
سُوْءٍ	سوء
فَيَأْخُذُ لَهُ	فیاخذ لہ
الْيِمَّ	یام
أَذْكُرُوْا	اذکرو
خُلْفَاءَ	خلفاء
الْأَرْضُ	الارض
قُصُودًا	قصروں
الْجِبَالَ	جبال
بُيُوتًا	بیوت
فَأَذْكُرُوْا	اذکرو
لَا	لا
فِي	فی
الْأَرْضِ	الارض
مُفْسِدِيْنَ	فسادیں
اسْتَكْبَرُوْا	ستکبرو
اسْتُضْعِفُوْا	استضعفو
أَمَنَ	امن

وَإِلَى شَمْوَدَ آخَاهُمْ صِلْحَام
قالَ يَقُومُ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَالَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ
قَدْ جَاءَتُكُمْ بَيْنَهُ
مِنْ رَبِّكُمْ هُنْدِهُ نَاقَةُ اللَّهِ
لَكُمْ أَيَّةً فَنَذُوْهَا
تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ
وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ
فَيَأْخُذُ لَهُ عَذَابٌ كَبِيرٌ
أَوْ تَمَّ يَادُكَ وَجْبُ أَنْ تَهْمِيْسَ جَانِشِينَ بِنِيَا
وَرَنَّ تَهْمِيْسَ دَرَنِاكَ عَذَابٌ كَبِيرٌ ۖ
أَوْ تَمَّ يَادُكَ وَجْبُ أَنْ تَهْمِيْسَ جَانِشِينَ بِنِيَا
(قوم) عاد کے بعد
اور اُس نے تھمیں زمین میں ٹھکانا دیا
تم اُس کی نرم مٹی سے محل بناتے ہو
اور تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں تراشتے ہو
سو تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو، اور تم مت پھرو
زمیں میں فسادی بن کر۔
(ان) سرداروں نے کہا
جنہوں نے اس کی قوم میں سے تکبر کیا
ان (لوگوں) سے جگزندہ سمجھے جاتے تھے
(اور) اُن سے (کہا) ان میں سے جو ایمان لے آئے تھے
الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمٍ
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
لِمَنْ أَمَنَ مِنْهُمْ

^١ مُرْسَلٌ	صِلْحًا	أَنَّ	تَعْلَمُونَ	أَ
بھیجا ہوا (ہے)	صالح	کو واقعی	تم سب جانتے ہو	کیا
^٤ أَرْسِلَ	^٣ بِمَا	^٢ إِنَّا	قَالُوا	^٣ مِنْ رِبِّهِ ط
وہ بھیجا گیا (ہے)	(اس) پر جو	بیشہم	سب نے کہا	اپنے رب (کی طرف) سے
^٦ اسْتَكْبِرُوا	^٧ الَّذِينَ	قَالَ	^٥ مُؤْمِنُونَ	^٣ بِهِ
اُس کے ساتھ سب ایمان لانے والے (ہیں)	کہا	(ان لوگوں نے) جن سب نے تکبر کیا	(ان لوگوں نے) جن سب ایمان لانے والے (ہیں)	بے شک ہم
^٧ كُفَّارُونَ	^٣ بِهِ	^٢ إِنَّا	^٣ أَهْمَنْتُمْ	^٣ بِاللَّذِي
اس کے ساتھ تم ایمان لائے ہو	(اس) کا جو	تم ایمان لائے ہو	بے شک ہم سب انکار کرنے والے (ہیں)	بے شک ہم
^٨ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ	وَعَتَّا	^٧ النَّاقَةَ	^٦ فَعَرَوْا	
پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	اور سب نے سرکشی کی	اوٹھی (کو)	پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	
^٩ تَعِدُّنَا	^٣ بِمَا	إِئْتَنَا	يُصْلِحُ	^٦ وَقَالُوا
اور سب نے کہا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	تو لے آہم پر (اس) کو جس کا	اے صالح!	اور سب ہو گئے	وَقَالُوا
^{١٠} الرَّجْفَةُ	^٦ فَاخْدَتُهُمْ	^١ مِنَ الْمُرْسَلِينَ	^٦ فَاصْبَحُوا	
زلنے (نے)	تو پکڑ لیا ان کو	(واتیق) رسولوں میں سے	تو وہ سب ہو گئے	
^{١١} فَتَوَلَّ	^٧ جِئِينَ	^٦ فِي دَارِهِمْ	^٦ فَاصْبَحُوا	
پھر (صلی نے) منہ پھیرا	سب اوندھے گرے ہوئے	اپنے گھر میں	تو وہ سب ہو گئے	
^{١٢} لَقَدْ	^{١٠} يَقُومُ	قَالَ	^٦ عَنْهُمْ	
بلاشبہ یقیناً	اے (یہری) قوم!	کہا	اور اُن سے	
^{١٣} نَصَحْتُ	^٧ وَ	^٧ رَبِّيُّ	^{١٢} أَبْلَغْتُكُمْ	
میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں	اور اپنے رب (کو)	پیغام	میں نے خیر خواہی کی	
^{١٤} النَّصِحِينَ	^{١٤} لَا تُحِبُّونَ	رِسَالَةً	^{١٣} لَكُمْ	
کو تمہاری	تم سب پسند نہیں کرتے ہو	لیکن	اور	
^{١٥} لِقَوْمِهِ	قَالَ	^{١٤} إِذْ	لُوطًا	^٦ وَ
اپنی قوم سے	اُس نے کہا	جب	(ہم نے بھیجا) لوط (کو)	اور

۱۔ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۔ ایسا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے ایک نون تخفیف کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔

۳۔ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا، کی، کے، کو بھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور بھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۴۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵۔ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶۔ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۷۔ ظ مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۸۔ قوم ثمود کے بارے میں بہاں زنلے کے عذاب کا ذکر ہے ایک اور جگہ چیخ کا بھی ذکر ہے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں عذاب ان پر آئے اور سے چیخ اور نیچے سے زنلے۔

۹۔ علامت تا ورشد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۰۔ یقُومُوا صل میں یقُومی تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

۱۱۔ لَا وَرْقَدْ دنوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۱۲۔ گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۱۳۔ بہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۴۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۵۔ قَالَ، یقُولُ کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا ارد و استعمال

تَعْلِمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مُرْسَلٌ	: رسول، مرسل، رسالت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
رَبِّهِ	: رب، ربوبیت۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بِهِ	: باکل، بہر حال، بالشافہ۔
مُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
اسْتَكَبَرُوا	: تکبر، متکبر۔
كُفَّارُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفارکار۔
وَ	: نماں و دولت، شان و شوکت۔
أَمْرٍ	: امر، آمر، عامور، امور۔
رَبِّهِمْ	: رب، ربوبیت، مربی۔
بِمَا	: ما حول، ماحت، ماجرا۔
تَعْدُنَا	: وعدہ، عیید، تمحیح موجود۔
فَاخْذُهُمْ	: اخذ، مانعوذ، موانعذ۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی زمان۔
دَارِيهِمْ	: دار ارقم، دار فانی، دار الکتب۔
يَقُوْمُ	: یا اللہ، یا الیٰ / قوم، قومیت۔
أَبْلَغْتُكُمْ	: ذر انک ابلاغ، تبلغ، مبلغ۔
نَصَحْتُ	: وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
لَكُنْ	: لیکن۔
لَا	: لا تعداد، لا اعلان، لا جواب۔
تُحِبُّونَ	: حب، عجیب، محب، محبت۔
النَّصِحَّيْنَ	: نصیحت، پند و نصائح۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِقَوْمَةَ	: قوم، قومیت، اقوام۔
لِقَوْمَةَ	: بلذہ، الحمد للہ۔

کیا تم جانتے ہو کہ واقعی صالح

اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے، انہوں نے کہا
بیشک ہم اس پر جس کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے
ایمان لانے والے ہیں۔ (75)

اَتَعْلَمُونَ أَنَّ صِلْحًا

مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ طَقَالُوا

إِنَّا بِإِيمَانَ أُرْسِلَ بِهِ

مُؤْمِنُونَ (75)

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكَبَرُوا

إِنَّا بِإِيمَانِي أَمْنَثْمُ بِهِ

كُفِّرُونَ (76)

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

وَقَالُوا يَصْلِحُ ائْتِنَا

بِمَا تَعْدُنَا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (77)

فَاخْذُهُمُ الرَّجْفَةُ

فَاصْبَحُوْا

فِي دَارِهِمْ جِئْمِينَ (78)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ وَقَالَ يَقُومُ

لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ

لَا تُحِبُّونَ النَّصِحَّيْنَ (79)

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمَةَ

اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ (78)

پھر اس نے ان سے منہ پھیرا اور کہا اے (بیری) قوم!

بلاشہ بیقینا میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا

اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی اور لیکن

تم خیرخواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ہو۔ (79)

اور (ہم نے بھیجا) لوٹ کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا

^٢ بِهَا	سَبَقَكُمْ	مَا	الْفَاحِشَةَ	تَأْتُونَ	أَ
كیا	تم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیال ^(٦)	بے	کیا تم سب کی تم سے	کیا کی
^١ نہیں	سبقت کی تم سے				
کیا	تم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیال ^(٦)	بے	کیا تم سب کی تم سے	کیا کی
^٢ إِنَّكُمْ	لَتَأْتُونَ	^٣ مِنَ الْعُلَمَاءِ	^٣ مِنْ أَحَدٍ		
کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور	یقیناً تم آتے ہو	تمام جہان والوں میں سے	یشک تم	کی ایک ^(٧) نے	کی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
^٣ أَنْتُمْ	بَلْ	^٣ مِنْ دُونِ النِّسَاءِ	^١ شَهْوَةً	الرِّجَالَ	
مردوں کے پاس	بلکہ تم	عورتوں کو چھوڑ کر	خواہش بھانے کیلئے		
^٤ جَوَابَ	^٧ كَانَ	^٦ وَمَا	^٥ مُسْرِفُونَ	قَوْمُ	
جواب	تحا	اور نہ	سب حد سے تجاوز کرنیوالے	لوگ ^(٨)	
^٨ أَخْرِجُوهُمْ	قَالُوا	أَنْ	إِلَّا	قَوْمِهَا	
اس کی قوم ^(٩)	تم سب نکال دو انہیں	یہ کہ	مگر	إِلَّا	اس کی قومہ
^٩ يَتَّهَرُونَ		أَنَّا سُ	إِنَّهُمْ	مِنْ قَرِيْبَتِكُمْ	
وہ سب بہت پاک بنتے ہیں		لوج ^(١٠)	بے شک یہ	ایپنی بستی سے	
^{١٠} اُمْرَاتَهُ	إِلَّا	أَهْلَهَا	وَ	فَانْجِينَهُ	
اس کی بیوی	مگر	اور اسکے گھروں ^(کو)		تو ہم نے بچالیا سے	
^{١١} عَلَيْهِمْ	أُمَطَرَنَا	وَ	^{٨٣} مِنَ الْغَيْرِينَ	كَانَتْ	
پچھے رہنے والوں میں سے	اور	ہم نے بارش بر سائی	کیا	کیا	
^{١٢} عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ	^٤ كَانَ	^٧ كَيْفَ	^٩ فَانْظُرُ	مَطَرًا	
سب جرم کرنیوالوں کا نجام		کیسے	کیف	فوج	
^{١٣} شَعِيْبًا	أَخَاهُمْ	^{١٠} إِلَى مَدِينَ	^{١١} يَقُولُ		
اس نے کہا	شیعیا ^(کو بھجا)	اُن کے بھائی	مدین کی طرف	اور	
^{١٤} لَكُمْ	مَا	اللَّهُ	^{١٢} اَعْبُدُوا		
تمہارے لیے	نہیں ^(بے)	اللہ ^(کی)	تم سب عبادت کرو	اے ^(یری) قوم!	
^{١٥} بَيْنَهُ	جَاءَتُكُمْ	قَدْ	غَيْرُهُ	^{١٣} مِنْ إِلَهٍ	
واضح دلیل	آپکی تمہارے پاس	یقیناً	علاوہ	اس کے علاوہ	کوئی معبد

۱۔ ثادحد مذہب کی علامتیں ہیں، ان کا الگ تجدیم ممکن نہیں۔

۲۔ کا عموماً ترجیح سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۳۔ یہاں من کے ترتیب کی ضرورت نہیں ہے۔

۴۔ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجیح کیا گیا ہے۔

۵۔ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶۔ ما کا ترجیح عموماً جو، جل کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۷۔ کان کا ترجیح عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۸۔ یہاں شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: خَرَجَهُ نکالا، آخرَجَ: اس نے نکالا۔

۹۔ علامت اُور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰۔ میں جملہ کے شمال مغرب اور فلسطین کے جوب میں واقع تھامدین غالباً سیدنا ابراہیم^(صلی اللہ علیہ وسلم) کے پوتے کاتانم تھا اسی کے نام کی وجہ سے ملائے کاتانم میں پر لگی آن بھی اسکا بھی نام ہے اور قرآن مجید میں دوسری جگہ اہل مدین کو اصحاب الائک بھی کہا گیا ہے۔

۱۱۔ یقُولُ میں یقُوْنی تھا آخر سے فی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجیح میری کیا گیا ہے۔

۱۲۔ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں دا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

الفاحشة	: نجاش، فحاشی، فاحشہ۔
سَيِّقَفُكُمْ	: سبقت، سابقہ، مسابقه۔
مِنْ	: من جانب، من جیتِ القوم۔
أَحَدٌ	: واحد، احمد، توحید، موحد۔
الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم کفر۔
الرِّجَالُ	: رجال کار، قحط الرجال۔
شَهْوَةً	: شہوت، شہوت پرست۔
النِّسَاءُ	: نسوانیت، حقوق نسوان۔
بَلْ	: بلکہ۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
مُسْرِفُونَ	: اسراف و تبذیر۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
جَوَابٌ	: جواب، لا جواب۔
إِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل۔
قَالُوا	: قول، مقول، تو قال زیر۔
أَخْرِجُوهُمْ	: خارج، خروج، اخراج۔
قَرِيئِنَگُمْ	: قریبہ، بستی۔
أَنَّاسٌ	: جمِن و انس، انسانیت۔
يَتَطَهَّرُونَ	: طہارت، ازوں حضرات۔
فَاجْيِنَةُ	: نجات، فرقہ نایابی۔
أَهْلَةُ	: اہل و عیال، اہل بیت۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
فَانْظُرُ	: نظر، تظارہ، منظر، تناظر۔
كَيْفُ	: کیفیت، ہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت، عقوبت خانہ۔
الْمُعْجَرِمِينَ	: جرم، جرم، مجرم۔
أَخَاهُمْ	: اخوت، مواتاہات، اخوان۔
اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
غَيْرُهُ	: غیری، اغیار، غیر اللہ۔
بَيْنَتَهُ	: دلیل بین، میمینہ طور پر۔

کیا تم (ایسی) بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو
 (کہ) تم سے پہلے اس (برانی) کو کسی نے بھی نہیں کیا
 جہاں والوں میں سے۔ [80]

بے شک تم یقیناً مردوں کے پاس آتے ہو
 (ابن) خواہش، بچانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر
 بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔ [81]

اور اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا
 کہ انہوں نے کہا: نکال دو انہیں
 اپنی بستی سے، بے شک یہ (ایسے) لوگ ہیں
 جو بہت پاک بنتے ہیں۔ [82]

تو ہم نے بچالیا سے
 اور اس کے گھر والوں کو مگر سوائے اُسکی بیوی کے
 وہ پچھے رہنے والوں میں سے تھی (جو بالک ہوئے)۔ [83]

اور ہم نے ان پر (بھروسہ کی) بدلش بر ساری ایک زور کی باش
 پس آپ دیکھیے کیسے ہوا
 مجرموں کا انجام۔ [84]

اور مدین کی طرف اُنکے بھائی شعیب کو (بیجا) اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو
 تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
 یقیناً تمہارے پاس ایک واضح دلیل آچکی ہے

أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ
 مَا سَبَقَهُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
 مِنَ الْعَلَمِينَ [80]

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ
 شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ
 بِلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ [81]

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمَهُ إِلَّا
 أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ
 مِنْ قَرِيَّتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَّاسٌ
 يَتَطَهَّرُونَ [82]

فَاجْيِنَةُ
 وَأَهْلَةُ إِلَّا امْرَأَتُهُ [83]

كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ [83]

وَأَمَطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
 عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ [84]

وَإِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شَعَيْبًا

قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ
 مَالَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ [85]

قُدْ جَاءَتْكُمْ يَبْيَنَةً

^٣ وَالْمِيزَانَ	^٣ الْكَيْلَ	^٢ فَأَوْفُوا	^١ مِنْ رَبِّكُمْ
اور توں (کو)	ما پ	تم سب پورا کرو	تمہارے رب (کی طرف) سے
وَ أَشْيَاءُهُمْ	^٣ النَّاسَ	^٤ لَا تَبْخُسُوا	وَ
اور ان کی چیزیں	لوگوں (کو)	مت تم سب کم دو	اور
^٥ ذَلِكُمْ	^٦ بَعْدِ اِصْلَاحِهَا	^٤ لَا تُفْسِدُوا	^٤ فِي الْأَرْضِ
یہی	اس کی اصلاح کے بعد	زمین میں	تم سب فساد مت پھیلاو
^٦ مُؤْمِنِينَ	^٧ كُنْتُمْ	^١ إِنْ	^٥ لَكُمْ
سب ایمان لانیوالے	ہوتم	اگر	خَيْرٌ
^٧ تُوْعِدُونَ	^٧ بِكُلِّ صِرَاطٍ	^٤ لَا تَقْعُدُوا	وَ
(ک) تم سب ڈرتے ہو	ہر راستے پر	تم سب مت بیٹھو	اور
^٨ مَنْ أَمَنَ	^٩ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	^٦ تَصُدُّونَ	وَ
اس پر	(اے) جو ایمان لایا	اللہ کے راستے سے	تم سب روکتے ہو
^٩ إِذْ كُنْتُمْ	^٩ وَإِذْ مُرْقُوا	^٢ عَوْجَاجٌ	وَ
اور تم سب تلاش کرتے ہو اس میں	جب تم تھے	کبھی	تبغونہا
^{١٠} قَلِيلًا	^{١٠} فَكَثُرَكُمْ	^{١١} طَائِفَةً	وَ
تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں	اور تم سب دیکھو	کیسا	انُظُرُوا
^{١١} وَإِنْ	^{١١} وَإِنْ	^{١٢} أَرْسِلْتُ	^٧ بِالَّذِي
کان	کان	بِهِ	أَمَنُوا
او راگر ہے	او راگر ہے	او راگر ہے	مِنْكُمْ
^{١٢} طَائِفَةً	^{١٢} لَمْ يُؤْمِنُوا	^{١٣} أَرْسِلْتُ	^٧ أَمَنُوا
اس کے ساتھ	اور	بِهِ	بِالَّذِي
^{١٣} حَتَّىٰ	^{١٣} فَاصْبِرْوَا	^{١٤} طَائِفَةً	^٦ وَ
اور ایک گروہ کر	نہیں وہ سب ایمان لائے	تو تم سب صبر کرو	لَمْ يُؤْمِنُوا
^{١٤} الْحَكِيمِينَ	^{١٤} يَحْكُمَ اللَّهُ	^{١٥} بَيْنَنَا	^{١٤} وَهُوَ
سب فیصلہ کرنے والوں (سے)	اللہ فیصلہ فرمادے	اور وہ	خَيْرٌ

۱ لَمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۲ فعل کے شروع میں اور آخر میں وہاں تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۳ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۴ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وہاں تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۵ ذلیک سے جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے زیادہ ہوں اور نہ کر ہوں تو یہ ذلیک سے ذلک ہو جاتا ہے۔

۶ اس کے شروع میں وہ اس کے آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷ کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی لیس ب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۸ گُمَّاً اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۹ گان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰ وَاحِدَ مَوْنَثٍ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

۱۱ ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

۱۲ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں لیکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳ فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں فعل ما پسی میں کام نہ ہونے کی یقینی خبر ہوتی ہے۔

۱۴ یہاں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِنْ	من: من جانب، من حيث القوم.
رَبِّكُمْ	رب کائنات، رب پیت۔
فَاقْوُدا	: وفا، ایقائے عہد، وفادار۔
لَا	: لاعلان، لاتعداد، لعلم۔
الْمِيزَانَ	: وزن، میران، وزنی۔
النَّاسَ	: عوام، الناس، بعض الناس۔
أَشْيَاءُهُمْ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
تُفْسِدُوا	: فسادی، مفسد، فاسد ماد۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
إِصْلَاحًا	: اصلاح، صالح، اعمال صالح۔
مُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
تَقْعُدُوا	: قعدہ کاولی، قعدہ ثانیہ، مقد逮۔
صَرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل، صراط۔
سَبِيلٍ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
آمَنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
إِذْ كُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت۔
فَكَثُرَكُمْ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
إِنْظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، ہر کیف، کوائف۔
عَاقِةً	: عاقبت، تعاقب۔
الْمُفْسِدِينَ	: فساد، فسادی، مفسد۔
طَائِفَةٌ	: طائفة منصورة، شفاقت طائفہ۔
أُرْسِلُتُ	: رسول، مرسل، رسالت۔
فَاصِبُرُوا	: صبر جیل، صبر و تحمل۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
يَحْكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، حکوم۔
بَيْنَنَا	: بین، بین، بین الاقوای۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی۔
الْحَكِيمُونَ	: حکم، احکام، حاکم، حکوم۔

تَهَارَ رَبِّ کی طرف سے **مِنْ رَبِّكُمْ**

تَوْمَمَ اور تول کو پورا کرو **فَأَوْفُوا الْكِبْلَةَ وَالْمِيزَانَ**

وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو **وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ**

اور تم زمین میں فساد نہ پھیلاو **وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ**

اُس کی اصلاح کے بعد **بَعْدَ إِصْلَاحِهَا**

یہی تمہارے لیے بہتر ہے **ذَلِكُمْ خَيْرُ لَكُمْ**

اگر تم مؤمن ہو۔ **إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ** ⑧5

اور ہر راستے پر مت بیٹھو **تُوعِدُونَ وَتَصْدُونَ**

(ک) تم ڈراتے ہو اور تم روکتے ہو **وَتَبْغُونَهَا عَوْجًا**

اللہ کے راستے سے (سے) جو ایمان لایا اس پر **عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِهِ**

اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو **وَأَذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا**

اور تم (اس وقت کی) یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے **فَكَثَرَكُمْ وَأَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ**

تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا، اور دیکھ لو کیسا ہوا **فَعَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ وَإِنْ** ⑧6

تم میں سے ایک گروہ (بین پکھا لوگ) ایمان لے آئے ہیں **كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ أَمْنُوا**

اُس پر مجھے میں دے کر بھیجا گیا ہوں **بِالَّذِي أَرْسَلْتُ إِلَيْهِ**

اور ایک گروہ (بین پکھا لوگ) ایمان نہیں لائے **وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا**

تو تم صبر کرو یہاں تک کہ **فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ**

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادے **يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا**

اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ **وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ** ⑧7

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّذِينَ كُرِّفَهُلْ مِنْ مُّذَكَّرِ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القراءۃ آیت ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
 - 2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
 - 3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
 - 4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
 - 5: قرآن فہمی کیلئے شارت کو رسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
 - 6: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
 - 7: قرآن فہمی کے لیے ٹپر ٹریننگ کو رسز منعقد کرانا۔
 - 8: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
 - 9: عامۃ المسلمين کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔
- آپ بھی اس کا خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خيرا

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجڑی) لاہور، پاکستان